جامع الكلام في منافع الانام

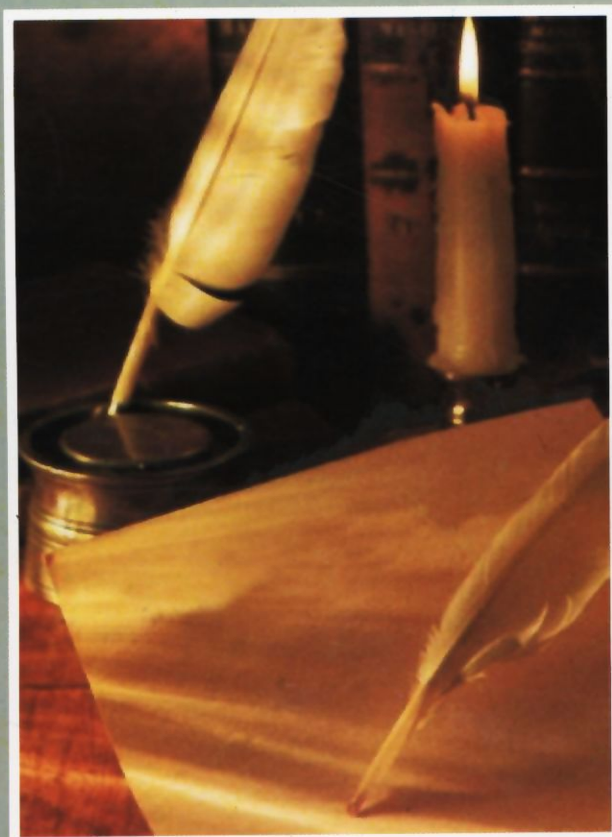
[ٻارهين صدي هجري ۾ ٺٽي جي عالمن جي ٺيل عربي - فارسي ۾ خط و ڪتابت]

تاليف

الشيخ عبدالله بن محمد السندى

تحقيق ۽ تنقيح

ڊاڪٽر نبي بخش خان بلوچ





سنڌي ادبي بورڊ

www.maktabah.org

www.maktabah.org

www.maktabah.org

www.maktabah.org

جامع الكلام في منافع الانام

[ٻارهين صدي هجري ۾ ٺٽي جي عالمن جي ٺهيل عربي- فارسي ۾ خط و ڪتابت]

تاليف:

الشيخ عبدالله بن محمد السنڌي

تحقيق ۽ تنقيح

ڊاڪٽر نبي بخش خان بلوچ



سنڌي ادبي بورڊ

ڄام شورو سنڌ

۱۴۲۷ھ / 2006ع

www.maktabah.org

[محقق جا حق ۽ واسطا قائم]

چاپو پهريون   جون 2006ع   تعداد پنج سوَ

(ڪتاب جو پهريون ايڊيشن محقق طرفان سنڌي ادبي بورڊ کي
بنامعاوضي ڏنو ويو. - نبي بخش)

[هيءُ ڪتاب بورڊ طرفان تيار ڪيل خاص اشاعتي رٿا موجب سنڌ حڪومت جي ساليانـي ترقياتي
پروگرام تحت شايع ڪيو پيو وڃي. ڪتاب جي اشاعت لاءِ مالي وسيلا
سنڌ حڪومت طرفان مالي سال 06-2005ع جي بجيٽ مان فراهم ڪيا ويا. - ادارو]

قيمت: ٻه سوَ رپيا
[Price Rs. 200-00]

خريداريءَ لاءِ رابطو:
سنڌي ادبي بورڊ ڪتاب گهر
تلڪ چاڙهي، حيدرآباد سنڌ
(Ph: 022-2633679, Fax: 022-2771602)
Email Address: sindhiab@yahoo.com
Website: www.sindhiab.com

هيءُ ڪتاب سنڌي ادبي بورڊ پرنٽنگ پريس ڄام شورو ۾ مئنيجر سيد سڪندر علي شاهه ڇپيو ۽
انعام الله شيخ سيڪريٽري سنڌي ادبي بورڊ، ان کي پڌرو ڪيو.

www.maktabah.org

ڇپائيندڙ پاران

ڪتاب "**جامع الڪلام في منافع الانام**" عربي ۽ فارسي خطن تي مشتمل هڪ ڪتاب آهي. اهي خط ٻارهين صديءَ هجري دوران سنڌ جي عظيم عالمن ۽ مشائخن هڪٻئي ڏانهن لکيا هئا. جيڪي اُن وقت جي هاڪاري عالم مخدوم عبدالله نرئي واري گڏ ڪري پنهنجي لکت ۾ محفوظ ڪيا. هن ڪتاب ۾ فارسيءَ جا اٺهتر ۽ عربيءَ جا ڇٽيهه خط شامل آهن. جيڪي اُميد ته ڇپجڻ کان پوءِ محققن ۽ عالمن لاءِ هڪ انمول تحفو ثابت ٿيندا.

هن تاريخي ڪتاب کي محفوظ ڪرڻ ۽ ان کي سوڌي ۽ سنواري پيش ڪرڻ جو سمورو ڪريڊٽ نامياري اسڪالر ڊاڪٽر نبي بخش خان بلوچ صاحب جن ڏانهن وڃي ٿو. جيئن ته پاڻ ڪتاب جي اهميت ۽ افاديت کي سنڌن لکيل مهاڳ ۽ مقدمي ۾ نهايت ئي مفصل انداز ۾ بيان ڪيو اٿائون. تنهنڪري '**جامع الڪلام في منافع الانام**' بابت وڌيڪ لکڻ سج کي آرسي ڏيکارڻ آهي. ادارو، سنڌي ادب ۽ تاريخ جي هاڪاري عالم ۽ محقق ڊاڪٽر نبي بخش خان بلوچ جو نهايت ٿورائتو آهي، جو اڄ سنڌن تعاون ۽ رهنمائيءَ سان هيءُ نسخو ڪمپوز ٿي ٻئي جي صورت ۾ ڇپائيءَ لاءِ مليو.

بورڊ هيءُ ناياب علمي شهپارو شايع ڪري دلي خوشي محسوس ڪري رهيو آهي. اميد اٿئون ته جلد ئي هن ڪتاب جو سنڌي ترجمو به لائق پڙهندڙن جي خدمت ۾ پيش ڪيو ويندو. اسان کي پڪ آهي ته علم سان چاهه رکندڙ حضرات هن ڪتاب مان ضرور لاڀ حاصل ڪندا.

ڄام شورو، سنڌ
خميس ١٩- ربيع الثاني ١٤٢٧ھ
بمطابق 18- مئي 2006ع

انعام الله شيخ
سيڪريٽري
سنڌي ادبي بورڊ

www.maktabah.org

www.maktabah.org

تفصيل عنوانات

www.maktabah.org

المراسلات الفارسيه

www.maktabah.org

www.maktabah.org

-----

www.maktabah.org

پیش لفظ

یہ کتاب، جامع الکلام فی منافع الانام، گذشتہ صدی کی ۱۹۶۰ کی دہائی میں قلمی صورت میں تب دستیاب ہوئی جب راقم نے سندھ کے علماء کی عربی اور فارسی میں لکھی ہوئی کتابیں تلاش کر کے انہیں شائع کرنے کی مہم چلائی۔ اور بعد میں سندھی ادبی بورڈ سے ان کتابوں کی اشاعت کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے ایک پروگرام منظور کروایا جس کے تحت پانچ لاکھ روپیہ گرانٹ منظور ہوئی۔ اس وقت اس قلمی کتاب کو شائع کرنے کے لیے نقل کروایا گیا مگر شائع نہ ہو سکی۔ اب جب کتابوں کی اشاعت کے لیے بورڈ کو حکومت سندھ سے گرانٹ ملی تو علماء سندھ کی عربی اور فارسی میں لکھی ہوئی بعض تصانیف کو نئے پروگرام میں شامل کیا گیا۔

کتاب کے مولف، مواد منتخب کرنے اور ترتیب دینے والے، ۱۲۔ صدی ہجری کے مشہور عالم مخدوم عبداللہ ہیں۔ انہوں نے ٹھٹہ کے علماء کے ہاں تعلیم پائی اور فارغ التحصیل ہونے کے بعد' کچھ' کے شہر' نریہ' میں درسگاہ قائم کی اور وسیع پیمانے پر تصنیف، تالیف اور تبلیغ کا سلسلہ شروع کیا۔ کافی کتابیں سندھی میں تصنیف کیں۔ اس کتاب کو عربی اور فارسی پڑھنے والوں کی تربیت کے لیے، عربی اور فارسی میں رقعہ نویسی اور عبارت آرائی میں مشق کی خاطر ۲۰۔ ابواب میں مرتب کیا۔ پہلے باب میں علماء کے عربی میں لکھے ہوئے خطوط، اور دوسرے باب میں فارسی میں لکھے خطوط رکھے۔ بقیہ ۱۸۔ ابواب میں مختلف موضوعات کی مناسبت

www.maktabah.org

سے انشاء پردازی کے مثالی نمونے رکھے۔ مثلاً: باب ۳ میں آداب وتسلیمات کے اشعار، باب ۵ میں بادشاہوں کی طرف لکھنے کے دستور تحریر، باب ۷ میں دوست احباب کی طرف خطوط ، باب ۱۵ میں شکایات والے خطوط، باب ۱۹۔ میں قبالیہ دستاویزات اور باب ۲۰ میں متفرقہ خطوط وسرنامے۔

اس اشاعت میں پہلے دو ابواب کا مواد لیا گیا ہے جو تاریخی نوعیت کا ہے، یعنی بارہویں صدی ہجری میں علماء ٹھٹہ اور ان کے معاصرین کے درمیان لکھے گئے عربی اور فارسی میں خطوط، جن سے ان کے ذاتی کوائف معلوم ہوتے ہیں اور ساتھ ہی ان کے علمی معیار اور اس دور کا تاریخی منظر نامہ روشن ہوتا ہے۔

سیکریٹری سندھی ادبی بورڈ محترم انعام اللہ شیخ نے کتاب کی اشاعت میں مدد فرمائی اور قلمی مواد کو کمپیوٹر پر کمپوز کروایا جس پر نظر ثانی کر کے مرتب کیا گیا ہے، پیش لفظ اور مقدمہ لکھے گئے ہیں۔ آخری طور پر احسان علی لغاری نے کتاب کے مواد کو کمپیوٹرائز کیا ہے۔

خادم العلم

نبی بخش بلوچ

ڈاکٹر این۔ اے بلوچ

علامہ آئی آئی قاضی چیئر

سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد سندھ

۶۔اپریل ۲۰۰۶ء

www.maktabah.org

مقدمہ

اس کتاب میں شامل عربی اور فارسی میں لکھے ہوئے خطوط، بارہویں صدی ہجری (۱۸عیسوی) میں سندھ کے علماء کے علمی معیار اور عربی و فارسی میں ان کی تحریری مہارت کے آئینہ دار ہیں ۔اس سے پہلے دور کے جو بھی تاریخی ماخذ، علمی ادبی کتب، رسالے، مخطوطات، ملفوظات، تحریریں وغیرہ راقم کے زیر مطالعہ آئیں، ان سے اس نتیجہ پر پہنچا جاتا ہے کہ سندھ میں اسلامی نظام تعلیم کے ادوار میں بڑے مصنف اور محقق پیدا ہوئے۔بعض کا تذکرہ ماضی کی تصانیف میں موجود ہے۔

مثال کے طور پر، دمشق کے عالم نجم الدین محمد دمشقی (وفات ۱۰۲۱ھ) کی کتاب (لطف السمر وقطف الثمر من تراجم اعیان الطبقة الا ولیٰ من القرن الحادی عشر) میں تین سندھی علماء: ابوبکر السندی، صبغت اللہ السندی اور موسیٰ السندی کا ذکر ہے۔ابوبکر کے سلسلے میں 'ہندی' اور 'سندھی' کا دلچسپ ذکر آیا ہے۔مصنف نے لکھا ہے کہ ابوبکر شافعی مسلک کے عالم اور استاد تھے اور پورے دس برس تک دمشق میں اموی جامع مسجد کے مشرقی منارے کے قریب مقیم رہے۔ان کے علمی و اعلیٰ اخلاقی معیار کے متعلق لکھتے ہیں: 'کان بارعافی المعقولات نافعا للطلبة صالحا دینا مبارکا.......... حسن الاعتقاد متواضعا' طاعون کے مریض ہوتے ہوئے بھی روزہ ترک نہیں کیا۔ بروز ہفتہ تین ربیع الاول ۱۰۱۸ھ کو بحالت صوم وفات پائی اور نزد باب الفردوس مدفون ہوئے۔اس سے کچھ روز پہلے ان کے ساتھی ملا محمد ہندی وفات پا چکے تھے۔

www.maktabah.org

دونوں حیات اور ممات ساتھ رہے اور دونوں کی قبریں اکھٹی ہوئیں۔ اس پر مصنف کا یہ شعر:

عجبت بطاعون اصابت بنالہ　　وار بت علی الخطی والصارم الہندی

بسط فی دمش الشام غاماواجرا　　ابط فی الہندی وماترک السندی

اسی کتاب میں ۱۲۔ صدی ہجری، یعنی حضرت شاہ عبداللطیف کے ہمعصر علماء کی باہمی خط و کتابت موجود ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ انگریزوں کے سندھ پر قبضہ (۱۸۴۳ع) سے پہلے سندھ میں علمی و تعلیمی معیار کتنا بلند تھا۔ انگریزوں کے دور میں، انگریزی پڑھنے والوں کو سابقہ تعلیمی ادوار میں مقامی علماء کے علمی کارناموں سے بے خبر رکھا گیا۔ اس سلسلے میں کوئی تحقیق بھی نہیں ہوئی حالانکہ اس وقت پچھلے دور کے بہت سے مدارس اور کتب خانے، اساتذہ اور علماء موجود تھے۔

۱۲۔ صدی ہجری میں ٹھٹہ کی درسگاہوں سے کچھ (ملک) کے ایک ذہین طالب علم عبداللہ بن محمد نامی پڑھ کر فارغ ہوئے۔ وہ بعد میں اپنے وقت کے ایک بڑے عالم ثابت ہوئے۔ اس مخدوم عبداللہ اور ٹھٹہ کے علماء کے مابین علمی رشتہ قائم ہوا اور خط و کتابت کا سلسلہ شروع ہوا۔ دوم ربیع الاول ۱۲۰۳ھ کو مخدوم عبداللہ نے اس خط و کتابت کو 'جامع الکلام فی منافع الانام' کے عنوان سے مرتب کیا۔ اس میں جملہ ۳۶ عربی اور ۶۹ فارسی میں لکھے ہوئے خطوط شامل ہیں۔

عربی میں لکھے ہوئے خطوط کی تفصیل یہ ہے۔ مخدوم محمد ہاشم کے لکھے ہوئے دو خط، مخدوم محمد صادق کے پانچ خط، مخدوم نعمت اللہ کا ایک خط، مخدوم عبدالرحمٰن بن مخدوم محمد ہاشم کے چار خط، مخدوم عبداللطیف بن مخدوم محمد ہاشم کے دو خط، مخدوم ابراہیم بن مخدوم عبداللطیف کے دو خط، شیخ احمد بن راہب لکڑی والے کا ایک خط، کاتب سید محمد ٹھٹوی کا ایک خط، شیخ نجم الدین (بھائی شیخ عبدالصمد کے ساتھ) کے دو خط، شیخ عبدالصمد کے چار خط،،

www.maktabah.org

عبدالجمیل بن مخدوم محمد صادق کا ایک خط، مخدوم محمد بن عبداللہ (مخدوم محمد صادق کے بھانجے) کا ایک خط، مخدوم عبدالکریم نوشہرائی کے تین خط، حاجی شیخ حافظ یعقوب طالب علم کے دو خط، مسقط بندر سے لکھا گیا ایک خط، سید عبدالغنی بن سید موسیٰ ہاشمی کا ایک خط اور خود مولف مولانا عبداللہ کا ایک خط جو مخدو محمد ہاشم کی وفات پر ان کے بیٹوں کو لکھا گیا۔

فارسی میں لکھے گئے خطوط میں حسب ذیل علماء اور معاصرین کے خطوط شامل ہیں۔ مخدوم محمد ہاشم، مخدوم ضیاء الدین، مخدوم محمد صادق، مخدوم نعمت اللہ، مخدوم عبدالرحمان (فرزند مخدوم محمد ہاشم)، مخدوم محمد (بن مخدوم عبدالرحمٰن)، خواجہ محمد زمان لواری والے، مخدوم نجم الدین اور مخدوم مخدوم عبدالصمد۔ ان میں سے اکثر علماء اس وقت وفات پا چکے تھے جب (۱۲۰۳ھ میں) مولانا عبداللہ نے ان کے خطوط کو مرتب کیا۔

(الف) مولف کتاب مخدوم عبداللہ

مخدوم عبداللہ، ٹھٹھہ میں مخدوم ضیاء الدین کے پاس پڑھے۔ ابتدا میں شاید مخدوم محمد ہاشم کے پاس رہے یا پڑھے۔ اس لیے کہ ایک خط میں مخدو محمد ہاشم نے مخدوم عبداللہ کو 'نور چشم' کر کے لکھا ہے (نور چشم راحت جان میاں عبداللہ) جب کے دوسرے خط میں انہیں بھائی (الاخ فی اللہ) لکھا ہے۔ ان کو لکھے گئے خطوط سے ظاہر ہوتا ہے کہ مخدوم عبداللہ بلند پایہ کے عالم تھے اور علماء ٹھٹہ کے ہاں ان کی بڑی عزت تھی۔ مولانا محمد صادق نے ایک خط میں مولانا عبداللہ کو 'جامع الکمالات بدیع السجایا' لکھا ہے اور دوسرے خط میں 'معدن الفضائل الجلیہ منبع الکمالات المعنویہ الاخ فی اللہ الشیخ عبداللہ' لکھا ہے۔ ایک اور خط میں ان سے 'الانسان الکامل معدن الفضائل و الفواضل مصدر الالطاف الجلیہ مظھر الکمالات الجزیلہ الوفیہ سیدی الشیخ عبداللہ سلمہ اللہ' کے القاب سے مخاطب ہوتے ہیں، باجود

www.maktabah.org

اس کے کہ مولانا محمد صادق کو مولانا عبداللہ اپنا استاد کہتے ہیں۔

مولانا محمد صادق اپنی ایک خط میں جو کہ سید عبداللہ بن سید علی کو لکھا، مولانا عبداللہ کا تعارف اس طرح کروایا۔ 'معدن الفضائل البهيه و منبع الفواضل الصوريه و المعنويه زبدة المتورعين واسوة العلماء العاملين مولانا شيخ عبدالله السندی الحنفی سلمه الله تعالىٰ و ابقاه و اعانه و تولاه، هورجل لايوجد مثله فی بلاد كم فی كونه مجمعا للعلم والتقی'

مخدوم محمد ہاشم کے فرزند مخدوم عبدالرحمٰن اپنے خط کے سرنامہ میں ان کا نام بڑے ادب سے لکھتے ہیں: 'جناب الا خ فی الله الذی هو بحر فاخر در ذاخر مقتدی العلماء مهتدی الفقراء مرجع الانام ماوی الخاص و العام سيدنا و مولانا و صنونا الشيخ عبدالله بن المرحوم محمد'۔

مخدوم عبداللہ صحیح معنوں میں عالم تھے، حق گو اور حق پرست تھے۔ انہوں نے تنبیہ کے طور پر کسی عالم کو خط لکھا جس نے ذاتی غرض کی خاطر خلاف شرع فتویٰ جاری کیا تھا۔ مخدوم موصوف اپنے لیے خوشامد کنندگان کی تعریف کو پسند نہیں کرتے تھے۔ 'ڈیرہ جام' کے رہنے والے دو بھائیوں محمد حسین اور فقیر محمد نے ان کو خوشامدی خط لکھا تو مولانا عبداللہ نے انہیں جواب میں تنبیہی خط لکھا، جس پر بھائیوں کے والد میاں عبداللہ نے خفا ہو کر مخدوم عبداللہ کو خط لکھا۔ جواب میں مخدوم عبداللہ نے انہیں مضبوط دلائل پر مبنی ایک طویل خط لکھا۔ مگر خط کے آخر میں اپنا نام نیازمندی سے لکھا 'مشتاق الخدمة محب العلماء فقير عبدالله ساكن بلده نليه فی بلاد الكج.'

مخدوم عبداللہ نے خود کو 'ساکن بلدہ نلیہ' لکھا ہے۔ نلیہ یعنی 'نریہ'۔ مقامی تلفظ 'نریہ' ہی تھا۔ 'کچھ' کے باہر بھی عام طور پر مخدوم عبداللہ کو 'نریہ والا' کہا گیا۔ کیونکہ مشہور نام 'نریہ'

www.maktabah.org

تھا۔ راقم کو مزید تحقیق سے معلوم ہوا کہ مخدوم مبرور نے شہر نریہ کو تعلیم و تبلیغ کا مرکز بنایا تھا۔ معاشرے کی اصلاح کے لیے کتابیں لکھیں چنانچہ کتاب 'نصیحت نامہ' لکھی اور 'کتاب تنبیہ الجاھلین' منظوم کی۔ ان کی مشہور کتاب 'کنز العبرت' ہے، جو ایک ضخیم کتاب ہے۔ اس کے متعلق مخدوم ابراہیم (بن عبداللطیف بن مخدوم محمد ہاشم) نے مخدوم عبداللہ کو خط لکھا کہ آپ کی تصنیف سندھی کتاب جس میں آپ نے پچھتر ابواب جمع کئے ہیں وہ اگر یہاں پر شہر ٹھٹہ میں ہو تو خلق کو فائدہ ہوگا۔

مخدوم عبداللہ کی سندھی میں لکھی ہوئی کتابیں مطبوع اور مشہور ہیں۔ کافی عرصہ ہوا کہ راقم نے ان کی ایک کتاب تاریخ کے موضوع پر بنام 'مصباح الظلام فی ائمة الانام' پیر جھنڈہ کے کتاب خانے میں دیکھی تھی۔

مخدوم عبداللہ کو ٹھٹہ کے مقتدر علماء مخدوم محمد ہاشم، مخدوم ضیاء الدین، مخدوم محمد صادق، شیخ عبدالصمد شیخ، نجم الدین مفتی وغیرہ نے خطوط لکھے اور سرناموں میں انہیں بڑی عزت اور محبت سے یاد کیا۔ اپنی طرف سے مخدوم عبداللہ نے نیازمندانہ جوابات لکھے۔ ایک خط مخدوم محمد ہاشم رحہ کی وفات (۱۱۷۴ھ) پر ان کے فرزندوں مخدوم عبدالرحمٰن اور مخدوم عبداللطیف کو لکھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد الله الذی له ملک السموات و الارض یحی و یمیت وهو علی کل شیء قدیر لا یغرب عنه مثقال ذرة السموات ولا فی الارض و هو اللطیف الخبیر و الصلواة و السلام علی من اسمه محمد سراج المنیر ورسوله البشیر النذیر و علیٰ آله و اصحابه و من تبعه صغیر و کبیر – اما بعد من الفقیر الحقیر الضعیف النحیف الراجی الیٰ رحمته الله الاحد

www.maktabah.org

الصمد عبدالله بن محمد احسن سلام تنتظم جو هره فی سلک الوداد و اطیب تحیة عرقها یخجل العنبر و الجاد و اشرف دعاء رفعته ایادی الصالحین الامجاد و اجل تعظیم و اکرم تکریم بلا حصر صاعداً اِلیٰ جناب العالمین العاملین الفاضلین الکاملین الاکملین الجامعین بین علمی المعقول والمنقول.

مخدوم عبداللہ نے عارف زمانہ خواجہ محمد زمان لواری والے کا نام بڑے ادب و احترام سے لکھا ہے:'مفاوضة شریفة حضرت مخدومی مرشد طریقت نقشبندیه العارف بالله حضرت مخدوم محمد زمان ساکن قریه لنهاری قدس سرة و نور مرقده و برد مضجعه'۔

خواجہ محمد زمان رحہ نے خود مخدوم عبداللہ کو یہ خط لکھا تھا۔

صلاحیت نشان فقاهیت عنوان فضائل پناه...دستگاه میاں عبدالله سلامت. بعد اسمه مسنونه واضح خاطر اخلاص مظاهر آنکه صحیفه نو... هر نظرش فوائح اشتیاق وروائح اذواق بمشام خاطر مشموم می شد چهره ورود برافروخت و از مطالعه اش درمواد اخلاص افزود صلاحیت نسبتا مابه مقتضای اتحاد و نوه قدیم مارا نیز اشواق و اذواق در تزائد است . چناچه گفته اند القلب یهدی الیٰ القلب' شعر

دل رابہ دل رہی است دریں گنبد سپہر
از سوئے کینہ کینہ و از سوے مہر مہر

ع:ای من غلام آنکہ دلش بازبان یکے است-لازم کہ دربارہ خودوفرزندان وواسطہ گان خود متوجہ ودعاگوشناسند،وبہ برخورداران خودسلام رسانند۔باقی اجوبہ معمولات محولہ آرندہ بدوپر

www.maktabah.org

داختہ شد بہ معرض تبیان خواھد آورد۔ زیادہ چہ برطراز دار السلام (مشکل و مسخ شدہ عبارات کی وجہ سے کچھ الفاظ شاید صحیح طور پر پڑھے نہ گئے ہوں)۔

(ب) معاصر علماء

خطوط کے تفصیلی مطالعے سے معاصر علماء کے متعلق نئے معلومات ملتے ہیں:

☆ مخدوم محمد ہاشم: مخدوم محمد ہاشم اس وقت ٹھٹہ کے بڑے مقتدر عالم اور مشہور مدرس تھے۔ مخدوم محمد ہاشم نے مولانا عبداللہ کو خط لکھتے وقت اپنے دو فرزندوں میاں عبدالرحمان اور میاں عبداللطیف کے سلام تحریر کئے اور ساتھ ہی حاجی محمد اور حاجی ابراہیم کی طرف سے سلام لکھے۔ دوسرے خط میں اپنے گھر سے چوری کا واقعہ لکھا کہ: بولا خان کے بیٹے ہارون کے نومڑیہ قبیلہ کے آدمی آدھا پہر رات کا گزرنے کے بعد آئے، فقیر اور برخودار میاں عبداللطیف کے دروازے کلہاڑیوں سے توڑے، کتابوں کے علاوہ تمام مال اور زیور لے گئے۔ اس لئے خانہ خود یعنی اپنا گاؤں چھوڑ کر 'در موضع اکر کہ تعلقہ میاں غلام شاہ است سکونت گرفتیم' اور امید ہے کہ اس چوری کا تدارک ہوگا۔ دو عدد کوڑیاں جو کہ آپ نے بھیجیں وہ پہنچیں۔ مخدوم محمد ہاشم نے سلام لکھے مخدوم عبداللہ کے فرزنداں ارجمندان میاں عبدالسلام اور میاں عبداللطیف کو اور ساتھ ہی سلام من جانب برخورداران سعادت نشان میاں عبدالرحمان و میاں عبداللطیف و حاجی ابراھیم و اولاد امجاد برخورداران۔ میاں عبداللہ کی طرف سے بھیجا گیا آئینہ، مصلا، چاقو، سوتی شال سرخ رنگ مخدوم صاحب کو ملیں۔ دوسرے خط میں مخدوم صاحب نے برخوردار عبداللطیف و احمد و محمد طاھر کی طرف سے سلام لکھے۔

☆ مخدوم ضیاء الدین بھی ٹھٹہ کے بلند پایہ عالم تھے۔ مولانا عبداللہ انہیں لکھتے ہیں۔ 'مخدوم معظم و مکرم مخدوم ضیاء الدین نفعنا اللہ تعالیٰ

www.maktabah.org

بعلومه'۔ان کی تین فرزند تھے۔قمرالدین احمد، غلام محی الدین اور یار محمد۔ مخدوم عبداللہ، مخدوم ضیاء الدین کو'میاں عبدالله صاحب جیو' کر کے لکھتے ہیں۔ایک خط میں لکھا کہ اپنے صاحبزادوں کو خصوصاً میاں عبدالرحمان کو اس فقیر ضیاء الدین اور خاکسار فقیر یار محمد و غلام محی الدین (دونوں مخدوم ضیاء الدین کے فرزند) کی طرف سے بہت بہت سلام۔ان کی طرف مخدوم عبداللہ کے خطوط کے عنوانات: 'حضرت مولوی مخدوم ضیاء الدین علیہ الرحمتہ، حضرت ضیاء الدین نفعنا اللہ تعالیٰ بعلومہ'۔ مخدوم ضیاء الدین نے اپنے فرزندوں کی طرف سے سلام بھیجے: ازنور چشمی غلام محی الدین زید عمرہ وزائیدن برادر قمرالدین'۔دوسرے خط میں لکھا کہ دریں ایام غلام زادہ قمرالدین احمد از دارفنا بدار بقا انتقال نمودہ است و مخلص زادہ میاں غلام محی الدین قریب بہ بلوغ شدہ است و بعلم هم سعادتمند شدہ..........مدت حیواۃ این فقیر کہ بحد ضعف پیری رسیدہ است۔

☆ مخدوم محمد صادق: (ولد مخدوم عنایت اللہ) اور مخدوم عبداللہ کے درمیاں گہرے روابط تھے۔ مخدوم عبداللہ نے مخدوم محمد صادق سے علم حاصل کیا اور انہیں اپنا استاد کر کے لکھا۔ مخدوم محمد صادق اپنے ایک فارسی خط میں پیار بھرے القاب سے صاحبی ام مشفقی ام میاں عبداللہ جیو لکھا۔مزید یہ کہ اپنے فرزندوں میاں عبدالسلام اور میاں عبداللطیف کو سلام اور اپنے اہلیہ کو فقیر کے اہلیہ کی طرف سے سلام۔لکھتے ہیں کہ آپ کا ٹھٹہ بندر پر آنا اور پھر واپس نلیہ جانا، کا احوال پہنچا۔مزید یہ کہ فضائل پناہ عبدالرحمان جیو، قبل از رسیدن کتابیان بیک روز روانہ بطرف مو تنگچی و باطراف دیگر گردیدند، اس لئے آپ کا خط میاں عبدالطیف کو بھیجا گیا (یعنی کہ مخدوم عبداللہ کے بیٹے عبدالرحمان اور عبدالطیف ٹھٹہ میں مخدوم محمد صادق کے پاس تھے اسی لئے ان کو خطوط بھی مخدوم محمد صادق کے ذریعے بھیجے گئے تھے)۔ مخدوم محمد صادق کی ہاں مخدوم عبداللہ کی بڑی عزت تھی۔ان کو بھیجے گئے ایک خط کا

www.maktabah.org

سرنامہ: 'بخدمت فیض منقبت قدوۃ المحققین زبدۃ العارفین یگانه حضرت مقرب بارگاہ احدیت سالک مقدمان غواص بحر عرفان مخدوم میاں عبداللہ صاحب جیو مد ظله العالی.'

مخدوم محمد صادق اپنے ایک خط میں مخدوم عبداللہ کو لکھتے ہیں کہ اخوان صاحبی ام میاں نعمت اللہ کی شادی آخر ماہ شوال میں ہو چکی۔ عنقریب سفر لاڑ (یعنی کچھ۔ کاٹھیاواڑ) کا ارادہ ہے۔ آپ سے گزر ہو گا۔ مسقط بندر جانے کا خیال ہے۔ جہاں سے بعد میں اوپر جایا جائے۔ فی الحال اہل وعیال کے ساتھ حج پر جانے کا خیال ملتوی ہے۔ نورچشم عبدالجمیل کو بھی اپنی دعاؤں سے نوازیں۔ اپنے ایک فارسی خط میں (جو کہ ماہ رمضان میں لکھا) لکھتے ہیں کہ والدہ صاحبہ نے تاریخ ۲۵۔ رجب کو وفات پائی۔ خود بیمار، اس لئے سفر کا ارادہ فی الحال ملتوی۔ رمضان کے بعد سفر کا ارادہ۔ سلام از طرف میاں عبداللطیف جیو۔

دوسرے خط میں مولانا عبداللہ کو لکھتے ہیں۔ میں جمادی آخر کے آخر میں جھونا گڑھ پہنچا۔ ارادہ تھا کہ چند دن یہاں ٹھہر کر سورت بندر روانہ ہوں گا۔ عزیزوں کے زور بار پر یہاں رہ گیا ہوں۔ امید ہے کہ رمضان المبارک کی عید کے بعد مزید تفصیل سے لکھوں گا۔ ٹھٹھ سے کوئی خط بندہ کے نام آئے تو اسلام ننگر (جام ننگر) میں سید محمود کے پاس بھیج دینا۔ مولانا محمد صادق کا دوسرا خط پیرزادہ سید خلف شاہ ساکن کھنہ حصار (جونا گڑھ) کی طرف کہ فلاں کے ہاتھ 'رساله عمدة الطالب فی نسب آلی ابی طالب' بھیجا جا رہا ہے۔ ایک دوسرے خط میں مولانا عبداللہ کو لکھتے ہیں کہ تاریخ ۳۔ شہر جمید الاول اس سال خالو صاحب مرحوم میاں محمد یار وفات پا گئے (یعنی کہ مخدوم ضیاء الدین مخدوم صادق کی نانا تھے)۔

مخدوم محمد صادق، مخدوم عبداللہ کو لکھتے ہیں کہ تاریخ ۵۔ شہر جمید الآخر خمیس کو اسلام

www.maktabah.org

نگر معروف بہ نگر جام پہنچے۔ اس سے پہلے مندئی بندر سے خط لکھ کر میاں محمد صالح کے ہاتھ بھیجا تھا جو امید ہے کہ پہنچا دیا ہوگا۔ اس خط کو اور پہلے والے خط دونوں کو کسی معتمد کے ہاتھوں ٹھٹہ پہنچانا یا ڈیرہ بندر میں میاں نجم الدین اور میاں عبدالصمد کو یا اخوی صاحب میاں ادیب اللہ کو بھیج دینا جو کہ ڈیرہ بندر میں ہے۔ یا پیرزادہ کو لکھنا کہ وہ نجم الدین کو پہنچائے۔ چند دنوں سے وہ اس طرف کے سفر میں رہے۔ اول بھج، پھر مندئی اور پھر جام نگر پہنچے۔ واپسی پر امید ہے کہ آپ سے ملنا ہوگا۔ اسی خط میں مزید لکھتے ہیں کہ اس سے پہلے والے خط میں احوال دیا گیا کہ راستے میں اتفاق پیش آئے۔ اول ارادہ تھا کہ اوکھا (او کــــھ) سے ہالار روانہ ہو جاؤں مگر پھر کسی نے کہا کہ آپ کے پاس آؤں اور وہ کتابیں جو سفر میں وزن ہیں وہ آپ کے حوالے کروں جنہیں آپ ٹھٹہ پہنچا دیں۔ اسی ارادہ سے مندئی پہنچا وہاں معلوم ہوا کہ آپ اپنے عزیزوں کی طرف گئے ہوئے ہیں مگر پھر کسی نے کہا کہ آپ وہاں سے واپس آچکے ہیں۔ اس لئے روانہ ہر کر کوٹھارہ پہنچے تو میاں یونس سے معلوم ہوا کہ آپ اب تک اقارب (برادری) میں ہیں اور واپس نہیں ہوئے۔ اس لئے کتابیں اور خط اور ہندوی مبلغ چہار روپیہ (چار روپے ہنڈی) میاں یونس کے حوالے کی گئی۔ کہ نور چشم میاں عبدالسلام کو پہنچا آئے۔ وہ اخوی صاحب میاں نعمت اللہ کو بھیج دیگا۔

مخدوم محمد صادق کا پیرزادہ محمد شفیع کی طرف ایک خط جس میں نلیہ کی مسجد میں جمعہ نماز پڑھنے والے مسئلے کا فیصلہ کر کے خط میں لکھا ہے کہ بے سمجھ مُلاؤں نے کہا ہے کہ مسجد میں جمعہ نماز 'امام اور خطابت' کے بغیر نہیں ہوسکتی، جو درست نہیں ہے۔ اس خط کے بعد پیرزادہ محمد شفیع کی طرف دوسرا خط کیونکہ اپنی کم فہمی کی وجہ سے انہوں نے پہلے خط کو نہیں سمجھا تھا۔ اب دوبارہ تاکید کہ 'مُلاؤں کو سمجھائے اور نماز جمعہ قائم کروائے'۔

مخدوم محمد صادق کچھ کی طرف اپنے آخری سفر پر ۱۷۔ تاریخ ماہ ذوالقعد ٹھٹہ سے

www.maktabah.org

روانہ ہوئے اور لکھپت بندر آئے، وہاں سے جب بکھیاری پہنچے تو انہیں پرانی بیماری کا غلبہ شروع ہوا۔ اس بیماری میں مخدوم عبداللہ کو زوردار خط لکھا کہ وہ خط دیکھتے ہی چلا آئے، ہو سکتا ہے مبادا زندگی بقا نہ کرے۔ مخدوم عبداللہ بھج شہر میں تھے اور پہنچ نہ پائے، یہ آخری خط تھا، جو مخدوم محمد صادق کی طرف سے مخدوم عبداللہ کو ملا۔

- **مخدوم احمد**: ساکن لکڑی (تعلقہ ٹنڈو محمد خان) اپنے وقت کے بڑے عالم تھے۔ مولانا عبداللہ انہیں 'المخدوم المعظم والحبر والمکرّم مولانا الشیخ رحمۃ اللہ الصمد' کے القاب سی یاد کرتے ہیں۔ مولانا احمد نے سن ۱۲۰۳ھ میں وفات پائی۔ اس نے خود کو 'احمد بن راھب' کر کے لکھا ہے۔ جناب حضرت محمد راشد رحہ (جد پیران پاگارہ) کے عقیدتمند تھے۔

- **الشیخ نجم الدین المفتی**: ورشیخ عبدالصمد دونوں عالم تھے۔ ایک خط سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں 'ڈیرہ جام' میں رہتے تھے۔ مولانا عبداللہ کے بیٹے عبداللطیف اور عبدالسلام دونوں شیخ عبدالصمد کے پاس پڑھتے تھے۔ مخدوم نجم الدین اور مخدوم عبدالصمد نے مخدوم عبدالرحمان اور مخدوم عبداللطیف کو ان کے والد بزرگوار مخدوم محمد ہاشم کی وفات پر تعزیت کا خط لکھا کہ: '**از فراق حضرت مخدوم مبرور زاریھامی کنند.** 'مخدوم نجم الدین کا خط مخدوم عبداللہ کی طرف، جس کی عبارت دقیق اور خوبصورت فارسی میں۔ ان کان دوسرا خط مخدوم عبداللہ کی طرف۔ مخدوم عبدالصمد اپنے دوسرے خط میں '**اخوی اعزی میان جمال الدین و عموی میان لقمان**' کا ذکر کرتے ہیں۔

- **الشیخ حافظ یعقوب**: ان کو مخدوم عبداللہ 'المحب المشفق الحاج الشیخ یعقوب طالب العلم' کر کے لکھتے ہیں اور حافظ یعقوب انہیں 'الاخ العزیز المکرّم'۔ کتاب مرتب کرتے وقت حافظ یعقوب وفات پا چکے تھے۔

- **الشیخ عبدالکریم نوشہرائی**: مولانا عبداللہ کو لکھتے ہین کہ ہم حج سے

www.maktabah.org

واپسی پر ٹھٹہ پہنچے ہیں۔ اور یہ کہ: 'الشیخ محمد صادق الشیخ الچلپی کے ساتھ مسقط روانہ ہوئے، مشرک چوروں نے کشتی پر قبضہ کیا، وہاں سے ایک آدمی ہمارے پاس پہنچا جس نے پوری خبر سنائی'۔

مخدوم ابراہیم بن مخدوم عبداللطیف اپنے اور دوسرے طالب علموں ('الحاج عبدالکریم النوشھرائی وغیرہ من الطلبتہ') کے سلام مخدوم عبداللہ کو لکھ بھیجے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عبدالکریم نوشہرائی ٹھٹہ میں پڑھے اور مخدوم ابراہیم کے وقت میں 'طالب علم' تھے۔ الشیخ محمد صادق مولانا عبداللہ کو اپنے خط میں لکھتے ہیں کہ آپ کے مخلص دوست الشیخ عبدالکریم آپ کو سلام پیش کرتے ہیں، آپ کے خط پہنچتے وقت الحاج عبدالکریم النوشہرائی شہر ٹھٹہ میں موجود نہیں تھے۔ الحاج عبدالکریم مولانا عبداللہ کی طرف لکھے ہوئے اپنے عربی خط میں خود کو 'عبدالکریم بن عبدالملک' لکھتے ہیں۔ مولانا عبداللہ نے انہیں خط لکھا جس کا جواب دیتے ہیں اور ملاقات کا اشتیاق ظاہر کرتے ہیں مگر کہتے ہیں: 'والمانع عن ذالک الصحبة من بعض الایام مع شیخنا الافخم و مخدومنا المعظم مولانا الشیخ محمد صادق سلمه الله'۔ دوسرے خط میں مولانا عبداللہ کو 'اخوی المعظم المکرم' لکھتے ہیں۔ ایک اور خط میں اپنی اور حافظ یعقوب کی طرف سے سلام لکھتے ہیں۔ اس وقت غالباً دونوں حرمین شریفین میں تھے۔

- سید محمد بن فاضل السندی ٹھٹوی: وہ کاتب تھے۔ کچھ میں مولانا عبداللہ سے ملے، واپسی پر انہیں خط لکھا کہ، آپ سے اجازت لیکر آپ کے شہر اور 'بندر المندوہ' کے درمیاں موضع 'مشھد شاہ مراد علیہ الرحمتہ' کے پاس بیمار ہوا۔ 'المندوہ میں وہ دس ربیع الاول کو پہنچے۔

- مخدوم میڈنہ نصرپوری: ان کے فرزند عبدالحق ان کے بعد نصرپور میں

www.maktabah.org

مشہور ہوئے اور وفات پائی تو فاتحہ کے لئے ٹھٹہ سے مخدوم عبداللطیف بن مخدوم محمد ہاشم آئے، یہ ذکر مخدوم ابراہیم بن مخدوم عبداللطیف نے ایک خط میں کیا ہے جو انہوں نے مولانا عبداللہ کو لکھا۔ اس میں 'الشیخ عبدالحق' کے لئے مودبانہ الفاظ استعمال کئے ہیں 'المخدوم المرحوم منبع العلوم الشیخ عدالحق'۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ شیخ عبدالحق نصرپوری بھی وقت کے بڑے عالم تھے۔

- سید عبدالغنی بن سید موسیٰ ھاشمی: مولانا عبداللہ انہیں 'العامل الفاضل الکامل السید عبدالغنی بن السید موسیٰ الھاشمی طال حیواۃ' کر کے لکھتے ہیں۔ اطلاع دی کہ ۱۲۰۳ھ میں 'وقد وصلنا فی بلد بھج فی شہر ربیع الآخر ومرضیت فعزمت السفر ۔۔۔۔ مع قافلۃ بندر لکھپت المعروف ھاشم الرئیس؟'

- مخدوم محمد باقر: مولانا عبداللہ کی طرف ان کا فارسی خط جب مخدوم محمد ہاشم اور مخدوم ضیاء الدین حیات تھے۔ لکھا کہ کافروں کے ایذاء کی وجہ سے آپ نے اس طرف آنے اور خالی مکان کا دریافت کیا ہے۔ اس شہر میں ہمارا جیسے گذر ہوتا ہے وہ آپ کو معلوم ہے۔ فی الحال مکان خالی نہین ہے۔ آئیں گے تو ہر مکان آپکے لئے خالی کروایا جکائے گا۔ صدر ہر جا کہ نشیند صدر باشد۔ جن مسائل کے متعلق آپ نے لکھا ہے ان کے متعلق ہمارا جواب وہی ہے، جو حضرت استاذی المخدوم ضیاء الدین جیو مدظلہ نے آپ کو لکھا ہے۔ لکھتے وقت میں موجود تھا اور ہر مسئلہ فقیر کے ساتھ مل کر کے لکھا: 'مہر مخدومی معظم میاں مخدوم محمد ھاشم جیو مدظلہ العالی' درست کروا کر کسی معتمد کے ہاتھ بھجوادیں۔ اپنے دوسرے خط مین لکھتے ہیں کہ: 'آپ کا خط سید امام شاہ جیو اور سید احمد شاہ جیو اور مخدومی مکرمی ذی العزو الاحترام زبدۃ الفضلاء العظام عمدۃ العلماء الکرام صاحبیم میاں نور محمد جیو دام مجدہ پرتو ورود انداخت'۔ ان الفاظ سے ظاہر ہے کہ مخدوم نور محمد بھی اس وقت ٹھٹہ کی مقتدر علماء میں سے تھے۔

www.maktabah.org

-مخدوم عبدالرحمان قاری بن مخدوم محمد ہاشم:
مخدوم عبداللہ سے ان کا ادب و احترام کا راستہ تھا۔ اپنے والد مخدوم محمد ہاشم کے وقت میں مخدوم عبداللہ کو خط لکھا تھا۔ کتیانہ (کاتھیاواڑ) کے آخوند محمد شفیع اور میاں یار محمد (بن مخدوم ضیاء الدین، جو وہاں تھے) کو لکھا کہ جس دن آپ سے الوداع کی بہت غم اور دکھ تھا۔ تاریخ ۲۶۔ جمادی الثانی رفقاء کے ساتھ نریہ میں مخدوم عبداللہ کے پاس پہنچے۔ جو کتابیں مرحوم میاں حاجی نور محمد کے کتبخانہ میں ہیں، وہ ان کے وارث ملا علی سے خرید کر کے میاں یار محمد کو دیں، جو وہ پسند کرلے۔ مُلا علی کو اتنا معاوضہ دین کہ وہ خوش ہوں۔ اس لئے کہ وہ مدد کے لائق ہیں۔

مخدوم عبداللہ کو ایک دوسرے خط میں لکھا کہ مخدوم محمد صادق تاریخ ۲۷۔صفر ۱۱۷۲ھ پر خیر سلامتی سے پہنچے۔ بعد میں لکھا کہ حاجی سمہہ اور اس فقیر کی کریم ڈنہ چھچھر سے، جو بکھیاری کا مقدم ہے اور کونرجی کا خاص آدمی ہے، ملاقات ہوئی اور حاجی سمہہ کو بکھیاری سے رخصت کیا گیا۔ ستھری کے حاکم ہرڈھر، جام کے بیٹے۔ اپنے باپ کے ساتھ اس فقیر سے آ کر ملے۔ جن کو بھی حاجی سمہہ اور کریم ڈنہ کی مصلحت موجب رازداری والی فہمائش کی گئی، اطمینان کریں۔

(ج) کتاب میں شامل خطوط کے مجموعہ سے بعض مواقع اور مقامات کے متعلق حسب ذیل معلومات میں اضافہ ھوتا ھے:

☆ ٹھٹہ میں ضرب ھوئے روپے

میاں نعمت اللہ (مولوی محمد صادق کے بھائی) نے مولانا عبداللہ کو خط لکھا جس میں 'نو روپیہ ضرب بلدہ تتہ' کا ذکر ہے۔ مغلیہ دور سے لے کر ٹھٹہ میں ضرب خانہ قائم تھا۔ قیاس کیا جاتا

www.maktabah.org

ہے کہ وہ مغلیہ دور کے روپے تھے۔

☆ سندھ کے دو بندر: بندر ڈیرہ اور بندر ککرالہ

مخدوم عبدالرحمان (فرزند مخدوم محمد ہاشم) مخدوم عبداللہ کو لکھتے ہیں کہ: ہم شعبان کی چھ تاریخ ڈیرہ جام پہنچے اور جام سے کشتی لے کر نویں شعبان پر سلامتی سے لگرالہ بندر پہنچے اور انشاء اللہ گیارھویں تاریخ یہاں سے ٹھٹہ روانہ ہوں گے۔ معلوم ہوا کہ ڈیرہ جام ایک بندر تھا اور وہاں سے کشتی کے ذریعے لگرالہ بندر پہنچنے میں تین دن لگے۔ بندر لگرالہ سے مراد شاہ بندر ہو سکتا ہے۔

☆ سندھ سے حج پر جانے کا بندر

اُس دور میں سندھ سے جانے والے اکثر طور پر کچھ اور کاٹھیاواڑ کے بندروں سے حج کے لئے جہازوں پر سوار ہوتے تھے۔ میاں نعمت اللہ نے ایک خط میں مولانا عبداللہ کو لکھا کہ برخوردار میاں گل محمد مسقط کے راستے سے حج کے لئے روانہ ہوئے ہیں (یعنی کہ اس وقت حج کے لئے ایک راستہ وہ بھی تھا کہ ٹھٹہ سے مسقط اور پھر آگے حرمین شریفین جاتے تھے)۔

مولانا محمد صادق جوناگڑھ سے اپنے ایک خط میں مولانا عبداللہ کو لکھا: 'جوناگڑھ آنے کے بعد حاجی یعقوب نے حج کا ارادہ کیا، مگر جیسا کہ جوناگڑھ کے بندر بلاول سے جہاز جا چکے ہیں، ان کا ارادہ مسقطی جہازوں میں جانے کا ہے۔ انہیں مشورہ دیا گیا ہے کہ پہلے آپ کے پاس آئیں اور پھر آگے کا انتظام کریں۔

☆ ٹھٹہ سے کچھ کی طرف جانا

مخدوم محمد صادق اپنے خط میں مولانا عبداللہ کو لکھتے ہیں کہ: 'یہ فقیر ۱۷۔ تاریخ ذوالقعد (۱۱۱۷ھ) پر ٹھٹہ سے روانہ ہو کر لکھپت بندر یعنی مئو پر پہنچا'۔ پھر بکھیاری پہنچے تو اگلی بیماری نے زور پکڑا۔ پھر کشتی میں سوار ہو کر دوبارہ مئو بندر (لکھپت) پر آئے۔ معلوم ہوا کہ اس

www.maktabah.org

وقت کچھ میں لکھپت کو مئو کے نام سے بھی کہا جاتا تھا۔ مخدوم محمد صادق پھر لکھپت سے ٹھٹہ روانہ ہوئے۔ مخدوم عبدالرحمان کے خطوط سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۷۔ صفر ۱۱۷۲ھ پر ٹھٹہ پہنچے۔

مولانا محمد صادق نے ٹھٹہ سے کچھ کاٹھیاواڑ کی طرف سفر کئے اور مولانا عبداللہ کے لئے سہارا بنے۔ اپنے خطوط میں 'ڈیرہ بندر' کا ذکر کرتے ہیں۔ لکھتے ہیں کہ: پہلے ارادہ تھا کہ اوکھا (اوکہ) سے ہالار (جام نگر) روانہ ہو جاؤں۔ مگر پھر (آپ سے ملنے کے ارادے سے) مندوی (منڈئی) پہنچا۔ وہاں سے آگے کوٹھارہ (قریہ کوتھارہ) پہنچے۔

کچھ کے بڑے باخبر جَت بلوچوں سے معلوم ہوا کہ ٹھٹہ سے شہر نریہ تک کا راستہ اس طرح تھا: ٹھٹہ سے جاتی، پھر بوہڑ، پھر چوبٹی، پھر آرنہاء، پھر ویر، پھر آدھی یا آدھیا نگ، پھر پُرانی کوٹری اور وہاں سے لکھپت (کشتی میں)، لکھپت کے بعد پھُلَرو، پھر کوہرو، پھر مَرڑھ، پھر بھاڑرو، پھر تیرَ ھو، پھر نریو۔ آگے نریہ کے بعد کوتھارو، پھر وارہاڑیو، پھر منڈئی (جتوں کا نام) یا مانڈوی (کچھیوں کا نام)۔ وہاں سے آگے کاٹھیاواڑ کے شہروں ہالار (جام ننگر) اور جونا گڑھ کے طرف راستہ جاتا تھا۔

☆ جام ننگر سے بندر ککر الہ تک

ایک خط میں مخدوم نعمت اللہ جانکاری دیتے ہیں کہ ان کے بھائی میاں ادیب اللہ جام ننگر سے کشتی کے ذریعے ککرالہ بندر کی طرف روانہ ہوئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹھٹہ کے علماء کی سندھ سے کچھ، اور آگے کاٹھیاواڑ (جام ننگر) تک آمدورفت تھی۔ مخدوم محمد صادق نے جب ایک مرتبہ کچھ کاٹھیاواڑ کی طرف سفر کیا تو جام ننگر گیا۔ ایک خط جام ننگر سے مخدوم عبداللہ کو لکھا۔

☆ جونا گڑھ تک آمدورفت

مولانا محمد صادق ایک خط میں مولانا عبداللہ کو لکھتے ہیں کہ 'ایک عزیزہ، جو کہ برسوں سے ٹھٹہ

www.maktabah.org

چھوڑ کر جونا گڑھ میں عزیزوں کے پاس رہہ رہی ہیں، ان سے ملنے کے لئے جونا گڑھ آیا ہوا ہوں، چند ماہ شاید یہاں رہنا پڑے، اجارہ دار قاصد رحمت اللہ نامی کو ٹھٹہ بھیج رہا ہوں جو ضروری کاغذات لے آئے گا، آپ انہیں خط دے دینا۔ یعنی کہ جونا گڑھ سے اجارہ (کرایہ) پر قاصد مل جاتے تھے، جو سندھ (ٹھٹہ) جاتے تھے۔

☆ مخدوم محمد ھاشم کا اپنا آبائی گائوں چھوڑنا

پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ ایک خط میں مخدوم محمد ہاشم نے اپنے گھر سے چوری کا ذکر کیا ہے کہ: 'بولہ خان کے بیٹے ہاروں کے آدمیوں نو مڑہ نے آدھی رات گذری تو فقیر (محمد ہاشم) اور برخوردار میاں عبداللہ کے دروازے کلہاڑیوں سے توڑ کر تمام مال و زیور ماسوائے کتب اٹھا کر لے گئے۔ اس لئے اپنے آبائی مکان چھوڑ کر اکھر کہ یا اکھو کہ میں آ کر ٹھہرے ہیں، جو میاں غلام شاہ کی حد میں ہے (شاید اصل گاؤں میاں عطر خان کی حد میں تھا)۔

☆ مخدوم محمد ھاشم کا لکھپت جی والی کو خط

مخدوم عبداللہ کے لئے لکھے ہوئے اس سفارشی خط کا سرنامہ اس طرح ہے: 'اقبال وعوالی پناہ، اجلال و معالی جانگاہ، محبت و صداقت دستگاہ، خلت و ظرافت اشباہ، محبّ الفقراء راجا رائے لکھپت جیو دام اقبالہ'۔ وہاں سے جو جواب آیا وہ مخدوم محمد ہاشم کو نہ بھایا، خاص طرح اس میں گجراتی میں لکھا ہوا ایک جملہ تھا جسے مخدوم صاحب نے ناپسند کیا۔ مخدوم عبداللہ کو اس جواب سے واقف کیا اور دلداری دی کہ حالات بہتر ہونگے۔

☆ میاں غلام شاہ اور میاں عطر خان کے لشکر کا ٹھٹہ کو تاراج کرنا

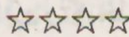
جب میاں غلام شاہ اور میاں عطر خان کا لشکر ٹھٹہ کو تاراج کرتے ہوئے پہنچا تو عین اس وقت مولانا محمد صادق نے خط لکھ کر مولانا عبداللہ کو منگوایا۔ لکھا کہ حالات ایسے ہین کہ 'ترک

www.maktabah.org

وطن، ضروری ہے' بالفعل عزم ماھر دوبرادر بمع توابع بر خروج مصمم است۔' (دو بھائی یعنی خود اور مخدوم نعمت اللہ)۔

مخدوم عبداللہ سندھ کے علماء کے لئے کاٹھیاواڑ کی طرف جانکار اور سہارا تھے۔ ٹھٹہ کے علماء اور مولانا عبداللہ کے علمی اور تعلیمی تعلقات سے کچھ اور کاٹھیاواڑ میں اسلامی تبلیغ کو فروغ حاصل ہوا۔ میاں غلام شاہ نے کچھ میں فتح حاصل کی تو حکومت سندھ کے وقار میں اضافہ ہوا۔ مخدوم محمد ہاشم میاں غلام شاہ کے بڑے مفتی (چیف جسٹس) تھے، ان کی اتنی عزت وشان تھی کہ کچھ کی راجا کو خط لکھا کہ مولانا عبداللہ ایک بڑے اسلامی عالم ہیں، انہین وہاں کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیئے۔ بعض خطوط میں سندھ کے علماء نے ہالار کو اسلام نگر کہاہے، جو بعد میں 'جام نگر' کے نام سے مشہور ہوا۔

ن۔ب



www.maktabah.org

متن

جامع الكلام في منافع الانام

www.maktabah.org

www.maktabah.org

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله الذى أدخلنا فى طريق الرشاد، وخلق أنواع نعم تفضلاً على العباد، وصير علينا الأعمال نجاةً للميعاد، والصلوة والسلام على من قصر من استقصاء شمائله لسان كل حاصر وعاد، محمد أفضل الرسل وخير الأنبياء الأمجاد، وعلى آله وأصحابه الذين اجتهدوا فى إعلاء كلمات الله حق الاجتهاد وعلى التابعين الذين قاتلوا مع الكفار وأهل الالحاد، وظاهر واعلى الحق الى يوم التناد، أما بعد فيقول العبد الضعيف. النحيف الخليفة بل لا شىء فى الحقيقة، اوضع من التراب، وأخضع من الذباب الملتجى الى المولى الولى الراجى الى رحمة ربه الغنى عبدالله بن محمد السندى غفرالله ذنوبهما وستر عيوبهما وعفى الله عنهما وعن أسلافهما بجاه سيد المرسلين وخاتم النبيين و وزينة أهل السموات والأرضين عليه أفضل صلوٰة المصلين، وأزكى سلام المسلمين. صلوٰةً وسلاماً دائمةً الى يوم الدين. لما رأيت لبعض الطلاب من الأحباب والأصحاب، كمال الاحتياج وغاية الابتهاج، لتحرير العبارات، وترقيم الاشارات فى المفاوضات والمراسلات، على النهج التى يحق وينبغى أن تكتب إلى العلماء العظام والفضلاء القحام، والشرفاء الكرام وغيرهم من الانام، من ذوى العزّ والاحترام، فجمعت لهم لدستور العمل بعون الملك المبجل وحسن توفيقه المكمل، نبذة من مكتوبات العربية ونخبة من مراسلات الفارسية من كلام مفاوضات اساتيذى الكرام، ومراسلات أحبة الفخام ومكاتيب فضلاء العظام، كمولانا ومخدومنا، العالم العامل، الكامل، الواصل، المحقق المدقق بقية المجتهدين وزبدة الفقهاء والاولياء والمحدثين، وحيد عصره واوانه وفريد دهره وزمانه، السراج المنير، والعارف الكامل الاكمل الفانى فى الله والعابد لله والهادى إلى الله العلامة الفهامة، سيدى المخدوم محمد هاشم السندى التتوى الحنفى القارى تغمده الله تعالىٰ بغفرانه، وأسكنه بحبوحة جنانه، والشيخ العالم العامل الفاضل الأفضل. الكامل الأكمل الأمجد الأورع الأتقى العارف بالله مولانا المخدوم المعظم المكرّم، المسمى بضياء الدين نور الله ضريحه والشيخ العلّامة الفهامة العالم الأعلم الكامل الأكمل الفاضل الأفضل الحبر النحرير صاحب التحرير والتقرير، جامع

www.maktabah.org

العلوم النقلية والعقلية مستجمعات المعارف الكسبية والوهبية، الحب فى الله والصنو لله مولانا و مخدومنا الحاج محمد صادق برّد الله مضجعه ونور الله مرقده وغفرالله لهٔ والشيخ العلامة الفهامة. زبدة العلماء وسلالة الفضلاء، وقدوة الأتقياء، غواص بحر العرفان. منبع الجود والكرم والاحسان، مولانا الشيخ نعمت الله روح الله روحه وأفاض على المقتبسين فتوحه. والشيخ الافضل الأكرم، الأعلم الأقرأ بكتاب الله. العامل بسنة رسول الله الحب لله والاخ فى الله سيدنا العارف بالله مولانا ومخدومنا الحاج الشيخ عبدالرحمٰن القارى ابن مخدوم محمد هاشم غفرالله لهما وأخوه الشيخ الأعلم الأفقه الأفضل والأكرم الأتقى العلامة الفهامة جامع الكمالات الظاهرية والباطنية مولانا و مخدومنا الشيخ عبداللطيف غفر الله له ولاسلافه والشيخ الافقه الاعلم الافضل فضيلة الشيخ العلامة الفهامة صاحب سجايات السنية والعريكات العلية والخوارق البهية. مولانا الشيخ أحمد عفى الله عنه وروح الله روحه والشيخ الفاضل الكامل العالم العامل مولانا ومخدومنا الشيخ نجم الدين غفرالله له والعالم العامل العارف العابد الزاهد الأزهد مولانا الشيخ عبدالصمد عفى الله عنه الواحد الأحد وغيرهم من العلماء والفضلاء من الاخلاء والأصدقاء الذين كانت بينى وبينهم مودة سنية وقربة جلية ومحبة خفية طاب الله مثواهم وجعل الجنة مأواهم ومن رحيق التوفيق سقانا وإياهم فشرعت فى تاليف تلك المكتوبات والمفاوضات وعزمت لجمعها من عين تلك العبارات ليسهل إستعمالها فى جملة المرادات والمهمات ويعم نفعها فى سائر الحاجات فى مفاوضات الضرورية والمراسلات وقد جمعت فيها تبركاً وتيمناً من عين عباراتهم و اشاراتهم كما كانوا يكتبون فى مراسلاتهم ومفاوضاتهم الى هذا الضعيف النحيف متواتراً فى أكثر الأوقات والاحيان وأغلب الاوان والأزمان بعبارات سنية وألقابٍ بهية وتسليمات وفيةٍ وأدعياتٍ رضيةٍ وتحياتٍ زكيةٍ وان لم أكن لها أهلاً فقلت فى قلبى عند مطالعة مفاوضاتهم الحمدلله الذى من علينا بورود هذه النعمة السابغة وله الحمد والمنة على أن جعل على لزمرة هذه العلماء والفضلاء سحاباً ماطراً بمطرهٖ والرأفة والرحمة والمودة وصيرهم آية كمال التوجه والرغبة والرحمة والبركة سمعوا مناقبة من أفواه الخواص والعوام ومن بعض فضلاء الأحبة الكرام من أوصاف المنيفة وسجايات البهية فى حق هذه الجثة الضعيفة النحيفة فهو فى حقى تفاول إن شاء الله تعالىٰ عسىٰ ان يقع من الله ذى الجلال بيمن أنفاس ذوى النوال، وببركة دعوات ذوى الافضال،

www.maktabah.org

فيستر عيوبى كلها بالاجمال. ويغفر ذنوبى جلها باظهار الكمال، وهو الكريم المتعال، وإلا ففى الحقيقة هذه النفس متعيبة بالف آلاف عيوب لاتمس بيانها أيدى التقرير فضلاً عن أن تمسه أيدى التحرير ومقيسته بحال معروف من طبل جوفه خال وصوته وصل إلى بعد آمين جعلنى الله مطابقاً لما سمعوا وصيرنى موافقاً لما زعموا وتقبل فى حقى ما كتبوا اللهم اجعلنى خيراً مما يظنون واغفرلى مما لا يعلمون ولا تواخذنى بما يقولون فانك تعلم ما فى نفسى وهم لا يعلمون فكتبت أولاً فى بابين تبركاً وتيمناً عبارات مفاوضاتهم وإشارات مراسلاتهم وايماء أدعياتهم راجياً للقبول ما هو المرجو والمأمول، عسى الله أن يجعلنى كذلك كما كتبوا بل أحسن من ذلك كما زعموا ببركات أنفاسهم المباركات وألسنتهم الطيبات وأدعياتهم السنيات، وألفاظهم بناءً على أن دعاء الغائب للغائب اسرع إلى الاجابة سيما دعوات العلماء الصالحين الذين هم ورثة الانبياء والمرسلين فانها بالاجابة والقبول جدير وبما نخفى ونعلن سميع بصير. والمقصود من جمعها الافادة والتسهيل على الطالبين عسى الله أن ينفع بها كل مؤمن وهونية من الخواص والعام، ويرزقنى مع سائر المسلمين حسن الختام، وقد جمعت أولاً فى هذه النسخة الوجيزة من مكاتيب الاساتيذ الكرام والعلماء والكبراء الفخام وسميتها تحفة الكلام فى تحرير الأرقام.

ثم إذا رأيتها مختصراً موجزاً فاردت أن أكتب شرحًا عليها وابين ما ينبغى لابد فيها فشرعت فيه يوم الاثنين من شهر ربيع الاول الثانى من شهر المذكور فى سنة ثلث ومائتين والف هجرية على صاحبها أفضل الصلوات وأشرف التسليمات واكمل التحيات جمع الله بيننا وبينه يوم اللقاء وجزاه الله تعالىٰ عنا ما هو أهله خيرا الجزاء وسميتها 'جامع الكلام فى منافع الانام' ورتبتها على عشرين باباً وخاتمة تسهيلاً للانام وتيسيراً للمرام، وتفريحاً للخاص والعام، فاقول والله المستعان وعليه التكلان ومنه الاعانة والاستعانة والامداد والاستمداد ولا حول ولا قوة إلا بالله العلى العظيم وما توفيقى إلا بالله عليه توكلت واليه انيب حسبى الله ونعم الوكيل نعم المولى ونعم النصير، غيرانك ربنا واليك المصير والله يقول الحق وهو يهدى السبيل.

☆☆☆

www.maktabah.org

الباب الاول
فى مكتوبات العربية

[مكتوب مخدوم محمد هاشم التتوى]

وهذه مفاوضة الشريفة لمولانا الحبر النحرير الشيخ محمد هاشم روح الله روحه وأفاض علينا بره وفتوحه

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله والصلوة والسلام على محمد المصطفىٰ وعلىٰ آلهٖ وأصحابه اهل التقى والنقى واما بعد السلام عليكم ورحمة الله وبركاته فما سألتم عن تعظيم اسم الله جل ذكره و تعظيم اسم النبي صلى الله عليه وسلم عند الاستماع فجوابه أنه يفترض الصلوٰة على النبى فى العمر مرةً بلاخلاف امتثالاً لقوله تعالى صلوا عليه واختلف فى أنه هل يجب الصلوٰة كلما سمع اسمه صلى الله عليه وسلم والاصح هو الوجوب وهو القول المعتمد فى المذهب كما فى الدر المختار واختلف أيضاً فى أن تعظيم اسم الله تعالىٰ كلما سمع اسمه تعالىٰ وصلواة كلما سمع اسمهٗ صلى الله عليه وسلم هل هما فرض او واجب مصطلح أعنى الرتبة التى هى بين الوجوب والسنة فصرح فى حلاوة المصلى أن الاول فرض وصرح فى الحاوى أن الثانى فرض واختار فى البحر الرائق والدر المختار وغيرهما أنهما كليهما واجبان إصطلاحيان وهذا أى تكرير وجوب التعظيم عند سماع اسمه تعالى وتكرير وجوب الصلوٰة عند اسم النبى صلى الله عليه وسلم انما هوا ذا اختلف المجلس وأما إذا تكرر ذلک فى مجلس واحد فان الوجوب يتأدى بمرة واحدة والتكرار يكون مستحباً وهذا هو الصحيح كما صرح به فى الكافى فى باب سجود التلاوة وبهٖ يفتى كما فى متانة الروايات نقلاً عن القنية وقيل يجب التكرار وان اتحد المجلس ولا فرق فى الاسمين الشيريفين بين أن يذكرهما المتكلم بنفسهٖ أو يسمع بهما كذا فى النهاية والكفاية والكافى والبحر الرائق وغيرها أيضا وجوب التعظيم بالاسم الذاتى اعنى لفظة الله بل هو عام لكل اسم من اسماء اريد بهاذات كذا استفيد من عبارة قاضيخان والعالمگيرية و غيرهٗ و الصلوٰة على النبى صلى الله عليه وسلم لا يختص باسمه الذاتى أعنى لفظة محمد بل هو عام لكل إسم من أسمائه صلى الله عليه وسلم كذا اصرح ابن الحجر فى رسالة له والسلام.

www.maktabah.org

(٢٥)

[مكتوب مخدوم محمد هاشم التتوى]

المكتوب المرغوب راحة القلوب أيضاً
لمولانا المخدوم محمد هاشم عليه الرحمة

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله وسلام على عباده الذين اصطفىٰ

اما بعد! السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وقد بلغ الينا انكم سألتم عن ليلة القدر و يومها ففى فتح البارى شرح البخارى من أبواب ليلة القدر. قد اختلف العلماء فى ليلة القدر اختلافاً كثيراً ويحصل لنا من مذاهبهم فى ذلک أكثر من أربعين قولاً كما وقع لنا نظير ذلک فى ساعة الجمعة إنتهٰى قلت وأفاد أن يوم القدر هو اليوم السابع والعشرون اذا كانت ليلة القدر السابع والعشرين واليوم الخامس والعشرون اذا كانت الخامس والعشرين وقس على هذا وان ليس يوم القدر عبارة عن اليوم المتقدم على ليلة القدر كما تعارف أهل هذه البلاد فى هذا الزمان ويؤيد ما ذكرنا الحديث المرفوع الذى اخرجه مسلم عن ابى بن كعب رضى الله عنه ولفظه وامارتها أن تطلع الشمس فى صبيحة يومها بيضاء لا شعاع لها وذكر العلامة نجم الدين الغيطى فى رسالة له فى فضل ليلة النصف من شعبان ما لفظه هكذا. وليلة النصف من شعبا احدى الليالى المباركة المهيمنة فيومها كليلتها فى الفصل فقد روى الحافظ ابو نعيم بسنده عن أنس بن مالک رضى الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أربع ليال لياليهن كأيامهن وأيامهن كلياليهن يبرء الله فيهن القسم ويعتق فيهن النسم ويعطى فيهن الجزيل ليلة القدر وصباحها وليلة النصف من شعبان وصباحها وليلة عرفة وصباحها وليلة الجمعة وصباحها انتهى كلام الغيطى وهو أصرح دليل على ما ذكرنا من أن يوم القدر هو اليوم المتعقب ليلة القدر لا المتقدم عليها فتدبر والله تعالىٰ اعلم والسلام.



www.maktabah.org

(۲٦)

[مفاوضه الشيخ محمد صادق التتوى]

وهذه المفاوضة الشريفة من كلام مولانا و
مخدومنا الشيخ محمد صادق روح الله روحه

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده تعالىٰ أولاً علىٰ ما صرف قلوبنا نحو الاسلام والايمان، وخصص نوع الانسان ببديع المنطق والبيان، ونصلى ثانياً على رسوله الأكرام الذى ميز فصله نوع الحق عن جنس البطلان ومهد اصول الشريعة ليستنبط منها فروع المسائل من كان من أهل الاتقان وعلى آله وأصحابه الذين فازوا من معدن اليقين بلجين الحقيقة وعين العرفان وحاز قصبات السبق فى ميدان الهداية والايقان ثم آلاف الاسلمة السنية الزكية وأصناف التحية الرضية المرضية التى تتعطر بطيبها الجنان وتقتبس عن روائح فوائحها المسك والزعفران نخض بها جناب معدن الفواضل الجلية والفضائل المعنوية مخزن الأوصاف السنية ومظهر الأخلاق الكريمة ومكشف الاعمال المستغنية اوصافه عن تحرير العبارات الرائقة والمعلوم ان ذلك من التكليفات الرسمية سلمه الله تعالىٰ و حفظهُ وادعاهُ وتولاه وصانه وحماه، أما بعد حمد الله تعالىٰ على أفضالهٖ وأشرف الصلوة والتسليم على سيدنا محمد وآله فان كنتم مستخبرين عن أحوال الفقير فهو بحمدلله العليم القدير، الخير والعافية والنعم المتوافية يرجو من الله تعالىٰ أن يعافيكم فى الدنيا ويجعلكم من الفائزين المستبشرين ويجمعنا واياكم يوم القيمة فى الدار التى هى نعم دار المتقين بجاه سيد المرسلين وخاتم النبيين صلى الله عليه وآلهٖ وصحبهٖ اجمعين وقد حصلت كمال النضارة الروحية وغاية من يتوقع من الطراوة القلبية بوصول مكاتيبكم السنية والنمائق الزكية الرضية لو لم يكن الاحتراز من التكليفات الرسمية من جملة الواجبات الوقتية لصنفت فى وصفها من العبارات السنية ما راقت النظار وأعجبت الابطار بحسب مضامينها الفكرية وأيضاً يغنى عن ذلك كمال الاغناء وجود العلاقة

www.maktabah.org

القلبية فان بين قلوب الأحبة عند وجود المحبة الصافية الصفية طرق لا يحتاج فى سلوكها إلى قطع المفاوز البعيدة بالطريقة العرفية والحمدلله الذى جعلنا واياكم فى الاخوان فيه والمحبين لهٗ فنرجوه ان يحشرنا يوم القيمة من الاحبة الصافية الصفية ويسقينا بكأس محبته القدسة بجاه سيدنا محمد خير البرية عليه وعلىٰ آله وصحبه أفضل الصلوة والتحية نسأل الله سبحانه أن يوفقنا لاتباع سنته ويحشرنا فى زمرته ويرزقنا جواره وقربه فيجعلنا فى ظله حيث لا ظل الا ظله،



www.maktabah.org

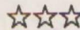
(٢٨)

[مفاوضه الشيخ محمد صادق التتوى]

هذهٖ مفاوضة لمولانا الشيخ محمد صادق أيضاً

بسم الله الرحمٰن الرحيم

من المفتقر الى ربهٖ الكريم محمد صادق الى معدن الفضائل الجلية منبع الكمالات المعنوية الاخ فى الله تعالىٰ سلمه الله تعالىٰ وأبقاه وأعانه وتولاه وحماه السلام عليكم ورحمة الله وبركاتهُ اما بعد فان كنتم مستخبرين عن أحوال الفقير فهو بحمدالله تعالىٰ بخير وعافية وكمال نعم وافية ونحن الى اليوم كنا منتظرين لقدومكم على حسب الوعود وعدم مجيئكم الى الآن صار موجبًا لكمال العجب كل العجب فان كنتم جائين فاطلعونا عليه والا فأخبرونا أيضاً وأيضًا اطلعونا على حقيقة أحوالكم على ما هى بالتفصيل و يسلم عليكم الاخ المشفق الشيخ نعمة الله و صديقى السيد حامد وسلموا لنا على أولادكم الكريم سيما عبدالسلام وعبداللطيف سلمها السلام وعلى مجيكم العظام وأحوال البلاد الآن كما كان بل هو كل يوم فى التنزل لا فى الترقى وباقى الحقائق موقوفة على الملاقاة والسلام عليكم أولاً وآخراً.



www.maktabah.org

[مفاوضه الشيخ محمد صادق التتوى]

وهذا مفاوضة أيضاً لمولانا و مخدومنا
الشيخ محمد صادق غفر الله لهٗ

بسم الله الرحمٰن الرحيم

شرائف الأسلمة السنية ولطائف التحية الزكية نخص بها جناب السيد السند سلالة الفضلاء محب العلماء والصلحاء أعنى الشيخ عبدالله سلمه الله تعالىٰ أبقاه ومن نوائب الدهر صانه وحماه آمين أما بعد الحمدلله على أفضاله وأشرف الصلوة والتسليم على سيدنا محمد وآلهٖ فان كنتم مستخبرين عن أحوال الفقير فهو بحمدالله مع الخير والعافية ومزيد نعم وافية ويسئل الله سبحانه وتعالىٰ أن يعافيكم فى الدنيا والدين بجاه سيد المرسلين صلى الله عليه وسلم وصحبه أجمعين، وحامل الوريقة معدن الفضائل الجلية ومحاسن الكريمه اله بخش متوجه إلى بلاد العرب لزيارة الحرمين الشريفين زادهما الله تعالىٰ تعظيماً وشرفاً وتكريماً فالمطلوب منكم التفضل كل التفضل فى حقه خصوصاً فيما يتعلق بركوب المركب فانه رجل غريب الديار لايعرفه احد من الأغيار انما يعرف ذا الفضل من الناس ذووه ومعهٗ رفيق واحد فبعد ما يركب هو ورفيقه فى المركب باعانتكم اطلعونا على ذلك ليطمئن قلوبنا وعسى أن يكون الاعانة فى حقه وكمال الاعتناء بشانه سبباً لمزيد الثواب والفضل لكم على كل حال والسلام عليكم أولًا وآخراً.



www.maktabah.org

(٣٠)

[مفاوضه الشيخ محمد صادق التتوى]

المفاوضة المرغوبة والمراسلة المقبولة
لمولانا ومخدومنا الشيخ محمد صادق أيضاً

بسم الله الرحمٰن الرحيم

من المفتقر إلى ربه الجليل محمد صادق بن عبدالجميل. إلى الانسان الكامل معدن الفضائل والفواضل مصدر الألطاف الجلية ومظهر الكمالات الجزيلة الوفية سيدى الشيخ عبدالله سلمه الله تعالىٰ وأعانه وأدام فضله وفيضانه وبره وإحسانه وصانه عما شانه. السلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ.

أما بعد فقد وصلنا بفضل الله العميم وكرمه العظيم فى البندر المسمى باسم رئيسهٖ ونرجوا من الله سبحانه أن يوصلنا بالخير والعافية إلى الأحباب ويحفظنى وإياهم عن الآفات ويرزقنا الزلفى وحسن مآب انه الفاتح لمغلقات الأبواب وأصحابكم الذين صحبوا معنا فى السفر ما قصروا فى مراتب الخدمة شكر الله سيعهم ورزقهم أجراً عظيماً بجاه سيد المرسلين صلى الله عليه وعلىٰ آلهٖ وصحبهٖ أجمعين والحمدلله رب العالمين. ثم اعلموا أن هذا العبد لاينساكم من الدعاء ان الامور كلها بيد الله تعالىٰ وسنرجوا من فضله تعالى أن يجعل أعدائكم مخذولين مطرودين فان أعداء الاسلام خسرو الدنيا والآخرة ذلك هو الخسران المبين ولكن قلبكم على التوكل الكلى معتمداً علىٰ فضله تعالىٰ انه ذوالفضل المبين عسى الله أن يجعل من ضيق مخرجاً ومن كل هم فرجاً بجاه سيد المرسلين عليه وعلىٰ آلهٖ وصحبه أفضل الصلوة واكمل التسليم وبلغوا سلامنا الى ولديكم عبدالسلام وعبداللطيف والمرجو منكم أن لا تنسونى وأحبابى من دعائكم سيما فى هذا الوقت الصعب الذى أحرز القلب بانواع التشتتات المتنوعة وأقسام الترددات المختلفة وهذا الامر وإن كان مرجواً من جنابكم بدون التكليف أيضاً بل ربما يقال ان التكليف من قبيل تحصيل الحاصل ولكن مع ذلك لا أقصر فى مراتب الاقتراح راجياً أن لا تنسونى ولو لمحة وطرفة عين سلمكم الله وأبقاكم وأعانكم وتولاكم ورزقنا الله تعالىٰ وإياكم كأساً من رحيق محبته وأغرقنا وإياكم فى بحار معرفته وأقر عيوننا وعيونكم بانجاح مقاصدنا العالية واذا قنا وإياكم من مذاق الفناء فيه والبقاء به قبل فناء أجسادنا البالية آمين ثم آمين، وأما محبكم الصميم الحميم الشيخ عبدالكريم فهو يسلم عليكم أسلمة وافيةً متكاثرةً.

www.maktabah.org

[مفاوضه الشيخ محمد صادق التتوى]

وهذه مفاوضة ايضا للمخدوم المذكور الى بعض تلميذه

بسم الله الرحمٰن الرحيم

من الفقير الى رحمة ربه الخالق محمد صادق إلى المحب الوفي والحبر الصفى صاحب الشيم والأخلاق الحاج يعقوب وفقه تعالى لمرضاته وفهمه القرآن من آياته.

السلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ

أما بعد فقد اطلعتنا على الأحوال وكيفية الماضى والحال من بيان الرقيمة تحرير القيمة الحامل تقريراً فله الحمد والشكر على ما مضىٰ وله الحمد على ما بقى وقد حصلت المسرة البدنية والطمانينة القلبية بمطالعة مكاتيب اخينا فى الله الشيخ عبدالله سلمه الله تعالىٰ وأبقاه بيد أن اخبار البلاد مختلفة والواردات متنوعة والمسافة بعيدة والمدة مديدة وما وصل الخبر من الاخوان فله الحمد وهو المستعان ومنا الدعاء ومنه الاجابة وعليه التكلان حسبنا الله ونعم الوكيل على الله توكلنا وما كتبتم إلى من بعض المسائل فجوابهٗ مرقوم فى الوريقة الملفوفة الا أنه لما كان فى تقريرى السوال بعض التخالف مع أن الثانى كان فى صدد شرح الأول لم يجز للمجيب أن يحكم بحكم مخصوص فى الصورة المسؤلة عنها حتى يتبين تقرير القائل بعينه ان كان هندياً فهندياً وان كان سنديًا فسندياً وان كان عربياً فعربياً بلا تفاوت فى الألفاظ وتركيبها فان الحكم يختلف بأدنى تفاوت فى اللفظ والتركيب كما لا يخفى على من لهٗ دراية او مطالعة فى كتب الفقه والله أعلم ثم انك أيها الاخ كتبت فى الوريقة السابقة واللاحقة بعض ما ظهر لك من الهم والحزن على عدم التدرس والمطالعة والفراغ من التعلم والقراءة فجميع ذلك عندى مسلم وأما وجه الارتكاب على ذلك فى الماضى عليه فى الحال فغير مسلم والاستحياء الذى كتبته فلم اره وجها موجهاً فرضنا انك بسبب عدم القراءة مهموم وكئيب ولكن اول الموسم قريب فان كان مرادك الركوب الىٰ مسقط فلا معنى للرجوع عندنا لأنى فى هذا الأيام أريد الرجوع إلى الوطن أولاً ثم إلى الأمكنة المقصودة ثانياً ثم ان كل

www.maktabah.org

واحد مما اريده أولاً وثانياً وان كان معزوماً عليه لكنه يحتمل الفسخ فاذا كان مقصودک هو الركوب فی مراکب بندر المسقط فلا معنی لأن ترجع من البندر الينا بسبب أيام قليلة وان كان مرادک تعلم العلم وتدرس الكتب على الطريقة السابقة فلا معنى للتوقف هنالک ثم اظهار الهم والغم بسبب ذلک ان هذا الشيء عجاب وما كتبتها من أمر الاستحياء فهو غير معتبر عند أهل الصفاء فحينئذ المكان مكانک فعليک بالتأمل والاستخارة فی أمرک فاعمل على ما بدالک بعد الاستخارة وانما يجوز لک الرجوع عندنا اذا كان قلبک مطمئناً بأمر التدرس وتعلّم الكتب فی أیّ مكان يحصل وأذا كان العزم كذلک فالمكان مكانک أينما كانت المشية جاذبة إيانا ويكون السبق والتدرس ان شاء الله تعالیٰ أحسن وأزين مما كان وهو المستعان فلا معنی للاستحياء حينئذ ثم على تقدير مجيئک إلى ان اتفق المجئ بمرافقة محمد علی مع الكتب المطلوبة فهو المطلوب وإلافلا وسلموا عليه منی وعلى من سئل عنی وقرروا معه قيمة شرح المشكوة والهداية ويسلم عليكم بدر الدين واسماعيل والشيخ محمود والقاضی محمد أكرم و محمد مكرم والشيخ محمد و يار محمد وباقی أصحابنا والسلام.



www.maktabah.org

[مفاوضه الشيخ محمد صادق التتوى]

المفاوضة للمخدوم المعظم المكرم مولانا
الشيخ محمد صادق إلى بعض الاحباء

بسم الله الرحمٰن الرحيم

حامداً ومصلياً ومسلماً، من العبد المفتقر إلى ربه الغنى محمد صادق بن عبدالجميل السندى التتوى إلى جناب من خصه الله تعالى بالمواهب السنية، معدن الفواضل الجلية ومنبع الفضائل المعنوية العالم الواحد الاحد الصمد الشيخ خلفان بن محمد سلمه الله تعالىٰ و حفظهُ وأدام فضله واحسانه وبره وفيضانه ورفع شانه وأعلى مكانهُ وصانه عما شانهُ.

السلام عليكم ورحمة الله وبركاتهُ

أما بعد حمد الله على أفضاله وافضل الصلوة والتسليم على سيدنا محمد وآلهٖ فان المسموع بالتواتر من الأوصاف السنية والتخلق بالمكارم البهية والاقتباس من الأخلاق الرضية المحمدية المجتمعة مع الكمالات العلمية فى المادة الاجتماعية قد أورث غاية المودة القبلية فى القلوب الصافية الصفية فكم من مودة صميمة فى القلب لا منشأ إلا السماع وكم من صور مرتسمة فى الذهن لا مدخل لها الا من طريق الاسماع ولنعم من قال:

شبحو حساده وغيط عداه
أن يرى مبصر ويسمع واع

سيما المسموع من الاخ فى الله والحب لله الحبر الصفى الشيخ محمد بن على الجلبى من تخلقكم بالأخلاق الحميدة الزكية وكمال الاشتياق إلى اقتباس الكمالات العلمية وغاية المهارة فى الحكمة العملية قد صار موجباً للملاقات المعنوية فى عالم الغيب الروحانية باعثاً على التسبب للملاقاة الجسمانية وقد كنا راكبين من بندر الكراچيه عازمين لزيارة خير البرية واحراز السعادة الأبدية بالحضور فى المواجهة النبوية على صاحبها أفضل الصلوات وأكمل التحية فقد وجدتُ فى

www.maktabah.org

أثناء الطريق إلى خدمتكم السنية لأن يقضى الاشتياق وطره بالملاقاة الجسمانية وقد جوزوا تعدد الغايات مع وحدة العلة الغائية على ما تقرر ذلك فى الكتب الكلامية فجرى علينا فى اثناء الطريق ما جرى من تقدير رب البرية والامور كلها موكولة إلى القدر والمشية وارادة واهب الفضل والعطية وما تدرى نفس ماذا تكسب غداً بالغداة والعشية فكتب هذه الوريقة المنبئة عن المودة القلبية فانها وان كانت عند العوام نصف الملاقاة الجسمانية ولكنها عند أرباب القلوب الصفية والاراء الزكية تمام الملاقاة الروحانية بل هى بالنسبة إلى أرباب القلوب الزكية كما مثل الحد الاوسط بالنسبة إلى الطائفة المنطقية اذبها يندرج الأصغر فى الفور الأكبر والمراتب العلية وهى المنتجة للنتائج الذهنية باللزومات البينة الجلية. بقى أن الغريب فى تعريف أحواله محتاج إلى البيان والتعريف فتفضلكم المستغنى عن النعت والتوصيف هو المعرف والمعرف والتعريف، فان أحوال الغرباء كالمعرب تختلف باختلاف العوامل وتفضل الكرماء كمبنى الأصل منبى على أصله المحكم الشامل بل هو كالمطلق المنصرف إلى الفرد الكامل سلمكم الله وحماكم وأعالكم وتولاكم.



www.maktabah.org

[مفاوضه الشيخ محمد صادق التتوى]

وهذه المفاوضة أيضاً لمولانا ومخدومنا
الشيخ محمد صادق غفر الله له

بسم الله الرحمٰن الرحيم

حامداً و مصلياً ومسلماً،

لطائف الأسلمة السنية وشرائف التحية الزكية وتحائف بها من خصه الله تعالىٰ بالمواهب السنية، خلاصة السادة الصفية، وسلالة العترة النبوية السيد عبدالله بن السيد على سلمه الله تعالىٰ وأعانه ورفع شانه وأعلى مكانه وصانه،

السلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ أما بعد حمدالله على أفضاله وأفضل الصلوة والتسليم على سيدنا محمد وآلهٖ فان المسموع بالتواتر من الاوصاف السنية والمحاسن البهية المجتمعة مع الشرافة الذاتية فى المادة الاجتماعية قد أورث غاية المودة القلبية والمحبة الصافية الصفية وكمال الشوق الى الروية السنية والمواجهة البهية فكم من محبة صميمة فى القلب ليس منشأها إلا السماع وكم من صور مرتسمة فى الذهن لا مدخل لها إلا من طريق الاسماع ثم لا يخفى علا خاطركم الشريف أن معدن الفضائل البهية ومنبع الفواضل الصورية والمعنوية زبدة المتورعين واسوة العلماء العاملين مولانا الشيخ عبدالله السندى الحنفى سلمه الله تعالىٰ وأبقاه وأعانه وتولاه هو رجل لا يوجد مثله فى بلادكم فى كونه مجمعاً للعلم والتقى والعمل بقوله تعالىٰ وتزودوا فان خير الزاد التقوىٰ فوجوده فى تلك البلاد غنيمة واقامته هنالك فى مثل هذا الوقت نعمة عظيمة وكرامة فخيمة وان اتفق منكم اعانة فى حقه عند حاكم تلك البلاد فيما يكون موجباً لجمعية خاطره الشريف فهو غاية تفضلكم المنيف ثم إن وان لم يكن قبل ذلك بينى وبينكم سابقة معرفة ولا طريق المراسلة ولكن المسموع بالتواتر من أوصافكم السنية حملنى على فتح أبواب المراسلات والتكليف بامر عسىٰ أن يكون موجباً للمثوبات الاخرويات ورفع الدرجات بان يكون فى إعانة شيخنا المذكور فعسىٰ انه موجب للاجر الموفور وندعوا لكم بالسلامة والعافية فى الدنيا والدين إن الله لا يضيع أجر المحسنين وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه الطيبين الطاهرين والحمدلله رب العالمين.

www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم نعمت الله]

وهذه المفاوضة الشريفة والنميقة الانيقة
لمولانا المخدوم نعمت الله غفرالله له

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله والصلوٰة والسلام على رسوله محمد المصطفىٰ وعلى آلہٖ وصحبه والذين اتبعوهم باحسان الى يوم الدين أما بعد فالمسئول من الله تعالىٰ عافيتكم المعنوية والصورية وان كنتم سائلين عن حال المشتاقين فالحال بحمدالله تعالىٰ وفضله مستوجب لأداء محامده وشكر نعمائهٖ والشفاء بفضله واحسانه حاصل لنا مع الاتباع بعد أن كان ما كان كما قال الله تعالىٰ واذا مرضت فهو يشفين ومكتوبكم الشريف ما وصل الينا من زمان وقد وقع فى أثناء ذلك التفرقة بهجوم العساكر فى المرة الثانية فلذلك بقى الخاطر منتظراً لورود الأخبار المشحونة بالخير والعافية من جانبكم وأيضاً قل ما يتوجه من هذه الاماكن إلى بلادكم بسبب ما مضىٰ من التفرقة وعدم الاطمينان وبهذا السبب ما يصل مكتوبنا إليكم فاللازم عليكم بعد وصول هذه الوريقة أن تشرفونا بوريقتكم المخبرة عن عافيتكم وصحتكم مع الأنباء والأهل والأتباع وسلموا منا على أبناء كم وخدامكم سيما محمد الهاشم الصباغ وعلى كل من عندنا من الرفقاء والسلام عليكم اولاً وآخراً وعلى من لديكم ظاهراً و باطناً.

☆☆☆

www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم عبدالرحمان]

وهذه المفاوضة الشريفة لمولانا المخدوم عبدالرحمٰن القارى بن العارف بالله مولانا ومخدومنا الشيخ محمد هاشم قدس الله سره

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله الذى بنعمته تتم الصالحات والصلوٰة والسلام على رسوله سيد السادات وعلىٰ آله وصحبه خير العبادات، أما بعد فنهدى الوف التسليمات الزاكيات وصنوف التحيات الصافيات ولطائف الدعوات الناميات مهداة إلى خباب الاخ فى الله والصنو لله الذى هو بحر فاخر ودر زاخر مقتدى العلماء مهتدى الفقراء، مرجع الانام، ماوى الخاص والعام، المعطوف بعواطف الملك الأحد سيدنا و مولانا وصنونا الشيخ عبدالله بن المرحوم محمد سلمه الله تعالىٰ الواحد الصمد وحرسهٔ وتولاه الى الأبد وان تفضلتم بالسوال وبحثتم عن الأحوال فبحمدالله المتعال فى خير وعافية ونعم منه تعالىٰ وافية لانزل بذكراكم نشتاق جمال طلعتكم ولقياكم ندعوا لكم بخير دينكم ودنياكم وصلاح اولكم واخركم وتوفيق سائر أولادكم وأهاليكم نرجوا من جنابكم أن تكونوا كذلك بل ازيد من ذلك والمشتاق أشد الاشتياق عسى الله تعالىٰ أن يجمع بنيننا وبينكم بعد مدة الفراق والقلب مشتاق اليكم كأنه محبوس لديكم جمعنا الله تعالىٰ واياكم خيرى الدارين مع حسن العافية وصلاح الكونين و ثواب الدارين وحصول شفاعة رسول الله صلى الله عليه وسلم ورضاء الملك المنعام فى دار الدنيا ويوم القيام، والحمدلله على الختام وهو حسبنا ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العلى العظيم وسلموا منا على أولادكم العظام وحفادكم الفخام ومن يلوذ بجنابكم العظام والمجين الكرام جزيل السلام والسلام عليكم إلى يوم القيام.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم عبد الرحمان]

وهذه المفاوضة الشريفة أيضاً لمولانا
ومخدومنا عبد الرحمٰن غفر الله له

بسم الله الرحمٰن الرحيم

السلام ثم السلام مع مزيد الاجلال والاكرام والدعوات الكثير المتتالية على الدوام مهداة إلى حضرة السيد الكريم والشريف العظيم مستوجب التبجيل والتعظيم معدن الفضل والتكريم كنز الفيض والبركات منبع الطف والحسنات، مجمع الخير والكمالات المتوج بتاج الفضل والكمال المسبل عليه حلل القبول أى اسبال سيدى ومولائى الشيخ عبدالله سلمه الله تعالىٰ وأبقاه وخفطه وحماه وحرسه تولاه وبعد ان تفضلتم عن أحوال زمرة الفقراء وبحثتم عن سوال الضعفاء فهم بحمده سبحانه وتعالىٰ فى خير و عافية ومنن منه تعالىٰ وافية لا يزالون بذكركم يشتاقون جمال طلعتكم ومحياكم يدعون لكم بخير دينكم ودنياكم وصلاح اولكم واخركم عسى أن يكونوا كذلك بل أحسن من ذلك ثم ان الواصل إلى جنابكم فى هذا العام معدن الفضل والاكرام الجائى المسمّى بخدا بخش الذى هو من زمرة العلماء الأعلام لحج بيت الله الحرام وزيارة حضرة سيد الانام عليه أفضل صلوة وتحية واشرف سلام فعسى أن نأخذه بيديه وتعينوه على الصواب وان تدخلوه فى زمرة الأحباب مستمداً من فيوضاتكم العظيم كما هودا بكم الكريم والسلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ أولاً واخراً باطناً وظاهراً.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم عبدالرحمان]

وهذه المفاوضة أيضاً لمخدوم الانام الشيخ عبدالرحمٰن عندالمراجعة من بيت الله الحرام

بسم الله الرحمٰن الرحيم

نهدى شريف السلام مع مزيد التحية والشوق التام إلى جناب الشيخ الأجل الأعظم والملاذ الأفخم، منبع الجود والاحسان، معدن الفيض والامتنان الاخ فى الله سيدى ومولانى الشيخ عبدالله سلمه الله تعالىٰ وأبقاه وحفظهٗ وحماه وحرسهٗ وتولاه وبعد يا سيدى إن سألتم عنا فنحن فى خير وعافية لانزال بذكراكم نشتاق جمالكم ندعوا لكم بخير دينكم ودنياكم وصلاح اولكم وأُخركم فنرجوا من جنابكم كذلك بل أحسن من ذلك وبعون الله تعالىٰ فى تاريخ رابع شهر شعبان المعظم قد وصلنا فى القرية المعروفة به 'پکیاری' بالسلامة والعافية مع جميع الرفقاء وجام ديسر أخذه الله تعالىٰ بأفعاله وأقوالهٖ قد فعل أمر الهولى بنفسهٖ وقد أمر الكفار بأنه لا يترك أحداً من المسلمين وادخلوهم فى زمرة المعاندين وقد أفسد فساداً كثيراً لاتعد ولا تحصى وانه يعبد الأصنام ويمنع ذبح البقرة ويفعل غيره من الامور الغير المشروعة وقد سلم عليكم خادم الفقراء الاخ الحقيقى الحاج عبدالرحمٰن وابن اخيه الحاج ابراهيم والحاج محمد و موسىٰ وتسلموا أيضاً ومنهم على كل من أولادكم وعلى جميع المحبين و على الحاج إسماعيل وغيره من المسلمين كثير السلام والسلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ.



www.maktabah.org

(٤٠)

[مفاوضه مخدوم عبدالرحمان]

وهذه آخر المكتوبة لمولانا ومخدومنا الشيخ عبدالرحمٰن حين سافر إلى الهالار

بسم الله الرحمٰن الرحيم

من العبد الضعيف عبدالرحمٰن بن محمد هاشم المرحوم التتوى إلى جناب أخينا في الله وصنونا لله معدن الفيض والكمالات فخزن العلوم والكرامات سيدنا و مولانا المحفوف بعواطف الله المشمول بعنايات الله المرسوم بعبدالله حفظه الله تعالىٰ وعافاه وحرسه وتولاه آمين وبعد فان الفقير قد وصل بحمدالله تعالىٰ في قريتكم ومساكنكم السابقة وكنت محموماً قبل هذا عشرة ايام وما بقى لنا و ورفقائنا إلانقاهته ولم اقدر على اداء الفرائض إلا بالتعب الشديد وقد تركنا سنتها للضرورة وقد سمعنا مرض سيدنا عبدالسلام ثم سمعنا من حافظ عمر الصباغ قال الآن صار طيباً ويجئ في المسجد ولذا جمع خواطرنا وتسلموا منا عليه وعلى أخوانه عبداللطيف وغيره وسائر من يلوذ بحضرتكم والسلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم عبداللطيف]

وهذه النميقة الانيقة والمفاوضة لمولانا ومخدومنا الشيخ عبداللطيف بن العلامة الفهامة العارف بالله مولانا الشيخ محمد هاشم عفى الله عنه

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله وصلى الله علىٰ سيدنا محمد وآلہ وسلم وبعد نهدى الوف السلام إلى جناب السيد السند الشريف المستند خلاصة أولاد سيد الأنبياء، مجمع مدارج الفضل والصفاء لا يدرك الواصف المطرى خصائصه عبد الله ابن السيد على سلمه الله تعالىٰ وحماه وحفظه ووقاه ابراز أنواع التسليمات الزاكيات والتحيات الصافيات ان محبكم هذا الفقير مشتاق الى جمال طلعتكم ومحياكم ويستمد من الله سبحانه وتعالىٰ أن يطول محياكم لازلتم آمنين غانمين فى سرور وعافية ومصونين من كل بلاء وطاغية، ثم ان مجمع الفضائل والكمالات معدن المراقى والمقامات الاخ فى الله الصديق لله الشيخ عبدالله سلمه الله وأبقاه من كمل أصدقاء هذا الداعى وأفضل أحباء هذا المحب الصافى وهو صوفى ذوالتقوى ولہٗ يد طولىٰ فى الخير والتقى فان كان لہٗ رجوع فى حضرتكم العلية أو عند الحاكم ذى الحكومات البهية فاعينوه فى ذاك حق الاعانة وابذلوا جهدكم الشريف فى إسعاف مراماته واعتنوا بشانه كمال العناية فانه حرى بذلك وجدير بأن يعان على حسب المقدوران يكون سعيكم الجميل غب مشكور ورضاء الاخ المذكور عين رضاء الداعى والمنة عليه كالمنة على فالفضل للساعى ونحن ندعوا لكم بخيرات الدارين وصلاح النشأتين فى الأوقات الصالحة وازمنة الاجابة نرجوا من الله تعالىٰ القبول وكذلك نستمد منكم أن تدعولنا الدعوات الكاملة المرجوة الاستجابة ولا حول ولا قوة إلا بالله العلى العظيم وصلى الله عليه سيدنا وسندنا محمد وآلہ وصحبه أجمعين والسلام عليكم وعلى المقتبسين من أنوار محفلكم ورحمة الله وبركاتہٗ و ابنى ابراهيم الداعى لكم بالخير اهدى كثير السلام مع التحية والاكرام لازلتم مسرورين.

www.maktabah.org

(۴۲)

[مفاوضه مخدوم عبد اللطيف]

وهذه المفاوضة الشريف أيضاً لمولانا
المخدوم عبداللطيف غفر الله لهٗ

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله تعالىٰ نهدى تحيات تتعطر بنشرها الأكوان وتسليمات يتنور من نور من خص بذكره الأزمان إلى الذات المستجمعة لمراتب الكمال الحاوية لمناقب الفيض والجلال، مولانا الشيخ عبدالله سلمه الله تعالىٰ وأبقاه اما بعد فان تفضلتم وسألتم عن حال هذا المسكين الداعى فهو بحمدالله تعالىٰ محفوظ فى كل وقت وحين لا يزال يشتاق جمال طلعتكم و محياكم ويزيد شوقاً على شوق إلى لقياكم وما كتبتم إلى الاخ الفاضل الكامل السند الواصل ذى المراقى العلية حفظهٗ الله تعالىٰ فقد وصل وجعلناه على الرأس والعيون والقلب كما أقبل لكن اتفق أن الأخ المشار اليه سافر قبل وصولهٖ بيوم أو يومين إلى بعض المعارف لا نجاح بعض امور من الضرورات وان شاء الله تعالىٰ إذا رجع من السفر بالخير والسلامة نعطيه مكتوبكم الشريف ولا نقصر فيه شيئاً فليطلب خاطركم الطيب بهذا وكما أنكم لاتنسوننا من دعاء الخير والعافية وحسن المعاد وصلاح المعاش فنحن لاننساكم أيضاً فهل جزاء الاحسان إلا الاحسان وتسلمون على أولادكم الكرام ذوى الألطاف العظام و كذلك تسلمون على صاحب الكمالات المرضية الشيخ سمهبه حفظه الله تعالىٰ وسلّم عليكم السلام و على أولادكم الفخام أولاد الأخ الجليل الشيخ محمد والشيخ محمد أعظم والشيخ عبدالكريم والشيخ فيض الله وولدى إبراهيم سائلين من جنابكم التوفيق و الامداد فى الجلوات والخلوات والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته وجماعة لصلفها محفلكم الشريف ابلغوا لها من هذا العاصى والسلام.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم ابراهيم]

وهذا المكتوب المرغوب لمولانا ومخدومنا الشيخ ابراهيم بن المخدوم عبداللطيف عفى الله عنهما

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله سبحانه ما أعظم شانه إختار سيدنا محمدا من بين مخلوقاته فاوضح برهانه عليه وعلىٰ آلهٖ ومن أعانه أفاض من قاموس الصلوة دنانه ومن عيطموس التحيات سمانه أما بعد فابلغ التسليم الذى تغرس فى رياض الوداد القلبى القديمى أشجاره وأوصل التحية التى تسطع فى افق سماء الاتحاد الفودى الصميمى أزهاره إلى الفاضل الكريم والحبر الجسيم ذى المناقب الرضية صاحب المفاخر المرضية جامع الكمالات والفضائل مستجمع الحسنات والجمائل حاوى المزايا والفواضل المجبول على حميدة الشمائل الصديق فى الله والأخ لله الشيخ عبدالله عافاه الله تعالىٰ وأبقاه ثم يا مولانا قد وصل مكتوبكم المرغوب وسقينا بوصولهٖ رحيق مودة تحيى القلوب وفزنا اذ ذاك بمعظمات عبارات كان أفواه المشتاقين متعطشاً لزلالها فرويت كل الرى من النظر الى لطائفها وجمالها ولما كان جانب الحضرة الوالد العفيف أعنى العنصر اللطيف مدظله المنيف على مفرق النحيف عازماً لأن يسير الى موضع نصرپور لاجل فاتحة المخدوم المرحوم الغائص للعلوم الشيخ عبدالحق ابن العالم الشهير والعارف الكبير المخدوم المرحوم ميدنه النصرپورى رحمه الله تعالىٰ الذى توفى فى هذه الايام وسلم روحه الكريم الى الملك السلام لم يتيسر لهٗ أن يكتب فى جوابه فامرنى أن عليك كتابت الجواب إلى الشيخ بالصواب فحررت أن انايا أخانا الشفيق فى سعة وعافية لازلتم بها محفوفين بمعطرات نعمائه تعالىٰ سره محفوظين بمعظمات آلائه توالابره ندعوا لكم على ظهر الغيب خير الدعاء راجين من أفضالهٖ العميمة أن يتقبلها منا قبول الرضاء متوقعين من تفضلاتكم الشاملة أن لا تنسونا من مكارم

www.maktabah.org

الدعوات فى أسعد الأوقات ويا سيدى اذا ما كنتم تتشرفون بذكر المواعظ والأوراد وتفوزون بتذكار الحديث والتفسير وسائر مشاغل الرشاد فالترصد أن يحفظونا لذلك بالدعاء سقاكم الله تعالىٰ من مسقى صهباء العلماء والعرفاء والسلام عليكم وعلى من لديكم ورحمة الله وبركاتهٔ أولاً وآخراً باطنا وظاهراً وتسلمون منا على الاخوة الكرام ذوى الفواضل الجسام أعنى أولادكم العظام وطلبة العلم الفخام سلمهم السلام والحاج عبدالكريم النوشهرائى لم يكن فى البلدة حال وصول مكتوبكم الشريف ولهذا لم يتسر تبليغ السلام اليه وسلم عليكم الشيخ محمد بن المرحوم الخليفة عبدالخالق المتوطنين فى بلدة تته وقال إن كتابكم السندى الذى جمعتم فيه خمسةً وسبعين باباً لو كان فى بلادنا لاستفاد منه كثير من الطلبة فعليكم التدارک ولكم المبارک والسلام.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم ابراهيم]

وهذه المفاوضة أيضاً لمولانا ومخدومنا القاضي ابراهيم سلمه الله تعالىٰ وأبقاه

بسم الله الرحمٰن الرحيم

حامداً ومصلياً ومسلماً على حبيبه ومصطفاه وعلى آله وصحبه البالغين من دينه بقصوه أبهٰى تحيات أشرقت من مطالع العرفان أنوار شموسها وبدورها وأنمى تسليمات تنبعث من منابع الاتحاد انهار مرغوبها ومذكورها على دوحة غصن الفضائل والفواضل شجرة ثمرة المروءة والفتوة والجمائل درة صدف المعارف الكسبية والوهبية قاموس فرائد المراقي الجلية والخفية الاخ في الله الشيخ عبدالله عافاه الله تعالىٰ وأبقاه أما بعد فقد ابتهجنا كل الابتهاج والسرور وتغذينا غذاء الفرح والحبور بوصول مكتوبكم الذي تفتق في رياض الولاء أزهاره وتفلق بحدائق الخلة أنهاره فجزاكم الله تعالىٰ عنا خير الجزاء وسقاكم من مسقى صهباء العلماء والعرفاء لازلتم على هذا النمط الكريم والنهج القويم مفرحين لنا بارسال المكاتيب التي هي من شآبيب الملاقاة وأساليبه، ثم يا أخانا أنا بحمدالله ومنته في سعة وعافية لا تفتئون بي ونحن نشتاق الى لقائكم اشتياقاً اذا اراد القلم أن تبلعته بالبيان صار مقطوع اللسان

حال المشوق عليك غير خفية
والنطق عيب في حضور الكيس

ام ان ابن الشيخ المرحوم محمد الملقب بالصادق المدعو بعبد الجميل المعروف بمتووساق الذين اخرجوا أعناقهم عن ربقة الوفاق بئس الاتفاق لا يمكن تبليغ السلام اليه ولا الكلام لديه وان كان ابوه وامه ماكانا فرحمهما ربهما تعالىٰ ؎

احيابنا رحلوا بروضة خاخ — وتداركوا ايامهم برخاخ
ساقوا ركائبهم على سنن الهدى — وتفرجوا في جنة الأشداخ

والمأمول من أمثالكم أن لا تنسونا من صالح الدعاء وهو تعالىٰ يهدي إلى سبيل السواء والسلام عليكم ورحمة الله تعالىٰ وبركاته أولاً وآخراً باطنا وظاهراً وقد سلم عليكم وعلى أولادكم وأحفادكم وجميع الطلبة الكرام ابن عمي المرحوم محمد وإخوانه تسليماً كثيراً كثيراً وسلم عليكم وعلى المغرى اليهم الحاج عبدالكريم النوشهرائي وغيره من الطلبة والفقراء والسلام.

www.maktabah.org

[مفاوضه الشيخ احمد]

وهذه المفاوضة الشريفة والمراسلة المنيفة والنميقة الانيقة للمخدوم المعظم والحبر المكرم مولانا الشيخ أحمد رحمه الله الصمد ساكن بلدة لكرى

بسم الله الرحمٰن الرحيم

حامداً و شاكراً للذات القدسى ومصلياً ومسلماً على رسوله الصفى وآله الزكى فالعبد المحتاج إلى الجناب الصمدى أحمد بن راهب السندى يسلم أولاً بتسليمات غير محصورة ويحيى بتحيات غير مقصورة على العالم البارع الفاضل الجامع البحر النيار والنير السيار، كريم الأخلاق نادر الآفاق المخصوص بالالقاب العلية المختص بالصفات البهية شيخنا ومقتدانا وحبرنا الشيخ عبدالله لازالت شمس ذاته اللطيفة مضيئةً وضوء ها لتمام العالم واصلةً فاقول ثانياً بأن مكتوبكم النامى الذى كل سطر منه كالذهب الخالص بل عينه وكل حرف منه كالدر اليتيم بل نفسه قد أوصلت إلى محبة صرت بهابكم مسروراً و ملاقياً وفرحةً رجعت بها فيكم فانياً وما رأيت فى المكتوبات مثلهٗ بل ما أبصر أحد فى المرقومات عديله وله الحمد والمنة على أن جعلكم سحابا ماطراً علينا بمطر الشفقة والرحمة وصيركم آية كمال التوجه والرأفة والرحمه وانّ ما سمعتم من أفواه العوام ومن بعض الفضلاء الكرام من الأوصاف المنيفه فى حق هذه الجثة الضعيفة فهو تفاء ل عسى أن يقع من الله ذى الجلال أو ستر العيوب باظهار الكمال كما هو داب ذوى النوال وإلا ففى الحقيقة هذه النفس متعيبة بعيوب لاتمس بيانها أيدى التقرير فضلاً عن أن تمسه أيدى التحرير ومقيسته بحال معروف من طبل جوفه خالٍ صوته الى بعد وصل جعلنى الله مطابقاً لما سمعتم وصيرنى موافقاً لما زعمتم نعم أنت الانسان الكامل الذى ينطق عن نهاية كماله كل من النفس الصادرة والواردة ويدل غاية فضله المسموع من الخاصة والعامة خصوصاً ما قرع سمعنا من الاخ فى الله تعالىٰ المحب الصادق والمخلص الفائق المقبول عند الأحد الحافظ لال محمد أوصله الله تعالىٰ الى جل

www.maktabah.org

المنى وكل المدى وليس لفضائلك مدى، وأنت الدر المكنون سرها

مـجـدكـم خـارج عـن الاحـصـاء

فـضـلـكـم قـاهـر عـلـى الأعـداء

فالمرجو منكم أن تدعو فى حقى دعاء يدخلنى فى العلماء الربانيين ويدرجنى فى الابرار المقربين أبقاكم الله تعالىٰ على الجلائل الجلية والخصال لجملية وعصمكم مع أبناء كم ولوا حقكم عن جميع المكروهات الدينية والدنيوية الى قيام الساعة وساعة القيمة بحرمة نبى البرية وتابعيه السلام عليكم وعلى أبناء كم وعلى حاضرى حضور كم بأحسن الأوضاع و أكمل الأنواع والسلام.



www.maktabah.org

[مفاوضه السيد (مير) محمد الكاتب التتوى]

وهذه المفاوضة لمولانا السيد ميرن
محمدن الكاتب السندى التتوى غفر الله لهٗ

بسم الله الرحمٰن الرحيم

من العبد المفتقر الى رحمة ربه الغنى السيد محمد بن فاضل السندى الىٰ جناب من خصه الله تعالىٰ بالمواهب السنيه معدن الفضائل الصوريه منبع الفواضل المعنويه قدوة العلماء المحققين اسوة العرفاء الكاملين فخر الاسلام زينة العلماء وبهجة الكرام الشيخ الاجل الاكرم العالم العامل المكرم الشيخ عبدالله السندى حفظه الله تعالىٰ وافاض على معشر المسلمين بحار افضاله الجليه والخفيه بجاه سيدنا محمد خير البريه عليه وعلى آله افضل الصلوٰة واكمل التحية والسلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ.

اما بعد انواع التسليمات وتقبل الاقدام الطاهرة واستمرار الادعية الصالحة كما هى لكم مبذول وعلى الله القبول ان التفت ضميركم المنير وتفضلتم بالسؤال عن حال هذا العبد الحقير فهو لما خرج من حضرتكم الشريفه مرض مرضاً شديدا مابين منزلكم الكريم والبندر المندره موضع مشهد الشاه مراد عليه الرحمة و وصل فى المنداره يوم العاشر من شهر ربيع الاول وقد كان يرجع من نحو ستة ايام ثم جاء تنى الحمى الشديد فالحمدلله على عافية الحال ونسئال الله تعالىٰ ان يمن علينا بعافية الاستقبال وقد بلغت الجهد فى وصولى الى حضرتكم الشريف على حسب الميعاد ما يعلم الحال الا الله عزوجل ان تنظروا علىٰ مملولكم بعدم ايفاء الميعاد لان السبب ظاهر والعذر عند خيار الناس مقبول والآن قد اردت السير الى البهج حسبما ذكرتم لنا شفاها قبل رجوعنا ولعلنا نتفق انشاء الله تعالىٰ ونرجع جميعاً وان لم يمكن وصولكم فنحن راجعين اليكم عنقريب انشاء الله تعالىٰ ومهما امكن نكون نكتب فى المصحف الشريف واما قبل هذا فما كتبنا حتى سطراً واحداً لسبب المرض و كتبت هذه الخط بالعجلة التامة وضيق الوقت فاذا ازاد او نقص فيها ما لا يليق فالاحتمال مرجو من فضلكم وسلموا لنا علىٰ كآفة من لديكم من المحبين خصوصاً على اولادكم كثير السلام.

www.maktabah.org

[مفاوضہ الشیخ نجم الدین والشیخ عبد الصمد]

هذه المفاوضة الكريمة لسيدنا وضوينا مولانا
الشيخ نجم الدين المفتى و الشيخ العالم
العامل مولانا الشيخ عبدالصمد غفر الله لهما

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله رب العالمين والصلوٰة والسلام على رسوله محمد سيد المرسلين وعلىٰ آله واصحابه اجمعين.

وبعد فقد وصل الينا اعنى الراجيين الىٰ رحمة الله المعين الاحد فقير نجم الدين وعبد الصمد كتاب الشيخ الصالح العالم العارف الكامل ذى الفضايل لفخيمة والفواضل الجسيمة والاخلاق الحميدة وجامع اوصاف الجملية الشيخ عبدالله سلمه الله تعالىٰ سلامةً دائمة وصانه ما شانه صيانةً باقية فى وقت كان قلوبنا مفتقرةً الىٰ احوال الاحباب الابرار وعيوننا منتظرة بنحو اخبار المحبين الاخيار فطالعنا منه بحمدالله سبحانه خير الخير والسرور فحمدنا الله الذى هو ولى الفرح والحيور وقد كنا ارسلنا رقيمة مستفسرة من اخباركم سابقا بيدرجل من الصاغين ونحن بكرم الله سبحانه وتعالىٰ شانه وتقدس ذاته عما يصف به الملحدون فى خير وعافية وندعولكم بالخير والجمعية فى سر وعلانية والمرجوا منكم كذلك والله هو ولى الاجابة و هو القريب ويسمع ويجيب وان لا تمهلوا فى تحرير الاخبار ساعة فساعة فان وصول الاخبار الاحباب مانعةً من الانتظار وشافية بالا احتظاظ لما يقال المكتوب نصف الملاقات بل ربما كان عين الوصال و محض الواصلات وقد اكتفينا بهذا عجالةً والسلام عليكم وعلىٰ من لديكم كثيرةً متتابعةً وصلى الله تعالىٰ على خير نبينا وشفيعنا محمد وآله وصحبه وسلم.



www.maktabah.org

[مفاوضه الشيخ نجم الدين و الشيخ عبد الصمد]

وهذه المفاوضة الشريفة منهما ايضا غفر الله لهما ولا

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله الذى ابتلى احياءهٗ بانواع البلاء وامتحن اولياءهٗ بالشدائد والعناء والصلواة والسلام علىٰ سيدنا ومولانا خير الانام و محمدن الذى جزاه الله تعالىٰ بسبب مقاساتِ بليات على ظلم الآعداء والمصابرة عليه خير الجزاء وعلىٰ آله واصحابه الذى كانوا صاحب الصبر والوفاء.

اما بعد هذا فنوصل الاسلمة السنية والأشواق الكثيرة والتحيات الزكية و ادعياتِ الخير والعافية الى رجل صالح و فاضل جامع الفضائل والعرفان صاحب الفواضل والايقان ذى المجد والمعالى الشيخ عبدالله سلمه الله تعالىٰ سلامةً دائمة وصانه عما شانه صيانةً مستحكمة و نقول قد وصل الينا كتابكم الشريف بعد مدة المديد وانقضاء عهد البعيد وان كان قد اتفق سكونتنا بقرب ديار كم اياماً كثيرة ولم تسالونا عن حالنا ولم تبلغوا الينا سلاماً وكلاماً وظهر من كتابكم المرسل وقوع البلية والشدة من مجاورة اهالى تلك الديار الذين سعوا فى ايذاء الاخيار فاعلموا ان كل ما كان الاحرار والابرار كان معهم الفجار والاشرار والله تعالىٰ رتب عظم الجزاء مع عظم البلاء وعليه ولنبلونكم بشىء من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات وبشر الصابرين الذين اذا اصابتهم مصيبة قالوا انا لله وانا اليه راجعون. فاصبروا و وفروا الى الله تعالىٰ وما صبركم الا بالله تعالىٰ ونحن نسال لكم الحماية من الله تعالىٰ من شر الاعداء الٰهنا يعصمكم من اهل زمانكم هٰذا وتطاول اهالى الجفوة واستضعافهم اياكم وحملكم من شر اعداء كم ونرجوا منكم ايضاً ان تدعولنا خيريت الدارين وجمعية النشئاتين والحمدلله رب العالمين والصلوة على رسوله خير النبيين وآلهٖ واصحابهٖ اجمعين والسلام عليكم وعلى من لديكم من ابناء كم واصبائكم.



www.maktabah.org

[مفاوضہ مخدوم عبد الصمد]

هذه المفاوضة الشريفة النميقة المنيفة
لمولانا ومخدومنا عبدالصمد غفر الله له

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله ذى الافضال والاكرام والصلوٰة والسلام علىٰ رسوله خير الانام وعلىٰ آله واصحابه البررة الكرام الىٰ يوم القيام فهذا من فقير الضعيف الحقير العاصى المفتقر الىٰ رحمة الله الاحد عبد الصمد الىٰ شيخ العالم العامل الفاضل الكامل العارف بالله الصديق الصالح المكرم بفضائل الجسمية وفواضل الفخيمة صاحب العوارف والمعارف والحقائق والدقائق غواص بحر العرفان والايقان المويد من الله الشيخ عبدالله سلمه الله من آفات الدارين بجاه سيد الثقلين صلى الله عليه وسلم السلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ وبعد فقد وصل الينا كتابكم الشريف المشتمل علىٰ مراتب اللطيف وقانون الظريف بلسان العربى المبين و اخرىٰ بلسان الفارسى المليح المتين الذى حاصل مضمونه من ان كنتم اول الامر عن احوال الولد الصالح عبداللطيف زاد عمره وعمله وورعه غير مطلع واذا وقفتم علىٰ حقيقة الحال من توقفهٖ عند الداعى لطلب العلم الذى هو احسن المآل رضيتم خير الرضاء وشكرتم مالا تعد ولا تحصى وان كان هذا الداعى من عدم الرضاء كم خطرا عظيما فاذا اطلعت على الرضاء شكرت شكراً جزيلاً فان سئلتم عن حال ولدكم المذكور فهو بحمدالله تعالىٰ بخير وسلامة يحصل العلم الشريف بشوق وجاذبة فاطمئنوا من هذ الامر كل الاطمينان فانه كما لكم ولد كذلک لنا ولد وقطعة كبد وقرة عين ومسرة جنان وادعوا له بالخير وحسن التوفيق عسى ان يجمعكم خيراً من حال الاولى وانى قد غرقت فى بحار الاحزان من فراق الاخوان وجرحت بجروح لا يجتبر ولا يلتام وبقيت محزوناً من الاحباء والاعوان فالمسئول عن خذمتكم ان تدعولى بخير الدارين وصل مع النشاتين وحسن الخاتمة والحفظ من شر الاعداء

www.maktabah.org

والجنات من مهالک الدین والدنیا فی اناء اللیل واطراف النهار وبعد صلوۃ المکتوبات وفی الاوقات المتبرکات مداماً ومستداماً فانی ایضاً ادعولکم کذلک ومنه الاجابة وعلیه التکلان وهو حسبنا ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی الاعظیم یرزقنا وایاکم رضاء الملک العظیم وشفاعة سیدنا ومولانا النبی الکریم علیه افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم. آمین ثم آمین.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم عبدالصمد]

وهذه المفاوضة ايضاً لمولانا ومخدومنا
الشيخ عبدالصمد رحمه الله الواحد الاحد

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله رب العالمين والصلوٰة والسلام علىٰ رسوله محمد افضل المسلمين وعلىٰ آله واصحابهٖ اجمعين وبعد فالعبد المفتقر الىٰ رحمة الله الاحد اضعف العباد فقير عبدالصمد عفى الله عنه يسلم اولاً بتسليمات وافية ويحييٰ بتحيات زاكية على العالم الفاضل المتورع المتقى جامع الفضائل والفواضل صاحب المعارف والكمال زبدة الاتقياء وخلاصة الفضلاء قدوة العرفاء سلالة العلماء مشفق الاخلاء متفقد احوال الاصدقاء محب الصفى صنو الوفى عارف الزكى شيخ عبدالله سلمه الله تعالىٰ وابقاه وحفظه وحماه ويعرض ثانيا ان مكتوبكم اللطيف ومفاوضتكم المنيف المشتملة على المكارم الجليه والعواطف البهية قد وصل الينا فى الزمان السابق مع جلد ثانى من شرح المشكوٰة للشيخ الدهلوى قدس الله سره وافاض علينا فتوحه وبره وحصل لنا من مطالعتهٖ سروراً وافياً وبهجة كافياً لكن قد اباء نا فى تسطير جوابه بسبب مالى من عودائق دهر الغدار وعصر الديار اعتماداً علىٰ عفوكم الشامل وصفحكم الكامل فاعفوا عنا عفواً ولا تواخذنا بها اخذاً وايضاً قد وصل الينا رقيمة الشريفه بلسان الفارسية التى استفسرتم فيه عن كيد الاعداء الذين هم فى مقام العناد خذلهم الله يوم التناد وحصل لنا منه الفة فى الوحشة والرحمة فى وقت صعب البلاء ودواء عين الدواء فنشرح المرام ونفضل الكلام ان الذين كان يتعلم منا مدةً مديدة ونتوقع منه وفاءً كثيرة قد كفر مكان الشكر وخدع خداع السفهاء وعامل معاملة الجهلاء والحمقاء الذين هم ضلوا من الصراط المستقيم والادب القويم و تخلق بعناد الاب السليف هو ايضاً مكر بسلفاء نا مكراً بعد آن كان قد وصل منهم حسنًا و كفر بعد ان كان توقعوا منه شكراً و وافق بحالهما نعم ما قال لعربية– شعر

غذيت بدارنا ونشئات عندى

www.maktabah.org

فمن انباک ان اباک ذئب
اذا کان الطباع طباع سوء
فلیس بنافع ادب الادیب

وبالفارسیة – بیت

عاقبت گرگ زاده گرک شود
گرچه با آدمی بزرگ شود

وایضاً – نظم

بی ادب را علم و فن آموختن
دادن تیغ بدستِ راه زن
تیغ دادن در کف جنگی مست
به که آید علم ناکس را بدست

ومسبب وحشته و کلفته یستفاد مما اخرجه الترمذی فی کتابه عن النبی صلی الله علیه وسلم لعن الله الخارج عنا بغیر سبب والداخل فینا بغیر سبب وهو او ابوه من شق الثانی والافما کان لهما الانصراف من الدین والاستکبار نعوذ بالله من شر الملعونین بلسان رسول الله صلی الله علیه وسلم فالمسئول منکم ان لا تنسونی فی اوقات التبرکات من صالح دعاء کم ان یختم لنا بخاتمة الخیر ویعصمنا من شر اعداء الدین والدنیا خزلهم الله تعالیٰ خزلان الاشقیاء خصوصاً فی هذا الزمان الاخیر الذی فیه هرب الناس عن محبة الدین والعلم والعلماء وبغضوا العلماء الذین یقولون کلمة الحق والدین وتحابوا السفهاء الذین سکتوا عن الحق والیقین فالعلماء فی مثل هذا الزمان غرباء وخملاء الجهلاء ظهراء وجربیاء ومن اخبار الاخیار وترقیم المکاتیب التی هی نصف الملاقات واطمینان لقلوب الاحباب ونحن ایضاً ندعولکم کذلک والله المستعان وبفضله الاعتصام وبحمده الاختتام والسلام علیکم وعلی اولادکم اجمعین خصوصاً ثمرتی فوادی و قرتی عینی میان عبدالسلام و میان عبداللطیف سلمهما ربهما و جمیع تلامیذیکم ومعارفنا لدیکم. والسلام علینا وعلیکم اولاً وآخراً وظاهراً و باطناً.

☆☆☆

www.maktabah.org

(۵۵)

[مفاوضہ مخدوم عبد الصمد]

وهذه المفاوضة الشريفة ايضا لمولانا الاخ
فى الله والضو لله مولانا ومخدومنا الشيخ
عبدالصمد رحمه الله تعالىٰ الواحد الاحد

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله الذى انعم علينا انعاماً كثيراً و ارسل الينا بفضله كآفة للناس ومبشراً ونذيراً وداعياً الى الله باذنه وسراجاً منيرا فاخرجه بضوءه من ظلمات الضلالة الى الاسلام ديناً وصراطاً مستقيماً والصلوة والسلام عليه وعلى آله واصحابه الذين هم نجوم الهدى و من تشبث بوسيلة محبتهم مع حفظ المراتب ومتابعة الكتاب والسنة فقد نجا ومن تعدىٰ منها فى حبهم وافرط وفرط ومال الىٰ مذاهب باطلة فقد غوىٰ وبعد فانا نتحف تحف الاسلمة المسنونة وتحيات الزكية مع اشتياق التمام والشوق التام الى خدمة الشيخ العالم الصالح المنقى المتقى صاحب الفضائل والمحامد الجميلة وينبوعة الفواضل والمحاسن الجليلة الشيخ عبدالله صانه عما كره الله تعالىٰ وكره رسول الله صلى الله عليه وسلم سلمه الله تعالىٰ سلامةً دائمة ما بقاء الله بقاء طويلةً وقد وصل الينا رقيمتكم الحسنة الشريفة التى تصورنا صحيفة العرفان والايقان فراينا الفاظه كاللألى والمرجان فحسناه بالفواد واللسان وادعولكم ليلاً ونهاراً اثبات على الاسلام والايمان ونترقب منكم ايضاً فان جميع الفرقة الصالحة التى لديكم ان لا تمهلونى ولا تنسونى من دعاء خيرية الدارين وجمعة النشئاتين فى الخلاء والملاء فانكم اهالى الصفاء ودعاء كم مستجابة عند خالق الارض والسماء دافع البلاء وانى قد مرضت زماناً طويلاً وضعفت ضعفاً فخيماً ومنه هانت حواسى فاغفر اذالى وخطائى الله تعالىٰ اسلمكم فايانا من جميع الآفات واعط لكم ولنا جميع الحسنات والصلوٰة والسلام على صاحب الشفاعات وآله واصحابه اكرم البريات يا معين الكرامات والسلام عليكم اولاً و آخراً.

☆☆☆

www.maktabah.org

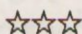
[مفاوضه مخدوم عبد الصمد]

وهـذه المفاوضة الشريف ايضا لمولانا
المخدوم عبدالصمد غفر الله لـه

بسم الله الرحمٰن الرحيم

حامداً لله العلى الاعلىٰ والصلوة والسلام الاتمان الاكملان على النبى الذى ما ينطق عن الهوى ان هو الا وحى يوحى علمه شديد القوىٰ ذو مره فاستوى وهو بالافق الاعلىٰ ثم دنى فتدلىٰ فكان قاب قوسين او ادنى فاوحى الى عبده ما اوحىٰ. ومن سائر اوصافه الفرقان وجميع الصحف تمثلىٰ وعلىٰ آله الاحلى واصحابه الازكى وبعد فانا على الدوام نسال خير الآخرة والاولىٰ فى حق جميع الاخوان والخلان من المومنين والمؤمنات خصوصاً نزداد فى الدعاء فى حق مثلكم من اهل الولاء والصفاء رزقه الله تعالىٰ واياكم العافية فى الدين والدنيا واعطانا الله تعالىٰ واياكم كمال الحسنىٰ وسعادة العقبىٰ آمين ثم آمين. بحرمة صاحب شفاعة العظمى قد وصل الينا كتابكم الشريف العظيم وحصل لنا من مطالعة فرح الجسيم عافى الله تعالىٰ اياكم وايانا وسلمكم الله تعالىٰ معنا بفضله العميم من جميع المكاره وانا ايضاً نتشوق الى ملاقاتكم الله تعالىٰ يجمع بيننا وبينكم وتبرات من تكلفات الرسميات وما ابرمت عليكم بالكلام الكثير وقد اكتفيت بهٰذا القدر اليسير والسلام سنة سيد الانام عليكم وعلى من لديكم كثيراً كثيراً اولاً ظاهراً باطناً وبحمد الله سبحانه وتعالىٰ والصلوٰة على نبيه تختم كتابنا.

اللهم صلِ وسلم على سيدنا وشفيعنا و محمد وآله واصحابه اجمعين.



www.maktabah.org

[مفاوضه الشيخ عبد الجميل]

وهذه المفاوضة الشريفة للشيخ عبدالجميل ابن
العلامة الفهامة مولانا ومخدومنا الاخ فی الله
والضو لله الشيخ محمد صادق غفر الله له ولاسلافه

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمد لوليه والصلوة والسلام على نبيه محمدٍ وآلهٖ واصحابهٖ واوليائهٖ المتادبين بآدابه اما بعد فان قبلتنا رحمه الله تعالىٰ وادخله جنات الفردوس المحب لرويته عزوجل قد وصل الى المحبوب الحقيقى والرفيق الاعلىٰ فكان رحمه الله مشتاق لملاقاتكم الشريفه غاية الاشتياق حتى فی حالة غلبة المرض ترک الابناء والاخلاء والاصدقاء کلهم جميعاً و عزم فی تلک الحالة اليکم راجياً لتفضلکم العظمیٰ وتلطفکم العُليا ثم وصل فی حضرتکم وتوفی عندکم و دفن فی موضع مقابر اسلافکم فلما انتقل رحمه الله تعالىٰ جناب القدس صرنا اليتامیٰ والمساکين فنرجو من سبحانه ان تدعوا له فی الاوقات المتبرکة لنيل السعادة الاخرويه وقربهٖ رحمه الله لديه عزوجل ورسوله صلى الله عليه وسلم والله تعالیٰ عالم بما فی صدورنا من الاخلاص والمحبة فانا نحبکم ونشتاق اليکم فتحبونا لحب الله عزوجل صالح المومنين وتعدونا من خدامکم المقربين وان لا تنسونا من الدعاء فی الدنيا والدين عسی ان يوفقنا الله لما يحب ويرضی کالمتقين ويجعلنا من عباده الصالحين ومعلوم ان بعد وفاته رحمه الله نحن ايتام حقيقة وان لم نکن ايتاماً مضطلمة ونعم ما قال بعض العلماء ۔

ليس اليتيم الذی ماتا والدهٗ
ان اليتيم بدون العلم والادب

ومع ذلک الاعانة لليتامیٰ من باب الدين ومن داب الصالحين سلم عليکم وقبل ارجلکم عبيد عبيدکم غلام محی الدين وسلموا منا على اولادکم عبدالسلام وعبداللطيف راجين من جنابکم الدعاء والعافية فی الدين والدنيا والآخرة والسلام.

☆☆☆

www.maktabah.org

[مفاوضه الشيخ كل محمد]

وهذه المفاوضة الشريفة الكريمة لمولانا الشيخ كل محمد بن الشيخ عبدالله التتوى ابن اخت مولانا و مخدومنا الشيخ محمد صادق رحمه الله تعالىٰ

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله رب العالمين وصلى الله على سيدنا و مولانا محمد و آله واصحابهٖ اجمعين. يصل الى المخدوم المعظم المكرم معدن العلم والفضل والكرم منبع العطاء مفخر العلماء امام الاتقياء قدوة الاولياء مجمع المعانى الصورية جامع الكمالات المعنوية سيدنا و مولانا الشيخ الاجل الاعظم الشيخ عبدالله بن المخدوم المرحوم المغفور الشيخ محمد سلمكم الله تعالىٰ فى الدنيا والآخرة من جميع بلياته وآفاته ووفقكم واولادكم بما يرضىٰ به بحرمة سيدنا محمد ن النبى وآله وبما انزل عليه من آياتهٖ امين السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد فان سالتم عن الفقير الى الله كل محمد بن عبدالله فهو بحمد الله تعالىٰ بعافية وخير وكان ارادته ان يجئ فى خدمتكم ويتحصل شيئا من فيوضاتكم ويشرف بزيارة الشيوخ المغفورين المرحومين سقى الله تعالىٰ ثرهم وجعل الجنة مثوهم ونفعنا الله من فيوضاتكم واياهم وغفرالله تعالىٰ لكم ولنا واياهم لكن تقدير الله تعالىٰ غالب على كل شىء والتقدير فوق التدبير وبنوا النطراف كانوا منتظرين لمركب الامام وامس سمعوا انه جاء قريباً انشاء الله تعالىٰ فاحاول فى هذ البذر وبعد المجية مالهم حاجة سرى الركوب فيسيرون معامع المركب الامام لاجل الخدف الذى على هذا البحر فمن اجل ذالك اخر الفقير ذالك العزم الذى كان للمجية الىٰ خدمتكم واعدوا معى بان يركبونى مع رفيقى انشاء الله تعالىٰ فلذا التمس عندكم ان لا تنسونا من دعاء الخير فى الازمنة المستجابة عند قبور الشيخ المذكورين المغفورين المرحومين بان يرزقنا الله السلامة و العافية والوصول الى مقاصد الخير كله بلطفه و منهٖ وكرمه وبعد ففى وقت المرجوع انشاء الله تعالىٰ نركب فى مركب هذا البلد لملاقات خدمتكم ولزيارات قبور الشيوخ المذكور المغفورين المرحومين.

والسلام عليكم اولاً و آخراً وظاهراً وباطناً والسلام من الفقير على مقتبسى العلم وصاحبى التوقير ولديكم عبدالسلام وعبداللطيف بل كلهم اجمعين.

www.maktabah.org

[مفاوضه الشيخ عبدالكريم النوشهرائى]

مفاوضة العالم الفاضل الكامل مولانا الشيخ الحاج عبدالكريم النوشهرائى

بسم الله الرحمٰن الرحيم

من الفقير اليه سبحانه وتعالىٰ عبدالكريم بن عبدالملک الىٰ منبع الفضل والكرم صاحب الشمائل المرضية جامع الكمال الصوريه والمعنوية مولانا الشيخ عبدالله سلمه ربه ووفقنى الله لما يحب ويرضى سلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ اما بعد فان سالتم منا فنحن بحمدالله بخير وعافية ونعمة وافية جعل كم الله تعالىٰ كذلک وقد وصل مكتوبكم المكرم من مكة الشرفة زادها الله تعظيما وتكريماً المنبئ عن صحتكم وعافيتكم واستقاكم على اموركم جزاكم الله تعالىٰ خير الجزاء والاشتياق اكثر من ان يحصى الامور مرهونة باوقاتها والمانع عن ذالک الصحبة من بعض الايام مع شيخنا الافخم ومخدومنا المعظم مولانا الشيخ ممد صادق سلمه الله تعالىٰ وابقاه والمرجو منكم الدعاء بحسن الخاتمة وبالاعمال الصالحة كما هو مبذول وسلموا منّا ولدكم المكرم المعظم عبدالسلام واخيه وسلمكم الشيخ حافظ يعقوب ورجع من بندر مخا الى الحرمين الشريفين زادها الله تشريفا وتعظيما والسلام.



www.maktabah.org

[مفاوضه الشيخ عبدالكريم النوشهرائى]

مفاوضة العالم العامل الواصل مولانا
الشيخ عبدالكريم النوشهرائى ايضاً

بسم الله الرحمٰن الرحيم

من الفقير اليه سبحانه وتعالىٰ عبدالكريم ابن عبدالملک الىٰ اخيه المعظم المكرم جميل الشيم صاحب الكرم الفخيم حبنا و مولانا الشيخ عبدالله ان له الله تعالىٰ من فيض كرمه بخط جسيم و وفقنى الله تعالىٰ واياه لما يحب ويرضىٰ سلام عليكم ورحمة الله وبركاته اما بعد فالمرجو من الطافكم الدعا بحسن الخاتمة وبالاعمال الصالحة كما هو مبذول لكم هنا والفقير بحمدالله تعالىٰ بخير وعافية ونعمة وافية جعلكم الله تعالىٰ كذلک والمسئول من الله تعالىٰ بالغدو والآصال يرزقنى الوصال اليكم وسلموا منى على ولديكم المكرمين المعظمين عبدالسلام وعبداللطيف وفقهما الله تعالىٰ بالاعمال الصالحة وسلموا علىٰ جميع تلاميذكم الحاضرين خصوصاً على الحاج ابراهيم البنجابى وعلى جميع من سالنا من الاحباء والنسخة فى الخزوات قد وصلت الى قريب النصف انشاء الله تعالىٰ بعدتمامها نجتمع معكم الحمدلله اولاً وآخراً وصلى الله علىٰ سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم.



www.maktabah.org

[مفاوضه الشيخ عبدالكريم النوشهرائی]

وهذه المفاوضة ايضاً للشيخ العالم المشفق
المحب مولانا عبدالكريم غفر الله له

بسم الله الرحمٰن الرحيم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٔ وبعد السلام من الفقيرين اليه سبحانه وتعالىٰ عبدالكريم و حافظ يعقوب الى المحب المشفق حسن الاخلاق حميد الخصال صاحب الورع مولانا الشيخ عبدالله حماه و وقاه بجاهه صلى الله عليه وسلم ان حامل الورقة قد وصل الينا مع نسخة فى حليتهٖ صلى الله عليه وسلم فى قرية صابرائی ولا تنسونا من دعواتكم الصالحة ونحن ندعوكم الله سبحانه وتعالىٰ يحفظكم عن جميع آفات الدنيا والآخرة ويسلم عليكم جميع رفقائنا واما سوالكم عن قوله باشداقهٖ فمعناه انه جمع شدق وهو منتهى لفم طولاً وعن قوله فضل لا تزر ولا هذر يعنى لا لغو فى كلامه صلى الله عليه وسلم وعن قوله منوط صيغة مفعول ناط ينوط من باب نصر ينصر وسلموا على جميع حاضر المجلس و كتبت هذا على العجلة- والسلام



www.maktabah.org

[مفاوضه الحاج الشيخ يعقوب طالب علم]

مفاوضة المحب المشفق الحاج شيخ يعقوب طالب علم غفر الله له

بسم الله الرحمٰن الرحيم

من الفقير الى الله سبحانه وتعالىٰ فقير يعقوب الى الاخ العزيز المكرم المشفق جميل الشيم المحب فى الله ورسوله قدوة العلماء المكرمين وزبدة الفضلاء الراسخين العارف بالله ورسوله الشيخ عبدالله سلمه الله وحفظه ربه بحرمة حبيبه صلى الله عليه وسلم سلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ- اما بعد فان الفقير قد دعاكم فى الحرمين الشريفين زادهما الله شرفاً وتعظيماً خصوصا عند كعبة المشرف وعند خير الخلايق سيد الكونين صلىٰ الله عليه وسلم وصاحبيه ابى بكر وعمر رضى الله تعالىٰ عنهما وعند الشهداء الصالحين الذين قتلوا فى سبيل الله رضى الله تعالىٰ عنهم ورضوا عنه ونحن وصلنا فى بلدة تته فى اليوم العاشر من شهر ربيع الاول وان تسالوا عن الضعيف فهو فى خير وعافية ونعمة وافية جعلكم الله كذالک بل احسن من ذلک والفقير يدعوكم مع اولادكم و صلاح دينكم ودنياكم بظهر الغيب كما بدا الله ورسوله فان الدعا بظهر الغيب مستجاب كما ورد فى الخبر الصحيح وانتم ايضاً لا تنسونا من دعاء الصالحة وحسن الخاتمة كما هو مبذول لكم وسالنا من حقيقة من مولانا وشيخنا عبدالكريم النوشهرائى وغيره من الاخوان حمداً وشكراً على مزيد النعمة التى عليكم والشيخ الاجل الاعظم والملاذ المفخم والمخدوم الاكرام المكرم مولانا الشيخ محمد صادق اراد مع الشيخ الجلبى وركب فى المركب الى المسقط والسارقون المشركون قد اخذوا سفينة التى فيها الشيخ المخدوم محمد صادق وغيره من الفقراء والاغنياء ونزلوا كلهم فى مكانهم ورجل واحد جاء فى بلدنا وسمعنا عنده حقيقة الشيخ المذكور و سمع المخدوم الشيخ نعمت الله كذالک حتى يظهرلنا حقيقة الحال وانتم لا تنسونا لى خصوصا فى هذا الحالة وحاضر الوقت الشيخ عبدالكريم قد سلم عليكم وعلى ولديكم.

☆☆☆

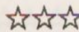
www.maktabah.org

[مفاوضه الحافظ يعقوب]

وهذا ايضاً مفاوضة الحافظ يعقوب غفر الله له

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمدلله الذى علم بالقلم علم الانسان مالم يعلم والصلوة والسلام على سيدنا محمد سيد العرب والعجم وعلى آله ذى المجد والكرم واصحابه مصابيح الظلم ثم السلام بعد تقبل الايدى والارجل بمزيد الاكرام على الذات الاجل الاكمل جميل النسم جليل النسم حسن الاخلاق والصفات مولانا الشيخ عبدالله سلمه الله تعالىٰ وحفظه ووقاه لازال بالطافه يرعاه بجاه من تنور الكون والمكان بنور ثناياه ان السوال عن جنابكم كثير والشوق اليكم جزيل وقاصر عن احاطة البيان لعل الله تعالىٰ يرزقنا بكم الوصال ثم ان تفضلتم وعن حال سالتم فنحن بحمدالله تعالىٰ بخير وعافية ونعمة وافية جعل كم الله تعالىٰ كذلك بل احسن من ذلك فالمرجو من من الطافكم واعطافكم ان لا تنسونا من الدعوات الصالحة جعلنى الله تعالىٰ واياكم على سنة سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم ويمن علينا وعليكم بجواره صلى الله عليه وسلم اللهم امين وسلم عليكم مولانا وسيلتنا واستاذنا كرم الله كثير السلام وسلموا لنا على الشيخ الاكرم الاشفق مير محمد وعلىٰ من سالنا من الاحباء والحمدلله اولاً وآخراً باطناً وظاهراً. والسلام.



[مفاوضه بعض الاحباء من بندر مسقط]

هذه مراسلة بعض الاحباء والاخلاء من بندر مسقط غفرالله له

بسم الله الرحمٰن الرحيم

بسم الله والصلوة والسلام على رسوله صلى الله عليه وسلم وآلهٖ وصحبه ثم السلام مع مزيد التحية والاكرام يهدى ويتحف الىٰ جناب قدوة المحققين وعمدة المدققين رئيس العلماء الكرام و تاج الصلحاء العظام اعنى به الاجل الامجد الشيخ عبدالله بن الشيخ محمد سلمه الله تعالىٰ وابقاه آمين يا رب العالمين. اما بعد يا سيدى ان تحرك ضميركم المنير وسالنا عن حال الفقير فهو بخير وعافية ومنن منه الله تعالىٰ وافية كذلك بل احسن الله تعالىٰ على ما يشاء قدير وبالاجابة جدير ثم لا يخفى على جنابكم الشريف انا ارسلنالكم بارية عسى ان تكون واصلةً اليكم وانتم ما ذكرتم الوصول ولا الجواب ونحن انشاء الله تعالىٰ نصل الىٰ خدمتكم فى هٰذا الموسم فان بدالكم حاجة او غرض اكتبوا الينا انشاء الله تعالىٰ نقضى والفقير جاء الىٰ هٰذا البلد لاجل اخى وهو تزوج فى قرية صحم ولا يقبل قولى وليس مرادة المجنسى الى الوطن وانتم اكتبوا اليه على طريق النصيحة عسى ان يقبل قولكم ونصيحتكم وسلموا منا على اولادكم والمحبين جمعيا والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته.



www.maktabah.org

(٦٥)

[مفاوضه السيد عبد الغنى]

وهذه المفاوضة الشريفة المشرفة والنميقة الكريمة لمولانا العامل لمولانا العامل الفاضل الكامل السيد عبدالغنى بن السيد موسىٰ الهاشمى طال حيوته

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله و سلام على عباده الذين اصطفىٰ اما بعد من الفقير الىٰ ربه الغنى تعالىٰ شانه عبدالغنى بن موسى الهاشمى نال الله تعالىٰ عثراته وضاعف حسناته وتجاوز عن سيئاته الى العالم العامل الفاضل المحب اوجه الله تعالىٰ المخدوم المعظم المكرم الموافق بتعظيم العلم والعلماء والتكريم حاث المسلمين على اتباع النبى الكريم صلى الله عليه وسلم الشيخ المتبع للسنة اعنى به المخدوم عبدالله سلمه الله تعالىٰ واحبائه اجمعين وجعلهم الله تعالىٰ عوناً للدين ورد المبتدعين وبعد ان احوال هٰذا الداعى بالخيرية والسلامة مقرونة بنعم لا تحصىٰ ولا تعد لمحامدٍ لا تقضى وانما نسال الله تعالىٰ عافيتكم واخبار فرحتكم ادام الله تعالىٰ شغلنا وشغلكم بمرضياته آمين وقد وصلنا فى بلد البهج فى شهر ربيع الآخر ومرضت فعزمت السفر ونسافر مع قافلة بندر لكهپت المعروف باسم الرئيس فلا تنسونا من دعائكم الصالح فى الاوقات المستجابة وسلموا منا على من عندكم من اولادكم واحبابكم وتلاميذكم وان لم اعرف اسماء هم والسلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ

☆☆☆

www.maktabah.org

[مفاوضه مولف الكتاب المخدوم عبدالله]

وهذه المفاوضة العبد الضعيف مولف الكتاب اصلح الله تعالىٰ شانه الى العالمين العاملين الكاملين العارفين مولانا الشيخ عبدالرحمٰن والعلامة الفهامة الشيخ عبداللطيف رحمهما الله تعالىٰ لسبب وفات ابيهما المخدوم المعظم المكرم والاستاد الاجل الافخم بقية المجتهدين وقدوة العلماء المحدثين المحققين مولانا ومخدومنا الشيخ محمد هاشم تغمد الله تعالىٰ بغفرانه واسكنوا بحبوحة جنانه.

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله الذى له ملك السموات والارض يحيى ويميت وهو على كل شيء قدير لا يعرب عنه مثقال ذرة فى السموات ولا فى الارض وهو اللطيف الخبير والصلوة والسلام علىٰ من اسمه محمد السراج المنير ورسوله البشير النذير وعلىٰ آله واصحابه ومن تبعه صغير و كبير، اما بعد من الفقير الحقير الضعيف الحنيف الراجى الىٰ رحمة الله الاحد الصمد عبدالله بن محمد احسن سلام تنتظم جوهره فى سلك الوداد واطيب تحية عرفها يخجل العنبر والجاد واشرف دعاء رفعته ايادى الصالحين الامجاد واجل تعظيم واكرم تكريم بلا حضر صاعداً الىٰ جناب العالمين العاملين الفاضلين الافضلين الكاملين الاكملين الجامعين بين علمى المعقول والمنقول الممسكين بشريعة سيد الكونين المخدومين المعظمين المكرمين وحيد الزمان الشيخ عبدالرحمٰن والظريف الشريف الشيخ عبداللطيف سلمهما الله تعالىٰ سلامة دائمة و احياهما حيواةً طيبةً و وفقهما لمرضاته بما يلى فى القرآن من آياته وبعد فقد اطلعنا علىٰ حقيقة الاحوال و كيفية الماضى والحال من بيان رقيمتكم الشريفه تحريراً فبين لسان حامل وريقتكم المنيفه تقريراً ان رئيس العلماء و تاج الفقهاء وفخر الفضلاء الذى او شاهده ابو العيناء وابن سيناء لقرأ له بالمدح والثناء و

www.maktabah.org

تحیر بفضل علمه سیبویه والفراء وتخجل ببلاغته ابا عمرو و بقیة القراء فقد ارتحل من دار الفناء الی دار البقاء وتمکن فی جوارِ خالق الارض والسماء فباستماع تلک الخبر مهیب الاثر صرنا کالاغنام بلا راعٍ بلا واع وبالوف الحسرات متاسفین وبمات التاسفات فتلهینن وفی الخلوات نادمین وفی الجلوات متحیرین وفی آناء اللیل واطراف النهار متضرعین وعلیٰ عدم وصالهٖ باکین وبسبب فراقه مغومین ۔

فیا عینی افیضی کالسجام

دموعاً مثل امطار الغمام

اما باعتذار قول الله تعالیٰ عزوجل اینما تکونوا یدرککم الموت ولو کنتم فی بروج مشیده وبقوله کل نفس ذائقة الموت صرنا علی ذلک صابرین وفی الحرکات والسکنات مسترجعین کما قالوا ۔

الا ان حکم الله فی الناس واقع

ولیس لما یقضیه ذوالعرش مانع

سیما اذا قال لنبیه صلی الله علیه وسلم انک میت وانهم میتون فمن یفر من هذ المصیبة. شعر

واذا اتتک مصیبة تحزن بها

فاذکر مصابک بالنبی محمدٖ

یفعل الله ما یشاء ویحکم ما یرید ولا دواء طعن الداء الاکلمة الاسترجاع ولا انیس فی هذه المفارقة الا الصبر والصلوٰة کما دل علیه الکریمة واستعینوا بالصبر والصلوٰة فلذا صلینا وصبرنا وعلیٰ قضاء الله تعالیٰ رضینا وکلمة انا لله وانا الیه راجعون قلنا و نعم قال کعب فی قصدته ۔

کل ابن انثیٰ وان طالت سلامته

یوماً علی آلة حدباء محمول

وقد وعد الله تعالیٰ فی القرآن المجید لعباده الصابرین اجرا غیر محدود وجزاءً غیر محسوب. کقوله انما یوفی الصابرون اجرهم بغیر حساب ۔

صبراً جملاً فان الصبر محمود

ان الثواب لاهل الصبر موعود

فاعظم الله لکم الاجر والهمکم الصبر ورزقنا وایاکم الشکر فان انفسنا واموالنا واولادنا واهالینا واحبابنا من مواهب الله الهنیئة وعواریه المستودعة یتمتع

www.maktabah.org

بها العبد الى اجلٍ معدود ويقبضها الى وقت معلوم وكان امر الله قدراً مقدوراً وما كان نفس ان تموت الا باذن الله كتاباً مؤجلا اجركم الله تعالىٰ فى مصيبتكم هذه وجزاكم الله بما صبرتم عليها جزاء اوفىٰ وثوابا لا تحصٰى فان الدنيا دار فناءٍ وعناءٍ وبلاءٍ وزوالٍ ومنزل محنته ومفارقة لا خلود لها ولا بقاء كل يومها فى التنزل لا فى الترقى والباقى هو الله الحى القيوم الذى لا يموت ولا يزول ولا يفنى ابداً ولو كان الخلود لاحد فى الدنيا على الدوام لكان النبى اولى بها للانام واجدر ان يخل فيها لاظهار امور الاسلام كما قيل- شعر

وما احد يبقى من الناس سالماً
فانما المنايا اصابت محمد
فلو كان فى الدنيا بناء لساكن
لكان رسول الله فيها مخلد

ونعم ما قالت عائشة رضى الله عنها فى هذا الباب حين سمعت من شهادت سيدنا عثمان بن عفان رضى الله تعالىٰ عنه فى طريق مكة بعد ما رجعت من الحج الى المدينة المطهرة- شعر

ولو كان فى الدنيا كريم مخلد
خلدت لكن ليس فى بخالد

وان الله تعالىٰ عزاءً من كل مصيبة وعوضاً من كل هالك فبالله وعلى الله فتوكلوا وادوا حقوق اسلافكم بالدعاء لا بالحزن والبكاء ان رحمه الله كان مرشداً للانام ومقتدىً للخاص والعام روح الله تعالىٰ روحه وافاض علينا فتوحه ونور الله مرقده وبرد الله مضجعه وطهر الله مقبرته و

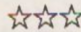
بركة من بركاته وحسنة من حسناته وانما اخرت فى المجيئة وابطات فى التعزية فكان بسبب عذر بعض الموانع الضرورية وعوائق الحوادث الدهرية والامور الخفية التى لا يمكن اظهارها وقد جرىٰ علينا فى اثناء تلك الامور ماجرى من تقدير رب البريه كموت اهلية التقية وهجوم العساكر من قدم السرائية وفرار الناس من بلد الى بلدٍ بسبب تلك الفتنة والبلية وغير ذلك من الامور الخفية اعاذنا الله واياكم منها بحرمة خير البرية والامور كلها موكولة الى القدر والمشية وارادة واهب الفضل والعطية وما تدرى نفس ماذا تكسب غداً بالغدات والعشية فكتبت هذه الوريقة المبنئة عن المودة القلبية فانها وان كانت عند العوام نصف

www.maktabah.org

الملاقات الجسمانية ولكنها عند ارباب القلوب الصفية والاراء الزكية تمام الملاقات الروحانية وهذا من تفضلاتكم الكريمة واخلاقكم المنيفة ان لا تواخذونی ولا تلومونی فی تاخير تلک المجية لان عوائق دهر الغدار منزول والعذر عند خيار الناس مقبول ۔

مجدكم خارج عن الاحصاء
فضلكم قاهر على الاعداء

اسبغ الله ظلال افادتهما فی بيان المعانی وادام بركات افاضتهما فی تفسير سبع المثانی وخصهما الله فی نشر الاحاديث والكلام وايدهما فی افتاء الانام واشاعة الاحكام والسلام عليكم اولاً وآخراً باطناً وظاهراً منی ومن ولدی عبدالسلام و عبداللطيف وسائر المحبين من اهل الدين وسلموا على اولادكم الشريف واحفاء كم المنيف وعلى جميع تلاميذكم والمقتبسين لديكم تسليماً كثيراً وصلى الله على سيد الخلق محمد وآله واصحابه اجمعين.



www.maktabah.org

الباب الثانی
فی المفاوضات والمکتوبات الفارسیة من کلام

[مفاوضه الشیخ محمد هاشم التتوی]

وهذه مفاوضة شریفة ونمیقة انیقة لمولانا
ومخدومنا العارف باللّٰہ الشیخ محمد
هاشم التتوی تغمد اللّٰہ تعالیٰ بغفرانہ

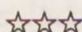
بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اقبال وعوالی پناه اجلال و معالی جائیگاه محبت و صداقت دستگاه خلت وظرافت انتباه محب الفقراء راجا رائ للهپت جیو دام اقباله.

پیوسته بر مسندِ عزت و دولت متمکن بوده کامروائ حاجتمندان باشند بعد الوفِ دعوات بلا نهایات که شیوه فقر است مکشوفِ ضمیر بیضا تنویر که چون از خدمت فضائل و فواضل پناه کمالات و جلائل دستگاه جامع کمالیت صوری ومعنوی مخدوم عبداللّٰہ صاحبِ مراتب اخلاص و محبت عالی بطرف بزرگان ظاهر گشت وتکلیف دو کلمه سفارش نیز نمود، پس لاچار بطرف سامی قلمی شد و مخدوم معزی الیه همیشه در قریه نویه تعلقه ملک کرامی از اباً عن جدِ سکونت نموده بعد ورود بعضی مخالفان شرع شریف اکثر مردم عوام که کالانعام اند باغوائ آنها که راهِ حق را گذاشته راه ضلالت گرفته اند بگفته آنها آسیب و اذیت مالا کلام میر سانند ومردم تهکر که بیشتر چون هندو ان بودند اما اهلِ تمیز ونیک وبد را شناخت میکردند و سیف را نیز نظر میداشتند حالا محض طفل آن باقی ماندند که سخنهای پوران خود را ملحوظ ندارند. لهذا مشار الیه رابی جمعیتی وتشوا خاطر مالا نهایت گردیده است روی قدرت سامی مثل این مرد در بزرگی وحق شناسی کسی دیگر نیست و چون مشار الیه از ولایت گرامی انتقال نموده جائ دیگر سکونت نماید این هم لائق نیست وهذا مصدع میشود که معزی الیه بهر وجه دلاسه و استعمال چنان

www.maktabah.org

نمایند که زیاده تر از سابق شکر گذار بوده باشد و در هر امری که مرجوع مشار الیه باشد اعانت هر خود لازم ومتحتم دانند واگر توجه وجیه مرعی و منظور قطعه زمین زرعی برای کاشت بمعزی الیه برای پاس خاطر این جانب حواله و مرحمت فرمایند تا ازو قوت لا یموت نموده بدعای دولت ابد مدت اشتغال مینموده باشد که این معنی موجب اجر عظیم و ثواب فخیم باعث ترقی جاه و جلال و مراقی عز و دولت لا یزال و سرخ روئی و نیک نامی نشئاتین ومزید دعاگو شما خواهد بود- والدعا



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم محمد هاشم

مفاوضه مولانا مخدوم محمد هاشم علیه الرحمة

بسم الله الرحمٰن الرحیم
ایضاً

محبت و مودت پناه خلت و صداقت دستگاه عقیدت و اخلاص نشان خلیفه شاه مراد بخاری میان ناموری فقیر صاحب جیو سلمه ربه.

هم قرین صحت و عافیت بوده دیر گاه سلامت باشند بعد از سلام سنت الاسلام شؤق انجام واضح آنکه چون فضائل و فواضل پناه کمالات و جلائل دستگاه جامع کمالات صوری و معنوی مخدوم عبدالله جیو رابطه اخلاص و محبت بسیار و خیر خواهی بیشمار که حسبةً لله تعالیٰ در باب او نموده بودند رسیده مشار الیه هر یک یک مفصلاً مشروح نمود و آنچه مشور تها که برای جمعیت مومی الیه از راه خیر خواهی نیز کرده اند مطلع ساخت از این معنیٰ قلب و قالب در فرحتهای مالا کلام گردید و باعث تذکره دعا گشت وجود مسعود مشار الیه در آن سر زمین در حق ایشان بلک در حق سائر مسلمین نفعهای بسیار است و حالا بسبب بی جمعیتی خاطر و سببِ مخالفت معاندانِ نابکار که مخالف شرع شریف اند متشوش خاطر گردیده وبی جمعیتی وتشویش مومی الیه عین تشویش خاطر این جانب است و نیز معلوم گشت که در حصولِ جمعیت مومی الیه آن مخلصان را کوشش و سعی بسیار است پس باید که در هر امری مرجوعه مشار الیه لازم و محتم دانسته در انصرام آنهادهی نور زند و اگر قطعه زمین زرعی حسب دلخواهی معزی الیه از خدمت حاکم آنجای بدست آید بهتر والا هرچه بخاطر شریف پسند تر افتد که موجب جمعیت مومی الیه باشد در عمل آورده کار بکفایت رسانند، چنان نباشد که مشار الیه بسبب بیجمعتی و تشویش خاطر باجود سامیها از ملک گیر امیها انتقال نموده جائ دیگر سکونت سازد و این امر از شانِ ایشان لائق نیست و نخواهد شد درین تاکید تمام وسعی مالا کلام مصروف نموده تغافل و تکاسل نورزند که هر آئینه این معنیٰ موجبِ اجر عظیم و نیک نامی و سرخ روئی در جناب حضر رسالت مآب صلی الله علیه وسلم مزید دعاگوئی و رضامندی این دعاگویان خواهد بود. والسلام علیکم

www.maktabah.org

[مفاوضه محمد هاشم التتوی]

مفاوضه شریفه حضرت مولوی مخدوم محمد هاشم علیه الرحمة

بسم الله الرحمٰن لرحیم

بخدمت فضائل وفواضل وپناه کمالات و جلائل دستگاه حقائق و معارف آگاه دقائق و عوارف انتباه محبی ام میان عبدالله جیو سلمه الله تعالیٰ وعافاه، پیوسته از حوادث زمان و بلیات دوران مصئون بوده قرین جمعیت باشند.

بعد اسلمه مسنونه معه اشواق مشحونه مکشوف ضمیر منیر آنکه مفاوضه سامی در اسعد اوقات رسید فرحت مالا نهایت بخشید و در حق آن فضیلت پناه شب و روز از دعاء خیریت دارین و صلاح نشئاتین ودفع شریران وعنادِ معاندان غافل و ذاهل نیستم فانشاء الله تعالیٰ در آئنده قصور نخواهد شد. اللهم انصر من نصر دین محمد واخذل من خذل دین محمد علیه الصلوة والسلام.

امید که از آن طرف تذکار این فقیر مع الاهل خوش باشد و یک خطی که از طرف ثانی که از علم دینی بهره ندارد قلمی نمود در جواب آن بسبب عدم دیانت او قلمی نشد و نخواهم شدن انشاء الله تعالیٰ هر کسی که مخالف دین متین و شرع شریف شده باشد عنقریب مخذول و مغلوب و مقهور خواهد شد، الٰهی ظلکم ممدود بعزت الرب المعبود جل شانه والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته از برخور دار سعادت نشان میان عبدالرحمٰن و میان عبداللطیف سلمه ربه ادعیه زاکیه مبلغ باد و علی محمد و حاجی ابراهیم ادعیه و اسلمه فراوان معروض.

داشته اند — والسلام



www.maktabah.org

[مفاوضہ محمد ہاشم التتوی]

مفاوضه مخدوم معظم و استاذ مکرم مولانا الشیخ محمد هاشم غفر الله لهٗ

بسم الله الرحمٰن الرحیم

رفعت و مودت پناه شهامت و مودت دستگاه صداقت و اخلاص انتباه میان یار محمد جیو سلمه ربه، پیوسته بر مسند عزت و دولت متمکن بود سلامت باشند.

بعد سلام و دعوات فقیرانه مشکوف ضمیر آنکه از خط فضیلت و کمالات دستگاه فواضل و جلائل پناه مجموعه خوبیهای بیکران برخوردار نور چشم راحت جان میان عبدالله جیو سلمه ربه معلوم گشت که چند کتابها که برخورداری نور چشمی حاجی الحرمین الشریفین حاجی میان عبدالرحمٰن هنگام مراجعت از حرمین شریفین بفضائل پناه کمالات دستگاه حاجی الحرمین میان مخدوم محمد صادق جیو داده بود و کتب مسطوره مملوکه این جانب است باوجود میان عبدالله مذکور قیمت آنها نقد بشما میدهد و باوجود آن شما کتا بهای مذکوره بمعزی الیه نمیدهید این لایق شمانیست و خواهد شد والا بخدمت رائ صاحب ازین معنی اطلاع داده کتب مذکوره بوجه احسن گرفته خواهد شد و بطرف ایشان نیز خیر و فضل شده خبر شرط دانند و از اندکی نوشته بسیار معلوم نمایند و سخنهای اهلِ غرض را منظور ندارند که حق مایان نخواهد رفت، درین ماده تاکید تمام دانند والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاتهٗ

☆☆☆

www.maktabah.org

(۷۵)

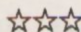
[مفاوضه محمد هاشم التتوی]

مفاوضه مخدوم معظم مکرم مولانا الشیخ محمد هاشم غفر الله تعالیٰ له

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضائل و فواضل پناه کمالات و جلائل دستگاه حقائق و معارف آگاه میان عبدالله جیو سلمه الله، پیوسته در حفظ و حمایت حضرت احدیت جل شانه محظوظ بوده سلامت باشند.

بعد ادعیه مسنونه شوق مشحونه مکشوف ضمیر بیضا تنویر آنکه مفاوضه سامی که بصحابت محبت پناه میان اسماعیل کتابی فرستاده بودند در اشرف اوقات رسید، مسرت بی اندازه بخشید اما حقیقت دزدان بر این منوال است که مردم نومریان تعلقه هارون پسر بوله خان نومری یک شب بعد مضیٔ یک نیم پاس رسیده در وازهای فقیر و برخورداری میان عبداللطیف به تبر شکسته آنچه مال و زیورها وغیره سوای کتب در خانهای تمامی بوده تاراج نمودند و خانهای خود را گذاشته در موضع اکو که تعلقه میان غلام شاه است سکونت گرفیتم و حالا هم از فضل حضرت ایزدی جل شانه امید واریم که تدارک واقعی فرموده مسترد گرداند بمنه و کمال کرمه و دیگر همه وجوده بخیر است، خیریت وسلامتی آن محب صادق ومشفق کامل او مطلوب و مبلغ دو عدد کوری که عنایت فرمودند رسیدند خاطر جمع دارند وانشاء الله تعالیٰ آنچه از خانهای بودند و خواهد شد ماز دعاء خیریت انتمای در حق سامی و توابع ولواحق گرامی غافل نیستم و نخواهیم شد و بمحبان مکرم و دوستان معظم حاجی سمهبه وسائر کتابیان و سکنه قریه کرامی و فرزندان ارجمندان میان عبدالسلام و میان عبداللطیف از فقیر و برخورداران سعادت نشان میان عبدالرحمٰن و میان عبداللطیف و حاجی محمد و حاجی ابراهیم و اولاد امجاد برخورداران اسلمه زاکیه و ادعیه وافیه مبلغ دارند- السلام علیکم اولاً و آخراً باطناً و ظاهراً ورحمة الله وبرکاتهٗ.



www.maktabah.org

[مفاوضه محمد هاشم التتوی]

مفاوضه مشرفه و مراسله معظمه حضرت مخدوم محمد هاشم رحمة الله علیه

بسم الله الرحمٰن الرحیم

محبت و مودت پناه خلت و صداقت دستگاه صلاحیت آثار تقوی شعار فضیلت انتباه محبی بلا اشتباه الاخ فی الله میان عبدالله سلمه الله تعالیٰ بعد اسلمه مسنونه معه اشواق مشحونه مکشوف ضمیر مهر تنویر آنکه خط بهجت نمط رسید فرحت تازه و مسرت بی اندازه بخشید و بحسب ترقیم گرامی اجوبه مسئله در قرطاس علحده قلمی نموده درین توددنامه ملفوف نمودم و بمهر خاص خود مزین نموده ارسال داشتیم امید که برسد و این فقیر از دعاء خیریت دارین و صلاح نشئاتین و دفع شر اعداء کونین در حق سامی معه توابع ولواحق گرامی غافل و ذاهل نیست ونخواهد شد رجاء واثق که از آنطرف باشرف تن کار این زره وارمع جمیع توابع و لواحق بوده باشد حق سبحانه وتعالیٰ آن محب صادق را جمعیت ظاهری و باطنی نصیب کند وٗ از شر دشمنان دین و دنیا مصئون مصئون و مامون دارد انه قریب مجیب وبالاجابة جدیر و مسئله قلمی مینمایند سوال آن در وریقه دیگر قلمی نموده زیر آن سفیدی مقدار جواب آن گذاشته ارسال سازند تا تصدیع نوشتن سوال دیگر نشود و آرسی و آئینه و مصلیٰ و چاکو و شال سوتی سرخ رنگ که فرستاده بودند رسید خاطر جمع دارند والسلام علیکم اولاً وآخراً وباطناً وظاهراً ورحمة الله تعالیٰ وبرکاتهٗ.



www.maktabah.org

[مفاوضہ محمد ہاشم التتوی]

مفاوضه مخدوم معظم و استاذ مکرم مولانا محمد هاشم علیه الرحمة

بسم الله الرحمٰن الرحیم

اللهم انصر من نصر دین محمد واخذل من خذل و خالف دین محمد علیه الصلوٰة والسلام

بخدمت فضایل و فواضل پناه کمالات و جلائل دستگاه حقائق و معارف آگاه میان عبدالله جیو سلمه ربه از تکبات وبلیات دوران مصون بوده سلامت باشند بعد اسلمه زاکیه و ادعیه وافیه مکشوف ضمیر منیر میدارد که احوال این حدود مستوجب حمد و شکر است و خیریت وسلامتی آن محب صادق از بارگاه او تعالیٰ مطلوب ما هو المرام آنکه مغفرت پناه حافظ تاج محمد کتابی این جانب بتقدیر ایزدی جل شانه در شهر بهج در مسجد میان اسمٰعیل درین ماه وفات یافت از کتب وغیره اشیا نزد مهته مذکور است موجود اند، در بهج نزد اسمٰعیل مذکور برای اشیاء مسطور از کتب وغیره فرستاده طلبانیده بزودی بصحابت معتمدی ارسال دارند که انتظار بسیار است و درین ماده از اندک نوشته بسیار معلوم نمایند و فرصت و توقف نکنند و درحق سامی از دعاء خیر و دفع شر اعدآء شب و روز مسعود خاطر جمع باد فرزندان شما و تمامی محبان که هر کسی از ما پرسان باشد دارند- والسلام.



(۷۸)

[مفاوضه محمد هاشم التتوی]

مفاوضه مشرفه مخدوم معظم مکرمه مولانا محمد هاشم تغمد الله بغفرانه

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضائل و فواضل پناه کمالات و جلائل دستگاه حقائق و معارف آگاه میان عبدالله جیو سلمه الله تعالیٰ پیوسته در مهاد امنیت وامان محفوظ بوده بعنایات ربانی جل شانه محظوظ باشند.

بعد ابلاغ سنت سنیة اهل اسلام وتحیه مالا کلام مکشوف میدارد، خط اخلاص نمط رسید فحوای صداقت انتمایٔ آن بوضوح انجامید او تعالیٰ آن جامع فضل و کمال را بالطافِ غیبی و عنایات لاریبی خاص الخاص مشرف گرداناد.آمین برب العباد جل وعلا و مسائل مطلوبه بجواب ذیل نموده ملفوف ساخته شد وبسبب عجلت وعدم تیسر فرصت و ضعف مزاج نوشستن اسوله علحده میسر نیامده بلک بر همان اسول که در خط گرامی خود نوشته بودند بر آنها اجوبه نوشته شد این معنی را بنوعِ دیگر بخاطر نیارند و تقریر جواب دیگر که خلاف مسائل منقوله شرعیه از خود تراشیده میگوید بموجب قوانین شرعیه از خود تراشیده میگوید بموجب قوانین شرعیه می آید آن رادر اجوبه نوشته نشده چراکه من اهان عالماً جزاه الله تعالیٰ بما یستحقه مثل مشهور است او تعالیٰ ایشان را مامون دارد و مخالف رد و مردود گرداند و بالنون والصاد امین وانچه مخالف در جواب گفته که لفظ اولی الامر منکم واقع است در آن حاکم کافر هم داخل است این جواب مخالف را نیک ملاحظه نموده شد، اخر الامر معلوم شد که آن شخص از علم بی بهره است و ناواقف که لفظ اولی الامر منکم واقع واقع است و مخاطب به منکم جماعه مومنین است کمال دل علیه صدر الکریمة یا ایها الذین امنوا وبالجمله این جواب او تمام خارج از حد واقع است وبرخوردار عبداللطیف واحمد و محمد طاهر باسلمه مصدعته والسلام وعلیٰ من لدیکم ورحمة الله وبرکاتهٔ اولاً و آخراً و باطناً و ظاهراً

☆☆☆

www.maktabah.org

[مفاوضه محمد هاشم التتوی]

مفاوضه شریفه حضرت بقیة المجتهدین مخدوم محمد هاشم غفر الله له

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضائل و فواضل پناه کمالات و جلائل دستگاه محبی بلا اشتباه میان عبدالله سلمه الله تعالیٰ پیوسته در حفظ حضرت الٰهی جل شانه محفوظ بوده بعافیت باشند بعد اسلمه وافیه وادعیه ذاکیه مکشوف ضمیر قمر تنویر انکه بهجت نمط رسید مضمون آن بوضوح انجامید فرحت تازه و مسرت بی اندازه بخشید فله الحمد علی ذلک حمدا کثیراً او تعالیٰ ان محب صادق را از آفاتِ زمان و بلیات دوران مصؤن ومامون داشته قرین جمعیت ونشاط گرداند و از دعاءِ خیریت دارین و صلاح نشئاتین در حق آن فضیلت پناه مع توابع و لواحق سامی غافل و زاهل نیستم وآئنده هم انشاء الله تعالیٰ قصور نخواهد شد والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاتهٗ وبرخوردان سعادت نشان اسلمه زاکیه وادعیه وافیه مبلغ داشته اند.



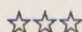
www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم ضیاء الدین]

مفاوضه مقبوله محبوبه حضرت مولوی مخدوم ضیاء الدین علیه الرحمة

بسم الله الرحمٰن الرحیم

بجانب فضائل ماب فواضل وافاضل اکتساب مظهر عرفان مصدرِ کمالات وایقان فیض بخش مقبسان منشاء لطف واحسان زبدة القضاء الکرام نخبة العلماء العظام میان عبدالله صاحب جیو سلمه الله تعالیٰ وابقاه بعد ابراز ادعیه نیاز وتقدیم اسلمه سنیه وادعیه رضیه ملتمس خاطر دریا مقاطر میگرداند نمیقه شریفه ورقیمه کریمه که از راهِ لطف و کرم با فرد اسوله چند عز ترسیل یافته بود پرتو وصول انداخته مسرور و مبتهج ساخت جوابِ اسوله در فرد علحده نوشته ملفوف رقیمه نیاز ساخته بنظرِ مبارک خواهد گذشت و آنچه از غایت عنایت قلبی بود که اشتغال بدعای مخلص اکثر الاوقات میباشد باعث مزید ممنونی گردید ایزد سبحانه جل شانه بازائ این هم توجهات باطنی درجات دینی و دنیوی در ترقی دارد امید که از راهِ عنایت و کرم هم برین نمط در باره اضعف العباد بمعه جمیع اولاد و اسباط واحفاد توجه قلبی میشده باشد نیز توقع از الطاف گرامی آنست که بدست هر صادر و وارد این حدود بترسیل نمائق انائق که مخبر از صحت و سلامتی گرامی باشد یاد فرما باشند والسلام علیکم اولاً و آخراً ظاهراً باطناً از مخلص زادگان یار محمد و غلام محی الدین و قمر الدین و محمد صادق و نعمت الله لوازم عجز و انکسار بصد نیاز معروض باد از توجهات خاصه امید وار کرم اند و آئنده اگر از راه توجه هم برین نمط بترسیل فرد اسوله خواهند فرمود انشاء الله تعالیٰ العزیز در خور فهم قاصر بتحریر وتقریر و روایت هر یک قصور نخواهد شد باقی امیدوار توجه باطنی است، زیاده شوق ظلکم ممدود بحق صاحب المقام المحمود.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم ضیاء الدین]

مفاوضه شریفه و مراسله عظیمه متبر که حضرت مخدوم ضیاء الدین دام

بسم الله الرحمٰن الرحیم

تائیدات سبحانی و تفضلات حقانی شامل حال آن مقبولِ ربانی و منصور بنصرتِ حضرت رحمانی فضائل و فواضل دستگاه میان عبدالله صاحب جیو باداء قوافل تسلیمات شوق و آرزوئ ملازمت اکسیر خاصیت ملتمس است نوازش نامه سامی رسید فرحت و جمعیت بیحد بخشید سابق هم نوازش نامه سامی رسیده بود که جواب آن را بآرنده سپرده شد معلوم گشت که بحضور نگذشت بفضل الله سبحانه آن صاحبِ خدا ترس و صاحبزادهائ سعادتمندان فضیلت مآبان در مهد امن و امان از شرِ شیطان و حاسدان و بد اندیشان بوده خورم و شادکام و تبذکار حضرت پروردگار در گوشه ابد الآباد باشند او تعالیٰ شاهدِ حال است که دعائ شما انشاء الله که مقرونِ اجابت است آنرا حسب التحریر باوجود و قصور مشتاقان بعمل آورده بارسال مفاوضات نامجات مسرور فرموده باشند چون عمر بآخر رسیده میخواهم که یک بار باشما ملاقی شوم اگر دولت مواصلت دست دهد زهی طراوت و فرحت است و تا حصول ملاقات دعاء برای سلامتی ایمان و حفظ آبروئ هر دو جهان و سعادتمند در عقبیٰ نور چشمی غلام محی الدین زیده عمره وزائیدن برادر قمر الدین مرحوم بخیریت در اوقات متبر که هرگز فراموش ندارند چون مکتوب نصف الملاقات است تا حصول کل نصف از دست نباید داد، بخدمت حضرت صاحبزادهائ سعادتمندان فضائل پناهان از فقیر و خاکسار محمد یار و غلام محی الدین تسلیماتِ شوق فراوان معروض است و نسخه مطلوب الحال میسر نشد و تیسر آن برعایت هم متعذر مگر آنکه شخصی نویساند مع هذا انشاء الله العزیز ناظرو نگران خواهد بود بر وقت اعلام میاید ومیان نعمت الله باسلمه وافره مصدع است والسلام علیکم وعلی من لدیکم.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم ضياء الدين]

مفاوضه مرسوله و مراسله مقبوله حضرت
مولوی مخدوم ضياء الدين عليه الرحمة

بسم الله الرحمٰن الرحيم

فضائل و فواضل پناه محبّ الفقراء و العلماء فرحت افزای دل دوستان میان عبدالله صاحب جيو سلمه ربه از فقير ضياء الدين و خاكسار فقير محمد يار تسليمات بيغايات و دعوت شوق سمات با هزاران هزار شوق معروض است هر چند بُعد جسمانی در ظاهر است و فی الحقيقت المحب مع المحب محشور مقرر است لهٰذا اميد واريم كه آن صاحب اميد گاه از راه كرم و مخلص نوازی در اوقات حسنه فقير را با فرزند يار محمد و اولاد فرزند غلام محی الدين و قمر الدين احمد از دعای خير فراموش نفرمايند وفقير نيز تا كه حيوٰة باقی است انشاء الله تبارک وتعالیٰ آن صاحب اميدگاه را محب قديم و مخلص حميم انديشيده بدعای سعادت دارين فراموش نخواهد نمود از روئ صدق و عقيدت آنچه كرم بدعاگويان مخلص خود ميفرمايند حق جل و شانه از آن صاحب قبول فرمايد بمنه و كرمه قال الله تبارک وتعالیٰ الذين ينفقون اموالهم بالليل والنهار سراً و علانية عند ربهم ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون آرنده نامه نقده و چاكو و مقراض مرسوله سامی رسانيده خانه آباد و چراغ روشن ابد الآباد بالنون والصاد زياده شوق والسلام در خدمت صاحبزاده محمد كه باخلاق واطوار محمدی موصوف باد و برادرش كلان ديده بوس واسلمه اشواقه از فقير ضياء الدين و خاكسار محمد يار و غلام محی الدين و قمر الدين احمد موصول باد.

☆☆☆

www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم ضیاء الدین]

مفاوضه حضرت مخدوم ضیاء الدین ایضاً غفر الله له ونفعنا الله بعلوم

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضائل و فواضل دستگاه صداقت و تقویٰ آثار قدوة الحفاظ میان عبدالله صاحب جیو سلمه وابقاه از مشتاقان محبان داعیان بالعشی والابکار تسلیمات شوق با نیاز و دعوات بی غایات بعجز و انکسار معروض خدمت سراپا مکرمت آنکه الحمدلله که بحول الله وقوتہ احوال این داعیان موجب شکر وسلامتی است از حوادث دوران و حصول متمنیات دل خواه آن فضائل دستگاه و جمعیت و آبروی صاحبزادهایٔ با جمیع مخلصان و محبان و ملازمان گرامی مسئول او تعالیٰ شانه قرین باجابت این دعا فرموده و آن صاحب را شادکام و معزز و موقر فرماید و توقع از ان صاحب آنکه این داعیان را با اولاد در اوقات متبرکه بدعایٔ خیر و سلامتی ایمان و حفظ از حوادث دوران یاد و شاد نموده گاه گاهی بسلام و پیام مشتمل بر اخبار خیریت آثار مسرت حال فرموده باشند از غلام خاکسار فقیر محمد یار بعد قدمبوسی و عرض تسلیمات آنکه درین ایام غلام زاده قمر الدین احمد از دارِ فنا بدارِ بقا انتقال نموده است، لهٰذا بس اضطراب بوالده او میباشد، امید که در عوض او فرزند دیگر سعادتمند متولد شود و مخلص زاده میان غلام محی الدین که قریب ببلوغ شده است و بعلم هم سعادتمند شده از علم و عمل بهره مند و سعادتمند گردد و بخیریت بزودی عروس گردد و باولاد وجد مبارکش را چشم روشن فرماید در خدمت صاحبزاد های والاتبار سلمهم الله تعالیٰ وزید عمر هم وطال بقاؤهم خصوصاً میان عبالرحمٰن صاحب از فقیر ضیاء الدین و خاکسار فقیر محمد یار و غلام محی الدین تسلیمات فراوان موصول باد و السلام مکرر آنکه اگر در مدتِ حیوٰة این فقیر که بحدِ ضعف پیری رسیده است بملاقات خویش شاد فرمودند مرهونِ احسان گرامی خواهد شد و هر گاه احتیاج تنقیح مسئله و یا غیره شده باشد اعلام فرموده باشند که سعادت خویش خواهد دانست چون رمضان المبارک در پیش است اوقات فراغ تراویح و وقت الافطار حسبة لله عزوجل یاد وشاد فرمانید. والسلام

www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم ضیاء الدین]

مفاوضه شریفه ایضاً حضرت مخدوم معظم مکرم مخدوم ضیاء الدین نفعنا الله تعالیٰ بعلومهٖ

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضیلت پناه محبت و اخلاص دستگاه صلاحیت و تقویٰ شعار میان عبدالله صاحب جیو سلمه ربه بعد تبلیغ سلام سنت اسلام و آرزوی مواصلت کثیر البهجة مشهود خاطر گرامی آن که مرسله سامی مشعر اخبار خیر آثار در عین نگرانی رسیده خاطرا جمعیت و تسلی بخشید حق سبحانهٗ وتعالیٰ آن محبت صادق را از حوادثِ زمان در مهد امن و امان خویش مصئون و مامون داشته بیادِ حق محظوظ گرداند بمنه و کرمه ولفظه امید که آینده نیز هم برین نمط تحریر اخبار سلامتی ذات بابرکات یاد فرمائی این جانب جمعیت افزائی خاطر مخلصان بوده باشند که موجب از دیار میان وداد خواهد بود از مخلص زاده محمد یار اسلمه نیاز بصد شوق برسند. والسلام.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم محمد صادق]

مفاوضه مرغوبه و مراسله مکتوبه جامع الکمالات
منبع الفیوضات مستجمع فضائل کسبی و وهبی
مخدوم محمد صادق علیه الرحمة والغفران

بسم الله الرحمٰن الرحیم

ذات فرخنده صفات مستجمع الحسنات فضائل و کمالات مرتبت فواضل و جلائل منزلت مهربان مخلصان مظهر الطاف فراوان مجمع لطف و فیضان منبع الفضل والامتنان صاحبی ام میان عبدالله جیو ایده الله تعالیٰ و اعانه و ادام فضله وفیضانه وصانه عما شانه آمین ثم آمین.

بعد اسلمه سنیه وادعیه زکیه مکشوف خاطر عاطر آنکه احوال فقیر مقرون خیریت و مستوجب حمد و سپاس الٰهی است سلامتی آن مشفق اشفق چنان بود که عنقریب باراده سفر جنوبی از خدمت گرامی عبور نموده خواهد شد و بنابر میعادِ مذکور تصمم عزم نیز همچنان بالفضل بحکم العبد یدبر والله یقدر تصمم عزم بطرف بندر مسقط اتفاق یافته شاید که بعد وصول بندر مذکور حرکتی بالاتر نیز اتفاق یابد اما تعین آن از رقیمه نیاز که از بندر مسقط انشاء الله تعالیٰ بخدمت گرامی نوشته خواهد شد بر ضمیر انور بوضوح خواهد پیوست هر چند در باب دعا مشافهة استدعا نموده شد احتیاج بتذکر آن نیست، اماچون بالفعل سفر رّکوب البحر در پیش است بطریقِ تجدید ثانیاً استدعا مینماید فالامر الیکم والسلام علیکم اخوان صاحبی ام میان نعمت الله جیو بخدمت سامی سلام میر سانند از کد خدائی ایشان در اواخر ماه شوال مفروغی حاصل گردیده ازین ره گذر جمعیت دست داد و جمعیت باطنیه از درگاه الٰهی مطلوب و مسئول انه قریب مجیب وبالاجابة جدیر، میان عبدالسلام جیو میان عبداللطیف جیو ادعیه واسلمه برسانند واندرون حویلی آن صاحب هم از طرف فقیر و از حویلی این جانب ادعیه متوافره موصول باد و در باب احقر الناس و دعا بکمال توجه نه در یک وقت بلک در احیان متبرکه و اوقات مخصوصه مطلوب و متوقع والسلام محب مهربان عزیز القدر حاجی

www.maktabah.org

الحرمین الشریفین میان حاجی سمهبه جیو را از طرف فقیر اسلمه و ادعیه وافیه برسانند والسلام مشفقاً اشفقاً تصمم عزم در خدمت گرامی و عبور از آنطرف بسیار مرکوز خاطر بود بالفعل چون برین نمط اتفاق قسمت شده از خدمت گرامی توقع آنست که از دل و جان متوجه احوال باشد اراده حرمین شریفین که بمعه عیال و توابع و لواحق نموده میشد بالفعل بسبب موانع لا تحصی اتفاق نیافت و در استقبال از حضرت الٰهی تیسیر مطلوب انه الیسر لکل عسیر وروئداد این بلاد قدری دیده اند و قدری شنیده باشند احتیاج بنوشتن فقیر نیست والحاصل ان هذا الوقت وقت والاوان وان الاجابة الیٰ فاطر الارض والسماء انه الیسر للصعاب والفاتح لمغلقات الابواب بالفعل حسب ضیق الوقت مجملاً خط نوشته شد و خط مفصلاً انشاء الله تعالیٰ متعاقب بجمعیت خاطر از بندر نوشته خواهد شد الدعا هو المدعاء ودعائی که در حق فقیر خواهند کرد فرزندی عبدالجمیل را نیز در آن شریک خواهند ساخت و از طرف او در خدمت سامی بندگی ملتمس باد.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم محمد صادق]

مفاوضه مقبوله و مراسله مرسوله
اخوی حضرت مخدوم محمد صادق
صاحب جیو غفر الله له ولاسلافه

بسم الله الرحمٰن الرحیم

خدمت گرامی درجت صاحب مشفق اشفق معدن کمالات سنیه ومنبع فواضل جلیه و مظهر فضائل صوریه و معنویه و مصدر اوصاف علیه صاحبی ام مشفقی ام میان عبدالله صاحب جیو سلمه الله تعالیٰ وابقاه واعانه وتولاه از فقیر محمد صادق بعد عرض اسلمه سنیه مکشوف خاطر گرامی آنکه مفاوضات سامیه رسیده خاطر فاتر را انشراح کلی بخشید حق سبحانه وتعالیٰ با این توجهات سلامت دارد رسیدن بر منزل بندر و باعث مراجعت بطرف نلیه و عدم آمدن این طرف معلوم شد علاقه قلبی که فی مابین بحمدالله سبحانه لکل یوم در ترقی و تزائد است شاهد صدق آنست که بی عروض موانع نرسیدن ذات منبع البرکات متصور نیست وبعد مطالعه تفصل مرقوم تسلی خاطر بوجه احسن شد حق تعالیٰ جل و علیٰ معاندان علماء دین را هرگز منصور و مظفر نخواهد کرد ؎

حقانیا اگر همه اعدا یکی شوند
خوش باش مر ترا مددی مصطفیٰ بس ست

فضائل و فواضل پناه میان عبدالرحمٰن جیو قبل از رسیدن کتابیان بیک روز روانه بطرف مؤتنگچی یا برخی از اطراف دیگر گردید بنا برآن خط غیر ملفوف که بنام او شان بود بخدمت میان عبداللطیف جیو فرستاده شد و ملفوف را نزد خود نگاه داشته لموجب خطر فی البال والله اعلم بحقیقة الحال واجزای سفینه که برای جدول فرستاده بودند آنرا چواله لالو نام مجذول نموده شد مجدول دیگر عزت الله نام دیروز روانه حضور بندگا نعالی شد باقی استادکار همین شخصی است اما وعده خلافهائ او راحدی نیست مع هٰذا در تهدید و تاکید قصوری نرفته است انشاء الله تعالیٰ عنقریب تیار خواهند شد اما بنا بر کمال خلف وعده هائ او وهم بنا بر بعضی

www.maktabah.org

از عوارض مرض که اندکی بفقیر و بیشتر در اهل خانه بلک بچندین مردم خانه عارض است بالفعل آنها را مرخص نموده شد و باعث نرسیدن فقیر در خدمت سامی تا اوائل ماه ربیع الثانی نیز عروض امثال این عوارض است که انی یومنا باقی است اهل خانه فقیر را شدت تپ سرد و گرم درین ایام که قرب ولادت نیز هست از چند روز بعد سیده وخالو صاحب از چند ماه صاحبِ فراش اند و از چند روز مرض بمرتبه کلی است والله المفرج للکروب والدعاء من خدمتکم السنیة هو المطلوب والمدعا درین صورت اگر آمدن فقیر در عرض تا شبِ برات در آنجا متحقق شده فبها و اگر نه تشریفِ سامی حسب المسطور لازم اما بالفعل تصدیقی تمام در خدمت سامی داده میشود و تفصیل آن بر ظهر این خط می نگارد. والسلام



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه مشرفه و مراسله مکرمه ایضاً حضرت مخدومی مخدوم محمد صادق علیه الرحمة

بسم الله الرحمٰن الرحیم

الله سبحانه وتعالیٰ ذات مستجمع البرکات منبع الفیض والحسنات آن معدن فواضل جلیه مخزن فضایل صوریه و معنویه مجلائ کمالات سنیه مصدر اوصاف رضیه اخوی میان عبدالله صاحب جیو سلمه الله تعالیٰ واعانه وصانه واعلیٰ مکانه را از نوائب گردون و حوادث دورانِ بوقلمون مستحفظ داشته بجناب سید الکونین صلی الله علیه وسلم سرخ رُو و محترم گرداناد و این فقیر اضعف العباد را نیز بتصدق انفاس بزرگان و یمن دعای ایشان ختم بالخیر والسعادت والشهادت و محبت ورضائ مولیٰ نصیب گرداناد آمین بعد اسلمه سنیه وادعیه زاکیه واضح آنکه خطوط سامیه صحابت میان محمد اکرم چهره وصول افروخته جمعیت افزود و باطلاع عارضه جدری که بمیان عبدالسلام و میان عبداللطیف عارض شده تشویشی در خاطر حاصل شده باز از زبانی محمد اکرم از طرف میان عبداللطیف تسلی گردیده امید که از طرف میان عبدالسلام که انشاء الله تعالیٰ بفضل شافی حقیقی الی یومنا فائز بشفاء کامل شده باشد بدستِ هر صادر و وارد اطلاع و تسلی خواهند فرمود که جمعیت خاطر گردد و فقیر از آن روز که میان غلام کتابی و نور محمد اجزائ سفید را گرفته آمده بودند الیٰ یومنا بآزار تپ و سرفه و استیلائ بواسیر مبتلا بود سه چهار روز که تخفیف کلی و در مسجد کلان از ابتدائ لیلة البرات رفتن مقرر نموده شد شاید که ختم در ماه رمضان المبارک نیز در آنجا اتفاق شود رغبت طبیعت همین است اما این قدر مسافت نمودن بنا بر کمال نقاهت دشوار تر میشود و محض برای همین سبب یعنی امتداد ایام مرض در سفر و اراده آن طرف توقف افتادو اگر نه حسب اراده خود مستعجل بسیار بود و بسبب دیگر که عمده اسباب عدم سفر گردید آنست که حضرت والده ماجده را نیز متصل شروع مرضِ فقیر مرض شروع گردیده وچند ماه آزار کشیدند بعد چند روز آثار

www.maktabah.org

یاس صحت آنها بنظرمی آمد بالآخرة بتاریخ ۲۵ شهر رجب المرجب بجوار رحمتِ حق انتقال فرمودند انا لله وانا الیه راجعون از وقوع این واقعه هم خاطر را اقسام تشتت حاصل است و هم در انتظام خانه اختلال کلی واقع یفعل الله ما یشاء ویحکم ما یرید حقیقت واقعه خالو صاحب قبل ازین نگارش رفته بود بالفعل اراده آنست که متصل بگذشتن رمضان المبارک عازم آنصوب خواهد شد ولله المیسر اجرائی آنصاحب در ایامی که باستعجال تمام حواله جدول کش نموده بود فقیر در آن ایام در مرض خود علاوه امراض اعزه بسیار بحال خود حیران بود و شرط تفحص در تفقد جدول کما ینبغی بتقدیم نرسیده و احوالِ جدول کشان معلوم است لاچار محض بنا بر نارسائی فقیر جدول خاطر خواه نشد و موجب خجالت گردیده انتظار آمدن گرامی حسب الموعود در ماه شعبان بسیار شد که بالفعل اراده اتفاق نیافت و نور محمد کتابی درین ایام در این جا رسیده تقریب آمدن او معلوم نشد المعنی فی بطن الشاعر وظاهر چنان کرد که شخصی که نو مسلم شده در این جا بهمراه موسیٰ آمده بود و برائ او آمده ام پس او را بالفعل مکرر مکرر پرسیدم که حالا اگر باز روبرو بخدمت میان صاحب میروی اجزا حواله توبکنم و اگر نه خیر چون وعدهای موثوقه و معیاد هائ مؤکده نمود که روبرو حضرت میان صاحب خواهم رفت بنا بر اجزائ مجدوله در جز گیر انداخته فرستاده شد والله المعین از طرف میان نعمت الله جیو و میر سید حامد جیو اسلمه سنیه واقع باد.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه متبرکه مشرفه مکرمه محترمه حضرت
مخدومی مشفقی مکرمی معظمی مخدوم
محمد صادق صاحب جیو علیه الرحمة

بسم الله الرحمٰن الرحیم

بخدمت فیض منقبت قدوة المحققین زبدة العارفین یگانه حضرت صمدیت مقرب بارگاه احدیت سالک متقدمان غواص بحر عرفان مخدوم میان عبدالله صاحب جیو مدظله. بعد ابلاغ مراسم تسلیمات و اهدایٔ واتحافِ دعوات معروض رایٔ قمر انجلایٔ میگر داند که مفاوضات کرام صحابت نور محمد و غلام شرف ورود یافتند اجزای سفید که برای مجدول ساختن مرسول نموده بودند جدول کشان استادکار درین بلده دو شخص معین اندیکی از آنها که عزت الله نام داشت بفردای رسیدن کتابیان روانه حضور بندگان عالی شد، دویم که لالو نام دارد باوجودی که در علم خلف الوعد مثل استاد اول فارغ التحصیل نیست معهٰذا قوانین کلیه این علم بقسمی مستنبط ساخته که اگر موجر یوم اورا اسبوع شمارد و اسبوع اورا شهر واحد پندارد نیز اورا عند تعذر المعنیٰ الحقیقی ماده تصادف کلمه مستعمل فی غیر ما وضع له دانسته حمل بر مجاز لغوی نماید اما بعد تمام شهر کامل بخطاء اجتهادی خود متعرف گردیده یقین داند که قوانین مستنبطه این محصل عمیق ودقیق از قواعد مختصر و مطول است تا مع هذا فقیر بفردای همان روز او را طلبیده اجزا حواله او نموده میعاد قریب تر که موجب انشراح ارواح و انبساط طباع تواند بود از و گرفته چنان مرکوز خاطر او نموده شد که هر چند احاد را به عشرات و عشرات را بمآت آوردن در علم حساب تفاوت بیشتر از یک نقطه ندارد و در علم مخصوصه شما احتیاج بنقطه هم نه لیکن در کتب حسا و عند الحساب چنان مقرر است که ضرب عبارتست از تضیف عددِ مضروب به در عدد مضروب فیه در این صورت اگر تضیف ایام الوعد شما از مرتبه ثانی مجاوز گردیده بمرتبه ثالث رسد شاید که منجر بضرب گردد و بعد الالتیاق التی علی تقدیر

www.maktabah.org

الاغماض عن المرتبة الثالثة مرتبه رابع را نیز فرضاً اگر از قبیل تضعیف التضعیف شمرده آید اما مرتبه خاص بنا بر کمال استلزام شاید که عین ماهیت ضرب گردد خاطر خود را بذکر این چند قوانین عدیده متسلی گردانیده شد، اما حرف درین است که او را از مطالعه عمل بالعکس ومحاوره حساب الخطائین که از اعلی ترین مقاصد و مباحث اصل حساب اند فراغ حاصل شود یا نشود و بامثال این قوانین که از مبادی علم حساب است تن کند یا نکند و ازین حرف جازمه سقوط حرف علت او شد یا نشود والف لام عهد این قلیل البضاعت رافع تنکیر او گردد یا نگردد و ازین تهدیدات صغریٰ و کبریٰ نتیجه بظهور رسد یا نرسد آنکه نفس گرم ما در آهن سرد او اثر کند اما این کار فلسفی حکیمی و دانشمندی نشود که اولاً طبیعت حرارت و برودت را در یابد وامتیاز موالید ثلثه شتابد یا متکلمی باشد که براهین قاطعه و دلائل ساطعه بر بطلان مذهب سوفسطائیه بگذارند و با این محصل که خود رادر زمره لا ادریه شاک و شاک فی انه شاک مینامد آنچه اهلِ سنت برطریقِ الزام برای رفع ضلالت آنها مقرر نموده اند بر منصه ظهور جلوه گر سازد و استغفرالله ربی من کل ذنب وخطیئته واتوب الیهِ مشفق من مقتضای انسانیت فقیرآن بود که قبل از تیاری بعض آرندهای خطوط را هرگز رخصت ندهد ودست رد بر سینهٔ استرخاص آنها زند خصوصاً مطالعه نبذی از اعتذارتِ سامیه البته موجب این معنی بود لا سیماً برخی از مسائل الرهن و الارتهان که آن معدن الحقائق از کنز الدقائق آن را استخراج نموده مندرجه رقیمه سامی فرموده بودند بعد مطالعه آن یارانِ عزیز را بی اجزا مرخص نمودن باقی از آدمیت چیزی نگذاشت اما عروض برخی از اتفاقات بدیعه که موجب بی جمیعتی کلی است هرگاه با مطالبه عنوان جدول که علی التفضیل ذکر یافت منضم ساخته ترتیب امور معلومه نموده شود و نتیجه اش که او بر یاران حاصل آید حالا مشکل شد منطقی سوای صغریٰ وکبریٰ ونتیجه چیزی دیگر نداند و از حد اصغر و اکبر وحد وسط تجاوز نتواند وفقیه در حل معضلات کنز الدقائق عبارات بحر الرائق میگذ راند اشهب طبع سامی را در ساحت مهم الدور ساقط میداند- بیت

پیش که بر آورم ز دست فریاد
هم پیش تو از دست تو میخواهم داد

مصلحت آنست که فقه و منطق را بر طبق قوانین عضدی یک جانموده

www.maktabah.org

همان مسائل فقیه را بعنوان ان منطق آورده مناظره بلیغ نموده شد اما این مناظره بتحری متعذر است موقوف بر ملاقات است و قبل الملاقات اگر طبع گرامی را اندکی بمشرب متصوفه کرام مائل نموده قائل بوحدت وجود شده اعتراف فرمایند که مسائل فقیه مسطوره را باوجود کمال صدق و حقیقت بما نحن فیه مساسی وانطباقی نیست پس این معنی موجب کمال امتنان و مزید احسان تواند بود، و اگر بر قصور این جانب نظر نموده حمل بر آنچه نوشته بودند نمایند مختارند اما این اختیار قبل الملاقات است و بعد الملاقات این قوانین منطقیه ومسائل فقیه در گوشه خواهد ماند و اختتام کلام بر وحدتِ وجود خواهد شد.

رزقنا الله تعالیٰ وایاکم کاساً من رحیق واغرقنا وایاکم فی بحار معرفتہٖ واقر عیوننا وعیونکم با انجاح مقاصدنا العالیة واذاقنا وایاکم من مذاق الفاء فیه والبقاء بہٖ قبل فناء اجسادنا البالیة آمین ثم آمین.



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه مرغوبه و مراسله مطلوبه جامع
الکمالات بدیع السحابات مولانا الشیخ مخدوم
محمد صادق نفعنا الله تعالیٰ فی الدنیا والدین

بسم الله الرحمٰن الرحیم

حق سبحانه عز شانه ذات حمیده صفات آن منبع الحسنات مصدر الفضل والکمالات مظهر اللطف والتفضلات صاحبی ام مشفقی ام را از نوائب زمان و حوادث دوران در کنف حمایت خاصه محفوظ و مصؤن داشته کامیاب دین و دنیا گرداناد– آمین.

بعد اسلمه سنیه و ادعیه زکیه وطی تکلفات رسمیه مکشوف فاطر عاطر آنکه باطلاع حقیقت خیریت ذات سامی و فرزندان گرامی که زبانی از میان یونس مطلع شد جمعیت بسیار حاصل شد عطوفت نامه که همراه او بود شاید که آن را در بندر لکهپت بفراموش گذاشته حسب میعاد سامی پس مضی ماه مبارک رمضان الی یومنا در انتظار تشریف گرامی گذشته موکد الوجوده بخیر و عافیت است، فرزند کوچک که تولد شده بود قبیل مراجعت فقیر برحمتِ حق رسیده انا لله وانا الیه راجعون. دیگر خیر و عافیت است از طرف اخوی میان نعمت الله جیو اسلمه سنیه برسند و میر حامد جیو نیز اسلمه میر سانند بمیان عبدالسلام جیو و میان عبداللطیف جیو و اندرون حویلی ادعیه بلیغه برسانند و محبان را مفصلاً اسلمه سنیه.

و در احوال این بلاد که سابقاً بر ضمیر سامی معلوم است کل یوم روی در تنزل دارد و ضیق خواطر این جانب هر روز در ترقی و تزائد فقیر قبیل ایام بارش باز عزم آن طرف داشت و بنابر عدم حصول اجازت والده متوقف شد بالفعل در اواخر ماه ربیع الاول یا اوائل ربیع الآخر عزم مصمم دارد و عنان اختیار بید قدرت مقدر تعالیٰ وتقدس قبل ازین رقیمه نیاز بدست عزیزی خاکی شاه نام فرستاده اغلب که رسیده باشد و از طرف سامی تا امروز هیچ خطی نرسیده و نه بگوش بشنیده مگر

www.maktabah.org

خط میان یونس که بگوش شنیده و بمطالعه نرسیده بالفعل امید آنست که یک خط بدستِ خاص مشتمل بر حقائق احوال سامی و کیفیت عزم گرامی مرسول فرمایند و اگر اتفاق تشریف آوری وقوع یا بد فبها ونعمت وفقیر هم امید که عنقریب برسد و یک شایه فقیر که اسمٰعیل کتابی عند المجئی الی الکج نزد میان حاجی سمهیه گذاشته آمده آنرا اگر میان حاجی سمهیه خود در آرند مباح است و اگر قابل تصرف شان بسبب عظم حجم و کبر جسامت نباشد آنرا بطلبند و در تصرف خود در آرند هر چند قابل ولائق آن نیست و فقیر مع فرزندان معه کل الوجوه بخیر و عافیت است، فرزند کوچک که تولد شده بود قبیل مراجعت فقیر برحمتِ حق رسیده انا لله وانا الیه راجعون از طرف اخوی میان نعمت الله جیو اسلمه سنیه برسند و میر حامد جیو نیز اسلمه میر سانند بمیان عبدالسلام جیو و میان عبداللطیف جیو و اندرون حویلی ادعیه بلیغه برسانند و محبان را مفصلاً اسلمه سنیه مبلغ فرمایند.



[مفاوضه مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه کریمه ومراسله عظیمه و نمیقه انیقه
حضرت مخدومی مولانا الشیخ محمد
صادق التتوی غفر الله له ولاساتیذه واسلافه

بسم الله الرحمٰن الرحیم

حضرت ذوالجلال عز اسمه المقال ذات بابرکات مظهر فضائل منبع فواضل وجلائل حقائق و دقائق آگاه عوارف و معارف دستگاه المبقول فی حضرت الله صاحبی ام طوفی ام میان عبدالله جیو را از نوائب زمان و حوادث دوران در حفظ و امان مصئون و محفوظ دارد بمنه و کمال کرمه از فقیر محمد صادق بعد اتحاف هدایای اسلمه سنیه و تحائف تحیه زکیه ملتمس آنکه قبل ازین از موضع مندئی رقیمه نیاز مرسول خدمت گرامی نموده بود امید که بشرف مطالعه ساطعه رسیده باشد، اما حصول کتب منهوبه که یکی از علال غائبه این سفر بود سوای یک دو کتاب اتفاق نیافت ثانی الحال جهت ملاقات یکی از مستورات التی نسبتها الی قریبة من نسبة العمات که از مدت سالهای متعدده ترک توطن بلده تته نموده باستدعای برخی از اعزه قریبان خویش ساکنه جوناگر است از چند روز فقیر در جونه گر رسیده فائز بملاقات العزیزه گردیده اما یکی از بزرگان اخائی که از شرفائی کرام میان خلف شاه نام اند این چندانکه فقیر عزم مراجعت مینماید نمیگذارند و بسبب کمال توجه ایشان وکمال همت ایشان والحاح شان هنوز اقامت چند ماه ملحوظ دارد بنابر آن بالفعل قاصد اجوره دارند و رحمت الله نام جهت رسانیدن قدری هُندوی و اخبار خیریت خود و نیز برای رسانید بعضی از دستاویزها که در وجه انفصال قدری از معاملت دنیوی که از مدتی مدیده میان ما و بی بی مسطوره مانده بود بجانب بلده تته روانه مینماید، آن صاحب نیز اگر خطی بدستِ او خواهند داد عند الرجعت بزودی جواب او خواهد رسانید و در وقت آمدن این طرف فقیر را از خدمتِ گرامی مقصد ماندن هر چند خالی از تقصیر نتوان گفت نهایتش کمال استعجال که امر اضطراری بود از حصول این دولت مزاحمت بود قطع نظر از این مکث این طرف نیز باین مدت ملحوظ نبود وانشاء الله تعالیٰ مکافات این مقصری وجبر این نقصان عند المراجعت خواهد شد والسلام.

www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه کریمه و مراسله فخیمه حضرت
مخدومی و مشفقی مکرمی مخدومی مخدوم
محمد صادق صاحب جیو علیه الرحمة

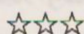
بسم الله الرحمٰن الرحیم

حضرت ذوالجلال عز اسمه المتعال ذات منبع البرکات آن معدنِ فضائل جلیه مظهر فواضل صوریه و معنویه مجلا اوصاف سنیه صاحب مشفق مهربان را از نوائب دوران وشر اخوان الزمان در حفظ امن و امان خویش مامون و مستحفظ داشته فائز مطالب کونین گرداناد آمین.

بعد اسلمه سنیه و ادعیه زکیه واتحاف تحیه مرضیه مکشوف خاطر اشفاق ذخائر آنکه فقیر بخیریت در اواخر شهر جمادی الآخر در جونه گره رسیده اراده آن داشت که ایام معدوده درینجا مکث نموده بجانب بندر سورت روانه خواهد شد، اما بنابر تسبب بعضی اسباب که بالقوة القریبه من الفعل اند و هوز از ممکن قوه بر منصه فعل جلوه گر نگردیده اند همین جا توقف اختیار نموده شد انشاء الله تعالیٰ بعد مضی عید رمضان المبارک از حقیقت روئداد مفصلاً و مشروحاً خوب نهجی که اتفاق خواهد یافت مطلع خواهد نمود تا زمان اگر خطی از بلده تته بنام فقیر در خدمت سامی برسد آن را بطرف میان سید محمود جیو در اسلام نگر مرسول داشته باشند که بفقیر انشاء الله تعالیٰ خواهد رسید و حقیقت خیریت ذات خود واطفال و حقیقت خیریت و عافیت میان محمد عاقل واطفال او برنگارند که جمعیت خاطر گردد واکثر الاوقات در احیان متبرکه هرگز از دعا فراموش نخواهند فرمود بنور چشمی میان عبدالسلام و میان عبداللطیف واندر حویلی ادعیه زاکیه وتحیه وافیه مبلغ باد چون میان حاجی یعقوب را بعد رسیدن جونه گر ارادهٔ حرمین شریفین بدرجه تصمم حاصل آمد وبعد رفتن جهازات از بندر اراده مرکوب مراکب مسقطیه میخود پس او را صلاح چنان داده شد که اولاً خود را در خدمت

www.maktabah.org

گرامی رسانیده اشیائ امانت خود را همراهِ خود گرفته روانه منزل مقصود خود گردد کتاب شرح ملا خود استدعا نموده که تبدیل بشرح ملاء این جانب نموده بود بالفعل رغبت خاطرش بهمان شرح ملاء اولین است بنابر آن نوشته می آید که اگر آن صاحب کتب فقیر را بطرف بلده تته روانه نفرموده باشد پس شرح ملاکه نزد حاجی یعقوب است آن را از و گرفته با کتب فقیر نگه دارند و شرح ملاکه نزد آن صاحب امانت است آن را حواله او فرمایند و اگر بطرف بلده تته روانه فرموده باشند خیر. والسلام



www.maktabah.org

[مفاوضه مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه مولوی مخدومی مخدوم محمد صادق جیو بسوئی پیرزاده سید خلف شاه سکن کهنه حصار ارسال فرموده بودند

بسم الله الرحمٰن الرحیم

حضرت منبع الفضل والعنایت مظهر تفضلات بیغایت خلاصه خاندان مجد و علا نقاده دودمان عز و اعتلا سلمکم الله تعالیٰ وابقاکم بعد ابلاغ اسلمه سنیه واتحاف تحائف تحیه زکیه ملتمس رائ بیضا ضیائ گردانید می آید که اهم مقاصد سنیه وبهترین مطالب علیه که از حضرت واهب الفضل والعطیه بدعاهای سحریه مستلت توان نمود سلامت دینیه واعتدائی مراتب اخرویه است لهٰذا صبح و شام بلک علی الدوام حصول این نعمتِ عظمیٰ را که محتوی بر سعادت دارین وجمعیت نشأتین است استدعا نموده می آید حضرت ایزد علیهم بکرم عمیم ولطفِ قدیم و حرمت حضرت رسول کریم علیه وعلیٰ آلهٖ افضل الصلوٰة واکمل التسلیم دعاهای حفظ الغیب مخلصان را قرین اجابت گردانیده بتصدق آن مخلصان لمز دیده دور بدل نزدیک را نیز جمعیت دارین نصیب گرداناد بمنه و کمال کرمه قبل ازین بترسیل رقیمه نیاز مصدع اوقات گرامی شده بود یقین که رسیده باشد بمقتضائ زمانه اخیر و قرب یوم البعث والنشور نبذی از حوادثِ مختلفه و بعضی از سوانح متنوعه اکثر بلاد خصوصاً درین اطراف و نواحی واقع لهٰذا از خدمت فیض انتما اعانت وامداد دعا که مشافهةً نیز بکرّات التماس آن رفته مطلوب و حقوق صحبت نیز مقتضی آن است که از گوشه توجه خاطر در اوقات متبرکه و احیان میمونه که عبارت از نصف اللیل و ما بعد آنست اصلاً فقیر را منسی نفرموده باشند که قطع نظر از حقوق صحبت دعاء الغائب للغائب اسرع الی الاجابة واقع است و نیز بترقیم حقائق احوال وخیریت مآل مسرور و مفتخر میفرموده باشند بالفعل رساله "عمدة المطالب" بدست حامل وریقه نیاز بخدمت شریف خواهد رسید بعد رسیدن آن بدو کلمه مطمئن فرمایند و حق جل و علا از

www.maktabah.org

حوادثِ زمان و مصائب دوران ذات مستجمع الحسنات را بمعه صاحبزادگان گرامی قدر محفوظ و مامون داشته بسعادت کونین فائز گرداناد و بجناب فیض مآب سید عالم صلی الله علیه وسلم سرخ رو دارد فان اصل المطالب واهم المقاصد انما هو ذلک وجمیع ما بقی من الامور فانما هی تابعة والسلام علیکم اولاً و آخراً وظاهراً و باطناً وناظراً.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه مقبوله ومراسله محبوبه اخوی محمد صادق صاحب ایضًا بسوی این نحیف

بسم الله الرحمن الرحیم

حامدًا ومصلیًا ومسلمًا

سلمکم الله تعالی واعلنکم وادام فضلکم واحسانکم وبرّکم وفیضانکم ورفع شانکم بجاه سید المرسلین وآله وصحبه الطیبین صلی الله علیه وعلیهم اجمعین آمین ثم آمین.

بعد اداءٔ اسلمه سنیّه وطی تکلفات رسمیه لا یعنیه مکشوف خاطر گرامی آنکه ورود رقیمه کریمه که از عین تفضلات عظیمه وتلطفات عمیمه عز وصدور یافته بود موجب مسرتها شد حقائق متوحشه این طرف که بسمع گرامی رسیده بودند اکثر آن فی الواقع اما بالفعل تخفیف کلی است وکیفیت مستقبل بعلم مَن لا یعلم الغیب الا هو فخرون ومکنون احوال این طرف وحویلی حضرت قبله مکانی مرحوم نور الله مرقده قرین خیریت ومستوجبِ شکر وسپاس حق تعالی است، اما استحقاق دعای بزرگان بنسبت سابق دو چندان هر چند دعای آناء اللیل واطراف النهار وتوجه باطن در اوقات متبرکه علی التخصیص از طرف آن مهربان متیقن است اما از استمداد از خدمتِ بزرگان دیگر نیز متوقع شکر این همه تفقدات گرامی واحوال پرسیها چگونه مودی تواند نمود نهایتش علاوه این تفقدات اگر قدوم گرامی نیز حسب البشارة خط سابق مسرت وابتهاج خواطر مشتاقان می افزود خالی از لطف وکرم نبوده ومخوفیت را بحکم الخبر یحتمل الصدق والکذب محتمل الامرین است واز خیر تیقن در غایت استبعاد لیکن مامونیت متوطنان این جا نیز برین مثال است عدم تشریف گرامی را بر مخوفیت راه بنا نباید فرمود سلمکم الله وابقاکم وصانکم وحماکم والسلام علیکم اولاً وآخرًا ظاهرًا وباطنًا حاضرًا وناظرًا در خدمت حقائق ومعارف آگاه میان حاجی سمهبه جیو سلام سنت سنیّه اسلام مبلغ دارند وجمیع حضار مجلس گرامی وجمیع خدمه سامی را سلام بر سند

www.maktabah.org

اخوی صاحب میان نعمت اللہ جیو اسلمہ سنیّہ وادعیہ زکیہ میر سانند واز صاحبی ام مشفقی ام میان یار محمد جیو واخوی میان غلام محی الدین نیز بعد سلام سنت سنیّہ اهل اسلام مکشوف خاطر گرامی آنکه تکلیف دعا وتوجه باطنی در خدمت گرامی نمودن خصوصًا درین وقت از قبیل تحصیل حاصل توان شمرد غرضکه حوادث متنوعه ونوائب مختلفه اکناف این طرف را گرفته است والحافظ هو الله سبحانه وتعالی والسلام نور چشم قرة العیون میان عبدالسلام ومیان عبداللطیف ادعیه برسانند، مخلص زاده عبدالجمیل اسلمه وقدمبوسی معروض میدارد وجمیع حضارِ مجلس سلام میرسانند.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه شریفه ومراسله عزیزه مشفقی حاجی
حضرت مخدوم محمد صادق جیو اعلی الله
لاعلاء اعلام الدین شانه ما ظهر فی اظهار
احکام الشرع المبین حجة وبرهانه

بسم الله الرحمٰن الرحیم

حضرت سبحانه مر شانه ذات گرامی صفات فضائل پناه فواضل وجلائل دستگاه جامع کمالاتِ صوری ومعنوی حاوی محاسن ظاهری وباطنی صاحبی ام میان عبدالله جیو را همواره از مصائب زمان ونوائب دوران در حفظ وامان داشته مصئون ومامون دارد محب حمیم الاخلاص محمد صادق بعد اسلمه سنیّه وادعیه زکیه وقیه رضیه مرضیه مکشوف خاطر گرامی میدارد که بکرم عمیم ولطف قدیم حضرت ربّ کریم جلّ شانه وعزّ سلطانه قرین عافیت وهمدوش خیریت بتاریخ بیستم شهر محرم الحرام روز جمعه در بلده تته رسیدیم حُیّه سلمهم الله تعالی فائز المطلب گردیدیم والحمد لله رب العالمین.

حضرت میان صاحب وقبله مدظله از چند روز کسل مزاج دارند تکلیف دعا در خدمت گرامی نمودن از قبیل تحصیل حاصل است وفقیر را از دعاءِ خود بهیچ وجه غافل ندانند، اما توجه باطنی را نیز از حال این احقر بخصوص فراموش نخواهند فرمود که چشم داشت از توجهات گرامی بیشتر از آنست که در حین تحریر دارد سعادت آثار حمیده اطوار برخوردار میان نعمت الله جیو سلام در خدمت گرامی برسد.

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

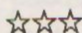
مفاوضه کریمه ومراسله فخیمه حضرت
مولوی مخدومی شیخ محمد صادق صاحب
لازال مؤیدًا من عندالله بالنفس القدسیّةِ
ومخصوصًا من فیضان فضله بالکرامة الانسیة

بسم الله الرحمٰن الرحیم

ذات منبع الحسنات مجمع البرکات مستجمع الخیرات مصدر الفیوضات مظهر الکمالات نخبة العلماءِ العاملین واسوة الفقهاء الصالحین صاحبی ام مشفقی ام عطوفی ام میان عبدالله جیو سلمه الله تعالی وابقاه واعانه وتولاه ومن النوائب الدهر صانه وحماه هدایایٔ اسلمه سنیّه وتحائف تحیه زکیه وشرائف ادعیه رضیّه متحف ومهدی میدارد بتاریخ چهارم شهر جمادی الاولی سنه حال خالو صاحب میان محمد یار تغمد الله برحمة المخصوصة مع زمرة الاخیار والصلحاء الابرار واسکنه بحبوحة دارِ القرار از دار الزوال انتقال فرمودند انا لله وانا الیه راجعون وآنچه بی جمیعتی بنا بر مرض خود وامراض چند کس از مردم خانه عارض بود الی یومنا بامتداد است وقتِ دعا است، وقت دعا است وقت دعا است، اجزای مجدوله سامی هنوز از کار کار گرامی قدر مفروغ نیست والسلام علیکم اولاً وآخرًا حاضرًا وناظرًا بمیان عبدالسلام جیو ومیان عبداللطیف جیو وخدام سامی وکتابیان ومخلصان آن جانب همه را سلام برسانند بمیان محمد عاقل ونور چشم بی بی رحیمه ومخدراتِ بیت ادعیه زکیه مبلغ دارند صاحب من مشفقی ام سلمکم الله تعالی وابقاکم هر چند امتداد مرض موجب انکسار خاطر وکثرت مشقوق گردیده مع هذا جمعیّت بودن بلده از چند مدت مفقود است شاید که علی تقدیر شفاء بدن فقیر مخصوص ورفع قدری ازبی جمیعتی که بنا بر مرض وسائط حاصل است ماندن بلده اصلا نشود وچند روز است که در تعین سمتِ سفر شقوق نیز پیرامون خاطر میگردد، سابقًا فقیر نوشته بود که اگر آمدن فقیر در عرض دوسه ماه متحقق شد بهتر و اگر نه ایشان قبیل رمضان تشریف خواهند فرمود بالفعل ملتمس آن

www.maktabah.org

است کہ اگر ارادہ تشریف گرامی مصمم است وشرّ اعداء کہ از موانع عظمیٰ است بسبب سفر حائل وطاری نگردد پس حصول آن ہر چند زود تر محمود تر واگر نہ فاما علی ہذا التقدیر فلا تتحرکوا وانتم ادعوا لنا ونحن ندعولکم عسی اللہ ان یجمع بیننا وبینکم عن قریب ہنالک عندکم وعلی تقدیر عدم ذلک الملاقات فی ہذا الایام احسن منہا بعد اشہر فان جمیع الامور مرہونۃ باوقاتہا جعلکم اللہ تعالی وایّانا من المقربین فی جناب الرسول الاکرم ﷺ والمحشورین فی زمرتہ وتحت لوائہ والمعدودین فی رفقائہ والمستغنین عن الناس بفضلہ وعطائہ آمین آمین آمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین، اخوی صاحب میان نعمت اللہ جیو ومیر صاحب مشفقی ام میر حامد جیو واخوی میان غلام محی الدین جیو اسلمہ سنیہ وادعیہ زکیہ میر سانند والسلام.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه شریفه ومراسله منیفه حضرت مولوی مخدوم محمد صادق نفذ الله بفضله امره وعلا بلطفه قدره

بسم الله الرحمٰن الرحیم

حضرت ذوالجلال عز اسمه المتعال ذات گرامی صفات مستجمع الفضل والحسنات فضائل وکمالات مرتبت فواضل وجلائل منزلت مظهر اوصاف سنیه مصدر تلطفات جلیه معدن اشفاق رضیّه منشاء اخلاق کریمه محمدیه صاحبی ام میان عبدالله جیو از حوادث متنوعه زمان ونوائب مختلفه دوران در حفظ وامان خویش مستحفظ داشته بخیریت دینیه منبسط ومسرور دارد از فقیر محمد صادق بعد اهدائ هدایای اسلمه سنیه واتحاف تحائف ادعیه زکیه وظائف تحیه رضیّه مکشوف خاطر عاطر آنکه بورود عطوفت نامه گرامی سلام مبلغ باد، اخوی صاحب مهربان میان نعمت الله جیو سلام میر سانند واز خالو صاحب مشفقی ام که از راه توجه ومهربانی مرسول فرموده بودند فرحت وانبساط زیاده از آنچه نوشته آید حاصل گردید حق جل وعلا جمعیت باطن که منشاء جمعیتهای ظاهر نیز همان است نصیب وهمقرین گرداناد نیر لکهیائی زمان وبوقلمونیهائ دوران هر جمیع اکناف دیار وتخصیص اطراف وسند ونواحی را فرا گفته از مشحون کریمه ان الساعة لقریب براز دقائق مینماید درین وقت مترصد آنکه بگوشه خاطر عاطر علی التخصیص یاد آور باشند وازین طرف نیز در مراتب ها قصوری نیست وعده تشریف که در خط گرامی مرقوم بود باعث مسرتها شد امید که عنقریب بوفائ آن بوقوع آید میان عبدالکریم محاف بابت یکنیم روپیه طلب دارد وادائی فقیر را نیز چندان دشوار نیست، اما چون آن عزیز نسخه عبدالحکیم را اصلاً مقر نیست ومیگویند که اصلاً خبر ندارم بنابر آن فقیرهم از خود در ادائی آن جرات ننمود وتا حصول ملاقات بترقیم اخبار خیریت مسرور فرموده باشند والسلام بمیان عبدالسلام ومیان عبداللطیف جیو سلام سلام بر سد وبجمیع خدام گرامی سلام مبلغ باد وبرخورداری عبدالجمیل اسلمه سنیّه وادعیه زکیه بهزاران قدمبوسی

www.maktabah.org

معروض میدارد چند روز محموم بود بالفعل شفا یافته است وفضل الاهی است، صاحبِ من وبائ عظیم که قبل از رسیدن فقیر در بلده بشدت بود بالفعل مندفع گردیده، اما بسبب تنازع حکام چندان تفرقه در بلده واقع است که مردم بسیار فراری شده محله هائ ویران ومقیمان ما بقی بیدل در چنین وقت سخت اعانتی بدعای تهدلی واجب ولازم دانسته در مقدور دعائ خود قصور نخواهند نمود زیاده چه نویسد.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه مطلوبه ومراسله محبوبه مولانا مخدوم
الزمان وحید العصر والآوان مشفقی ام مخدوم
محمد صادق عفاه الرب الخالق عزوجلّ

بسم الله الرحمٰن الرحیم

این ذوالجلال عز اسمه المتعال ذات مستجمع الحسنات آن منبع فضائل جلیّه ومکارم بهیّه معدنِ فواضلِ صوریه ومعنویّه صاحبی ام مشفقی ام را از نوائب صبح ومسا ومکائد اعداء در حفظ وحمایت خویش مستحفظ داشته بجناب اطهر سید الکونین صلی الله علیه وآله وصحبه اجمعین سرخ رو دارد بمنّه وکمال کرمه.

بعد اسلمه سنیّه وادعیه زکیّه مکشوف خاطر گرامی آنکه قرینِ خیریت وهمدوش عافیت بتاریخ پنجم شهر جمادی الآخر یوم الخمیس در اسلام نگر معروف به نگر جام رسیده ایم انشاء الله تعالی امروز وفردا بطرفِ معهود روانه میشویم قبل ازین خطی در بندر مندئی نوشته حواله میان محمد صالح جیو نموده امید که رسانیده باشند ودر باب دعا خود را بخدمت سامی سپرد نمودن تحصیل حاصل است وخطِ ملفوف خطِ سابق ولاحق را اگر معتمدی بهم رسد بجانب بلده تته ارسال دارند ویا در بندر دیره بطرف میان نجم الدین جیو ومیان عبدالصمد جیو ویا بطرف اخوی میان ادیب الله جیو که هم در بندر دین میباشند ارسال دارند امید که بیکی ازین شقوق خط فقیر که در خدمت گرامی برسد در بلده تته رسیده باشد واحوال فقیر من کل الوجوه مزین خیر و عافیت هست، سلامتی ذات آن صاحب بمعه توابع ولواحق مطلوب بمیان عبدالسلام ومیان عبداللطیف جیو واندرونِ حویلی ادعیه سنیّه موصول باد والسلام.



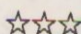
www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه شریفه ومراسله لطیفه حضرت
مولانا قدوة العلما واسوة الفضلا مخدوم
محمد صادق نفعنا الله بعلومه

بسم الله الرحمٰن الرحیم

بر ضمیر بیضا نظیر مهرِ تنویر مظهر الطاف جزیل مهربان عدیم العدیل مصدر فضائل منبع جلائل وفواضل معدنِ کمالات صوری ومعنوی صاحبی ام میان عبدالله صاحب جیو سلمه ربه از فقیر محمد صادق بعد اسلمه سنیّه وادعیه رضیه وتحیه زکیه مرضیّه مکشوف ملتمس آنکه حسب القسمت از چند روز باین سرزمین اتفاق سفر روئداده چنانچه رسیدن بهج اولاً واتفاق مندئی ثانیًا بوقوع آمده وعزم جام نگر ثالثًا در پیش است، رابعًا وخامسًا بر حضرت مقدر الافعال جل وعلانیک معلوم، اما این قدر متوقع که انشاء الله تعالی عنقریب مراجعت نموده در اثنای راه بملاقات گرامی وجهی نداشته باشد انشاء الله تعالی اگر حیات است عنقریب روبرو ومفصلاً ومشروحًا گذارش نموده خواهد شد تا زمان توقع از خدمت گرامی آنکه از دعا درباره جمیع مطالب دارین حاصل شوند و در حق این سفر خصوصًا فراموش نفرموده از خاطرِ گرامی منسی ندارند واکثر اوقات در دعا یاد آرند والباقی عند التلاقی والسلام بمیان عبدالسلام وبرادرش وبرادرش بارک الله تعالی فی عمرهما وحیاتهما اسلمه برسانند ومیان عبدالخالق را سلام برسد.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه شریفه زبدة العارفین قدوة المحققین واسوة العلماء العاملین مولانا الشیخ محمد صادق تغمد الله تعالی بغفرانه

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضائل و کمالات پناه حقائق ومعارف آگاه مهربان مخلصان صاحبی ام میان عبدالله جیو سلمه الله واعانه وصانه عما شانه بعد سلام شوق انجام واضح خاطر گرامی باد که خط گرامی که از راه مهربانی فرستاده بودند رسید وجواب آن نیز قبل ازین نوشته شده امید که رسیده باشد، دیگر آنکه در وقتی که احقر در شهد بهج برای کار چند روز بطریق عبور وارد شده بود در آن وقت تاج محمد نام کتابی فوت شده کتب او یکی کافیه دویم شرح ملا سیوم نیز یک جلد همگی سه جلد نزد سلیمان امامِ مسجد اسماعیل امانت است وفقیر باو گفته بود در باب این کتب که هر گاه خط مخدوم صاحب مهربان مخدوم میان محمد هاشم جیو بتو خواهد رسید وبا فقیر بطرف تو خواهد نوشت در آن وقت این امانت را بدست همان کس که نوشته خواهد شد خواهی فرستاد فقیر در آن وقت بطرف سورته میرفت بنا بر آن حواله خود نکرده شد بالفعل بطرف او نوشته هر سه جلد را بخدمت آن صاحب برساند، آن مهربان متوجه شده بدست معتمد از وی طلبانیده باز بدست معتمدی از صادرین و واردین بطرف فقیر بفرستند ویا در خدمت مخدوم صاحبی ام میان محمد هاشم صاحب جیو ارسال دارند که اگر صورت حق بحق داران بر سد درین باب تاکید فرمایند وموجبِ اجر عظیم دانند. والسلام

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه سیبویه زمان وسینائ او آن حاوی
الفرع والاصول جامع المعقول والمنقول
مولانا الشیخ الحاج مخدوم محمد
صادق غفرالله له ولاساتیذه واسلافه

بسم الله الرحمٰن الرحیم

الله سبحانه وتعالی ذات ستوده صفات مستجمع الفیض والحسنات صاحب مشفق اشفق فواضل مرتبت فضائل وجلائل منزلت صاحبی ام مشفقی ام میان عبدالله صاحب جیو سلمه ربه را از حوادثِ دوران مصئون ومستحفظ داراد ومقبول دارین گرداناد. آمین آمین از مخلص قدیم فقیر محمد صادق بعد اسلمه سنیّه مکشوف خاطر گرامی آنکه قبل ازین هنگام روانه شدن بطرف بلادِ غرب خط بخدمت گرامی نوشته بود امید که رسیده باشد احتیاج تفصیل نیست بعد وقوع واقعه مذکوره اولاً اراده فقیر چنان بود که از مکان او که روبرو روانه بطرف هالار گردد باز صلاح بخاطر چنان رسید که یک بار خود را در خدمت گرامی رساند که آن صاحب آنها را بدست معتمدی روانه بطرف بلده فرمایند چون در مندئی رسید چنان مسموع شد که آن صاحب بطرفِ اعزه روانه شده اند باز عزیزی در بندر مندئی رسیده ظاهر کرد که باز مراجعت فرموده اند بنا بر آن بعزم ملاقات از بندر مندئی روانه خدمت گرامی شده چون در قریه کوتهاره رسیدیم از ملا یونس معلوم شد که آن صاحب بطرف راج تشریف فرموده اند وهنوز مراجعت نکرده اند بنا بر آن آنچه مرکوز خاطر بود آن را در رقیمه نوشته میشود صاحبِ من چند کتب بدست میان یونس بالفعل در خانه آن صاحب رسانیده میشود، وقتی که آن صاحب بر سند سوای آن هندوی مبلغ چهل روپیه از موضع مندئی بمعرفت میان محمد صالح جیو روبرو از سیت کیتسی نام واز کنکداس نویسانیده در خط که بطرف میان نعمت الله جیو نوشته شد ملفوف ساخته است وآن خط را نیز بدست ملا یونس داده وتاکید کرده شده که بدستِ نور چشمی میان عبدالسلام بلهند که آن را

www.maktabah.org

نگاهدارند، امید که آن صاحب بمجرد رسیدن خانه گرامی چنان کنند که زود خط مذکور را بطرف اخوی صاحب بدست کتابی خود یا بدست کسی معتمد بمعه کتب روانه سازند، زیرا که مقدمه هندوی است توقف در آن بهتر نیست، زیاده خود بهتر میدانند ونور چشم میان عبدالسلام ومیان عبداللطیف زید عمرها را سلام رسد.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه شریفه حضرت مخدوم محمد صادق عفی عنه بسوی پیرزاده محمد شفیع برای القضاء قضیه مسجد فلیه واقامت جمعه در آن واصلاح ذات البین من کل الجانبین

بسم الله الرحمن الرحیم

حامدًا ومصلیًا ومسلمًا

خلاصه خاندانِ علیّه نقاده دودمان نبویه مظهر اوصاف سنیّه مصدر محاسن رضیّه سلمکم الله تعالی وعافاکم ومن نوائب الدهر صانکم.

بعد سلام که بهترین هدیهٔ اسلام وسنت سنیّه خیر الانام علیه الصلوٰة والسلام همان است مکشوف خاطر گرامی آنکه چون محصل سه رقعه سامی وخلاصه پیغامهای لسانی آن بود که منع نماز جمعه که العیاذ بالله رخنه عظیم در تنفیذ احکام اسلام است بنا بر محض ادعای ملایان که سوای تعامل بعضی قریات دیار هیچ سندی از قال الله وقال الرسول ندارند وهم بنا بر حمایت رئیسان قریه که پاس رعایتِ ملایان خود نگاه میدارند در این مدت بوقوع می آید لهذا فقیر آن مهربان را از منشائیت این معنی معرا واز ورودِ اعتراض مبرّا میدانست، ثانیًا چون از پیغام زبانی میان حاجی بیگ بوضوح پیوست که اگر صورت ملاقات اتفاق پزیرد تابه هیئت اجتماعیه افهام رئیس بوجه احسن نموده او را از ایقاعِ این رخنه عظیمه ممتنع ساخته باصلاح ذات بین الطرفین پرداخته شود، فقیر افهام او چندان مقدمه مشکل ودشوار ندانسته وتوقف بر هیئت اجتماعی نیز بخاطر نرسیده لهذا او را نزد خود طلبیده اولاً استفسار تمام وثانیًا افهام کلام بوجه احسن نموده شد اما رئیس مذکور اصلاً از حمایتِ ملایان مذکور انکار نموده ظاهر ساخته که منع کردن ما از نماز جمعه محض بنابر حصول رضامندی پیرزاده گرامی قدر ورعایتِ خاطر اوشان است والا پس اگر ما مردم از مقدمه اجر و ثواب وروایات احکام شما مطلع نیستم قطع نظر از آن اما این قدر متیقن میدانستم که موقوف نمودن یک وقت نماز جمعه

www.maktabah.org

بـو رئیـس دشـوار تر است تا باین سالهاچه رسد، پس برعایتِ ملایان خود نمیتوانیم کـه مـوقـوفـی یک وقـت جمعه را مجوّز شده خود را در زیراین بارِ گران در آورده بـدنـام سـازیـم اما چون پیرزاده گرامی قدر ما بکرات مرات در باب منع نماز جمعه استبـداد کـلـی نـمـوده اند وبصریح میگویند که سوای خطابت وامامت ملایان شما نـمـاز جـمعه در مسجدِ معهود اصلاً درست وجائز نیست بلک واجب المنع لاچار رضامندی اوشان را مقدم واولی میدانم بالفعل نیز اگر پیر زاده ما اجرائ نماز جمعه فتوئ دهـد وقـائـل بـجواز آن بدون ملایان گردد منع من که تیشه در پائ خود زدن اسـت چـه معانی دارد، انتهی کلام الرئیس وتقریره باز از میان حاجی بیگ که شاید پیش ملایان استفسـارِ کیفیـت مـرکـوز خـاطـر آنها نمود صریحًا بوضوح پیوسـت کـه بـاز آمـدن مـلایـان مـذکور از ایقاع رخنه مستور وناهیب نائره خلاف مـنـقـول ومعقول وانحراف از طریقه قال الله وقال الرسولؐ موقوف بر فتوئ پیر زاده گـرامـی قـدر عـلـو المکان است مهربان من فقیر باستماع این دو خبر بتحت اثر که یـکـی بـنـابـر استـمـاع مشافهةً متیقن وثانی بسبب اخبار ثقه معتبر قریب التیقن است بغایت متحیر بغایت متحیر ومتعجب گشت که مضمون این دو خبر را باستفهام لفظ کیف که در مصرع. ع

من لسان الوریٰ فکیف انا

در رقعۂ سامی واقع بود چه مشابهت وکدام مناسبت توان گفت، مهربان من استـدلال دلائـل احـادیـث نـبـویـه وایـرادِ روایـاتِ فـقیهه هر چند علی طریق التفصل والتـفسیـر در تـحـریـر شـقّـه صـغیر گنجائش پذیر نتواند شد مع ذلک چون وجوه متـعـدده را از احـادیـث نبویه وروایات فقیهه بطریق اجمال واختصار که یک مشت نـمـونـه خـروار مـقرر است فقیر در رقعه سابقه تحریر نموده بود که آن مهربان بعد المطالعه وتسلیم دلائل واضحه مسطوره که اظهر من الشمس وابین من القمر بودند نـقلاً از زبـانـی ملایان ورئیس آنها جواب تعامل قریات بلاد کچ مرقوم ساخته بودند، والـحمد لله که آن مهربان بنا بر تحلی فضائل وجلائل از سائر الناس بهتر میدانند که قطع نظر از خصوص نـحـن فیـه هـر گـاه عـنـد البحث از یک طرف قـال الله وقـال الـرسـول عـلـیـه الـصـلٰـوة والسلام کذا فی البخاری وقال الفقهاء الکرام کذا وعلیه الـفتوی کذا فی البخاری وقال الفقهاء الکرام کذا وعلیه الفتویٰ کذا فی المحیط وبه نـاخـذ کـما فی الهدایه وعلیه الجمهور کما فی الاشباه والنظائر مثلاً بوده باشد واز

www.maktabah.org

طرف ثانی سوای تعامل چند قریات وضیح چند مردم غیر معتمد القول والعمل سندی دیگر بوقوع نیاید پس ایقاع این سند را که اوهن من البیت العنکبوت است در مقابله قال الله وقال الرسول هتک حرمت احادیث نبویه وروایات فقیهه توان گفت یا نه در این صورت محض بر مقتضای بشریت استقرار واستقلال نمودن ورخنه شرع متین را در مدت این سالها مجوز گردیدن. بیت

مستلزمِ ذلتِ شدید است
واز مشرب اصفیا بعید است

. بر ضمیر صفوت پذیر برینک مبرهن وهویدا باشد که مسافر عابر السبیل را خصوص خطابت وامامت احدی حاجتی نیست، نهایتش بمقتضای الحق یعلو ولا یعلیٰ وکریمه وکلمة الله هی العلیا والله عزیز حکیم در مقدمه ما نحن فیه آنچه حقانیت ومطابق احادیثِ نبویه وروایات فقیهه قبل ازین بود نوشته ابوائ ذمه خود نموده بود، بالفعل مکرر مصدّع اوقات گردیدن وباز تحریر را تطویل رسانیدن ملحوظ نبود، نهایتش چون علی کل الشقین فرداً علی الصباح عزم روانه شدن مصمم است لاچار نظر بر مراتب عمیم اسلامیه وخصوصی محبت قلبیه که از مضامین رقعه هائ گرامی متوشح میگردید نموده باز تحریر این رقعه مصدّع گردید اگر فی الحقیقة اندفاع وانطفاء این نائره فتنت وخلاف شرع متوقف برضائ وتندهی آن مهربان است پس بیقین دانند. بیت

که از اتباع فقه واحادیث چاره نیست
در کارِ خیر حاجتِ هیچ استخاره نیست

ودر صورتی که ملایان مذکور بنا بر قصور فهم وقلتِ تامل بغور این معنی نرسند پس آنهارا بموجب آیه ویحق الحق ویبطل الباطل ولو کره المجرمون بیشائبه تکلف وبیغائله تصلف نیک بفهمانند که سلوک طریقه نا مرضیه خلاف شرع زیر وعید انما یدعو حزبه لیکونوا من اصحاب السعیر که متصل کریمه ان الشیطان لکم عدو فاتحذو عدوًا واقع است می در آرد که تفسیر لفظ خزبه بعد تعیین مرجع ضمیر از تفسیر آخر سورة المجادله نیک مبرهن خواهد گردید پس اگر بانفاسِ گرامی آن مهربان تابع ومتمثل حکم شریعتِ غرا گردیدند پس بهتر والا پس چون حمایتِ رئیس متبنی بر حصول استرضائ آن مهربان است باید که بادنی کرشمهٔ رضامندی تندهی التهاب واشتعال این نائره فتنه وخلاف را بیکبارگی

www.maktabah.org

مندفع مندفع ومرتفع سازند که بعد از آنکه رئیس ده قرار واقع از رضامندی خاطر آن مهربان مطلع شود باز امتناعِ او از اجزائ این اعظم احکام اسلام متصور نیست وملایانِ مذکور را هنوز در مسئله اگر ترددی باقی است باید که آن را از فقیر تشفی خواطر خودها بوجه احسن نمایند وچون افهام واستفسار رئیس قریه اولاً نیز موقوف بر ملاقاتِ هم دگر وحصولِ هیئت اجتماعی نبود واحضار او ثانیًا نیز علی هذا القیاس در این صورت اگر در رفع این فتنه که طول او باین سالها کشیده وموجب رخنۀ عظیم در اجزاء دیگر از احکام اسلام گردیده باو باقی توجه وسعی تهولی کوشیده احقاقِ حقیقت را بر منصۀ ظهور ومعرض سرور جلوه گر سازند هم موجب رضامندی رب البریّه وهم باعثِ سرخ روئی در حضرت کریمه مصطفویه علیه الصلوٰة والتحیة والسلام وهم مورثِ نیکنامی دنیویه واخرویه وهم سبب استرضائ قلوب صافیه صفیه خواهد گردید وچون بفضل ایزد مستعان وتوجه وامداد بزرگانِ این تراب اقدام العلماء باوجود قلت بضاعت وعدم استطاعت در هر جا که وارد میگردد واکثر علماء وفضلاء واکابر وشرفا وبمقتضائ آنکه اکرم الاضیاف من الادب الاشراف از راهِ توجه وکرم بصحبتهائ لا تعد ولا تحصیٰ دلجوئی غرباء مینمایند، یقین است که ذکر خیر ونیکنامی آن مهربان در صورتی که نائرۀ این فتنت وخلاف بتوجه ایشان مندفع گردد مرکوز خواطر کلهم اجمعین خواهد شد ونیک نامی عالم بالا وذکر خیر ملاء الاعلیٰ از آن نیز مرغوب ومطلوب تر اگر همین رقعه را که عند العوام بنصف الملاقات جسمانی معروف است حسب المشرب اصفیاء تمام الملاقات روحانی تصور نمایند احسن واولیٰ.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه مخدوم صاحب ایضًا بسوئ پیرزاده
مذکور که قبول نمی کرد امر مسطور را بسبب
قلت علم و کثرت عنود وعدم فهم وسمود

بسم الله الرحمٰن الرحیم

حضرت ذوالجلال عز اسمه المتعال آن سیادت وشرافت مرتبت نقابت ونجابت منزلت خلاصۂ خاندان عز واعتلا را همواره متجنب از شوائب رذائل ومتحلی بحلیۂ فضائل وفواضل داشته باصلاح ذات بین المسلمین مستحق مثوبات اخرویه ومورد اعتلای درجاتِ علیّه گرداناد بمنہٖ وکمال فضله وکرمه.

بعد اهدای هدایائ اسلمه سنیّه واتحاف تحائف تحیه زکیه مکشوف خاطر گرامی آنکه وصول رقعه شریف ومطالعه مضمون لطیف باعث مزید انشراح خاطر گردید تقرر خطبه بنام ملایان معهود که در محصّل اصلاح ذات البین نگارش رفته شاید که قبل ازین نیز بکرات در معرض تکرار رسیده واجوبه مخالفه بتصادم یک دگر بر منصئه بروز جلوه گر گردیده لهٰذا بعد مراتب تنقیح واستعلام افهام این امر راهم از حیطه لطف وهم از دائرۂ تاثیر خارج ومتجاوز میداند وبعد امکان نظر وتدقیق تامل جوابی که موجب الزام واسکات این طرف تواند بود اصلا متصور نمیگردد مقدمه بانی را بیک بار متوفک ومهجور نمودن بعمده مقدمات اعنی خطبه صلوٰة الجمعه را بر خلاف رای ایشان مقرر فرمودن خارج از حیطۂ عمل بروایاتِ فقیهه توان گفت، قال فی شرح الاشباه والنظائر البانی اولیٰ بنصب الامام والخطیب والمؤذن وولد البانی وعنوانه اولیٰ من غیرهم انتهیٰ ومثل این روایات که دستور العمل فقهائ متقدمین ومتاخرین همان است از کتب فقیهه زیاده از آنچه متصور شود تخرج توان نمود قطع نظر ازین تقرر خطبه بنام کسی که جماعه مستمعین این استماع کلام او بنابر بعضی امور که بر آنها اظهر من الشمس وابین من الامس شده باشند کراهیت کلی نمایند، آن نیز بمقتضای احادیث نبویه علیٰ صاحبها افضل الصلوات واکمل التحیة وهم بمضمون روایاتِ فقیهه مخالفتِ کلی

www.maktabah.org

دارد، وقال فی مشکواة المصابیح فی بحث الامامة وعن ابن عباس رضی الله عنهما انه قال قال رسول الله ﷺ ثلاثة لا ترفع لهم صلوتهم فوق رؤسهم شبرًا رجل ام قومًا وهم له کارهون الیٰ آخر الحدیث وقال ایضًا وابن عمر رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ ثلاثة لا تقبل منهم صلوتهم من تقدم قومًا وهم له کارهون الیٰ آخر الحدیث ولا یتوهم فی هٰذا المقام ان الخطبة دون الامامة فی هٰذا الحکم بل هی مثلها کما صرح به فی المحیط البرهانی قطع نظر ازین هر دو امر بنظر انصاف باید دید وپا از حیز اعتساف باید کشید که باوجود اعلام واقراء واورع تقرر خطبه بنام عزیزی متبین الاوصاف نموده چگونه مخالف کتب توان گفت والاعلم احق بالامامة ثم الاقراء ثم الاورع الیٰ آخرها باوجودی که امثالِ این عبارت از هدایه وشرح وقایه وکنز الدقائق وغیره جمیع متون وتفصیل آن از شروح مفصلاً ومشروحًا توان یافت وامثال روایات یکره امامة صاحب هویً او بدعةٍ کذا فی القنیه وکذا الخطابة کما فی المحیط زیاده از آنچه در تصور آید تخریج توان نمود باز خلاف آنرا موردِ عمل نمودن خالی از جرأت تمام وسوء ادب بکتب فقهای اعلام نتوان گفت مع ذلک برین تقریر بیوجه اگر اصلاح ممکن بودی اهل صفوت وارباب استصلاح را بمقتضائ کریمهِ والصلح خیر توقف اصلاً نباید نمود مقدمه مفروغ عنه را ثانیًا مفروغ عنه نمودن از قبیل بیما حاصل بلک از قبیل تحصیل حاصل توان شمرد کما لا یخفی علی الناهج فی مناهج الانصاف والتحرز عن طرف الاغساف پس در صورتیکه این تقریر بیوجه که بچندین وجوه مخالفت بآحادیث نبویه وروایات فقیهه بسمع قبولِ اعزه نرسید وخصومت وبغضاء ذات البین بتمادی سالها کشد دراین صورت بنظر تعمق وتدقیق تامل باید دید که آیا این اعزه در وعیدِ لا یحل لمسلم ان یهجر اخاه فوق ثلٰثة ایام داخل این یا مصداق حدیث نبوی که من اعطی لله ومنع لله واحبّ لله فقد استکمل ایمانه شده مبشر باستکمال ایمان گردیده اند و آیت کریمه ان الشیطان لکم عدو مبین فاتخذو عدوًا که نزد بر آن آیه یا ایّها الناس ان وعدالله حق فلا تغرنکم الحیوٰة الدنیا ولا یغرنکم بالله الغرور وارد گردیده بمقتضای مفهوم لازم استغراق که در لفظِ الناس واقع است خطابِ عام بکافرِ انام از فریقین است، چنانچه مفسرین در بیان فرق یا ایها الناس ویا ایها الذین آمنوا این معنی را نیک مفصلاً نوشته اند، پس تخصیص این خطاب بعزیزی که خود نیز متحلی فضائل عارف معانی این آید کریمه بوده باشد نمودن وافهام آن بروی منحصر داشتن

www.maktabah.org

حسبِ ظاهر وجهی وجیه ندارد مع هٰذا افهام آیۂ کریمه بهر مضمون که باشد موجبِ سعادت فهم ومفهم له است نهایتش چون از تحریر ثانی ایشان معلوم چنان شد که آن مهربان بفضلِ الٰهی متحلی بفضائل اند پس بمقتضای منزل الناس علیٰ قدر مراتبهم واعطِ کل ذی حق حقه در پاس مرتبه هر وضیع وشریف وعدم تضیع آن نیک سعی واجتهاد باید نمود، خصوصًا در حال اراده اصلاح وعین اظهار استصلاح وابتغاء مرضات الله ورسوله از آنچه مهیج کدورت بوده باشند هم در تحریر وهم در تقریر واحتراز نمودن بر ذمّۂ کرام که مصلح ذات البین المسلمین اند لازم ومتحتم مدعای این تطویل آنکه ملایان معهود بعنوانی که موثر طباعِ شان گردد بفهمانند که چون تکلیف تقرر خطابت بنام آنها بچندین وجوه که شمۂ از آن در حیز تحریر درین قرطاسِ صغیر رسیده مخالفت باحادیثِ نبویه وروایۂ فقیهه دارد پس باید که ازین تکلیف در گزشته بوی تمادی مدت این سالهائ متعدده زیاده ازین در اشتعال نائرۂ کدورت وبغضا وهدم شعارِ اسلام وتخالفِ شریعت غرا نکوشند وقناعت بر خطابت وامامت آن طرف نموده بنظرِ تامل به بینند که اگر آنها را خطام دنیوی ملحوظ است هیچ کس در مراسم ملائی شان سهیم ومتصرف نیست واگر ثوابِ اخروی منظور است پس ازین خطابت که هم بدلائل احادیثِ نبویه وهم بشواهد فقیهه بهیچ کس نه عائد بآنها نتواند شد کدام اجر وثواب حاصل خواهند نمود واگر کسی را بعدِ افهام آن مهربان هنوز درین مسئله شکی باقی مانده باشد وبدرجۂ تیقن نپذیرد این قلیل البضاعت بتائید کریمه ویحق الحق ویبطل الباطل ولو کره المجرمون میتواند که رفع غطا وازاله خطا ازو نماید مع ذلک بعد تبیین حق اگر تابع معقول نگردد بناچار در وعید خسر الدنیا والآخرةذلک هو الخسران المبین داخل خواهد شد بالفعل چون آن مهربان ابتغاء لمرضاة الله ورسوله بدایت در امر استصلاح نموده فقیر را نیز محرک این امر شده اند پس یقین است که هرگز در افهام نافهمان بوجهِ من الوجوه ومجبور قصور نگردیده بنا بر ترویج شعار اسلام اجرِ عظیم حاصل نمایند وهم رضامندی اضیاف که عابر السبیل اند وبا امامت وخطابت کاری ندارند حاصل نموده نیکنامی دنیا وآخرت بدست آرند. وما علی الرسول الا البلاغ المبین.

☆☆☆

www.maktabah.org

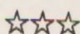
[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه شریفه و مراسله لطیفه برائ طلب این
نحیف وقتی که لشکر غلام شاه و عطر خان
برائ تخریب و تاراج نمودنِ بلدهٔ تته آمده
بود حضرت مولانا مخدوم محمد صادق در
عینِ آن حالت عنایت فرموده بودند

بسم الله الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

سلمکم الله تعالیٰ وابقاکم ومن نوائب الدهر صانکم وحملکم صاحب من، مشفق من، اشفق من وقوع حوادث متنوعه و سنوح شدائد مختلفه مقتضی ترک وطن است بالفعل عزم ماهر دو برادر لمنه توابع بر خروج مصمم است و تعیین سمت متردد فیه اما ظنِ غالب و امید قوی از حضرت الٰهی آنکه سفر دریا شریفه و اماکن منیفه زاد الله شرفها وتکریمها و تعظیمها نصیب سازد و بمعه توابع ولواحق با قامت آن دربار مشرف گرداند چون آن مهربان باین نزدیکی رسیده اند خواهشِ طبع آنست که بقدومِ فرحت لزوم مسرت اندوز فرمایند تا اگر ثانی الحال عند القسمت اتفاق عزیمت مرکوز بوقوع آید تودیع آن نیز درین وقت نموده شود، اما بالفعل اخبار متوحشه آمدنِ لشکرها وغیره نیز شنیده میشود بنابر آن تکلیف قدوم گرامی نمودن چندان مناسب بخاطر نمی آید، در صورتی که تا حصولِ مامول داعیان که عبارت از سفر مبارک است ملاقاتِ گرامی نیز درین اتفاق که نعم الاتفاق بود بحصول خواهد رسید فهو المدعا والافاستودع الله دینکم وامانتکم وخواتیم علمکم استودعکم الله الذی لا یضیع ودایعه والسلام علیکم اولاً و آخراً.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه شریفه حضرت مخدوم محمد
صادق صاحب ایضاً عفی الله عنه فی الدنیا
والدین ومن الله ظله علی الطالبین
والمقتبسین من انوار محفله و کمال

بسم الله الرحمٰن الرحیم

سلمکم الله تعالیٰ و عافاکم واعانکم وتولاکم ومن نوائب الدهر صانکم و حمامکم آمین آمین.

بعد عرض اسلمه سنیه واتحاف تحیه زکیه رضیه مکشوف خاطر گرامی آنکه قرین عافیت و همدوشِ خیریت بتاریخ بیست وهفتم شهر حضر المظفر در بلده تته رسیدیم، احوال بلده چنانچه هست هست امید که از گوشه توجه خاطر منسی نخواهند فرمود و فقیر اصلاً ناسی ومجوز فراموش نیست بالفعل که تازه ورود اتفاق یافته بنا بر تشتت طبع فراغت نوشتن خط نداشت لاچار بدین دو کلمه اکتفا نمود انشاء الله تعالیٰ آئنده خط بجمعیت ارسال خدمت خواهد نمود والسلام بمیان عبدالسلام و میان عبداللطیف سلام برسد و بجمیع محبان سلام برسانند اخوی میان نعمت الله جیو و میان عبدالکریم نوشهرائی سلام میر سانند از صاحب مشفق میان یار محمد و میان غلام محی الدین جیو سلام برسد.



www.maktabah.org

(۱۲۲)

[مراسله اخیره مخدوم محمد صادق التتوی]

مفاوضه شریفه و مراسله آخیره حضرت مولوی مشفقی استاذی مخدوم محمد صادق علیه الرحمة که در مرض آخرین از بندر لکهپت عند المجیت قلمی نموده عنایت فرموده بودند و فقیر در آن زمان در شهر بهج نکو بود و قاصد مرسول نیز آنجا رسید و این خط رسانید

بسم الله الرحمٰن الرحیم

صاحب من مشفق من سلمکم الله تعالیٰ وابقاکم بعد اسلمهٔ سنیه مشکوفِ خاطر گرامی آنکه فقیر از بلدهٔ تته هفدهم ماه ذی قعده مرخص شده بالفعل تا موضع بندر لکهپت عرف مود رسیده اما بعد رسیدن موضع پکیاری امراض سابقه استیلا آورده اند و بسیار شدت در کشتی راکب شده در بندر مؤ رسیده بالفعل طاقت مفصلاً نوشتن نیست مجملاً آنکه بمجرد دیدن خط آن صاحب پیش فقیر تشریف فرمایند و فرصتِ یک ساعت نکنند چون شنیده شد که آنصاحب در بهج نگر تشریف فرموده اند بسیار خواست که اگر الفتان و خیزان خود نیز همانجا برسد و اگر نه تا موضع نلیه تا تصدیع چندین مضاعف نشود اما طاقت نشد و مرض بسیار مستولی است یک بار ملاقات ضرور در ضرور ضرور است و اگر صلاح وقت آن باشد که چند روز در بهج نگر باشند پس از آنجا مرخص شده نیایند اما بالفعل بعد از آنکه خط برسد فرصتِ یک روز نکنند مبادا تا زمانِ حیات فقیر وفا نکند زیاده ازین طاقت نوشتن ندارم یکفیکم الاشارة دون تطویل العبارت واین خط نیز در حالت اضطجاع واستلقا بتحریر رسیده و افوض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد. والسلام

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله شیخ نعمت الله]

مفاوضه مکرمه جامع الفضل والکمالات
معدن الحلم والحسنات حمیدة السجایات
والحریکات قدوة العلماء العاملین اسوة
الاتقیاء الصالحین مولانا الشیخ نعمت الله
نفعنا الله ببرکاته بما تلی فی القرآن من آیاته

بسم الله الرحمٰن الرحیم

حضرت واهب العطیات ذات الملکات فائز السعادات مجموعه صفات سنیه مصدر آثار بهیه منبع فیوضات معنویه عبداله جیو سلمه الله تعالیٰ را بالطاف جلیه و خفیه فائز و از مارب حقیقیه کامیاب دارد بمنه و لطفه رقیمه گرامی در عین نگرانی رسیده مبتهج و مسرور ساخت و درین ایام از جهت استطلاع حالات و چکونگی کیفیات بنا بر استماع حقیقت تفرقه آنست بغایت اضطراب خاطر داشت لله الحمد که برسیدن دقیمه سامیه مطمئن الخاطر شده اما تفصیل کیفیت انتقال از مکان مالوف و تفصیل حالات وارده مرقوم نبود ازین سبب بقیه اضطراب زائل نیست میاید که برسیدن این رقیمه حالاتِ خیریت را مفصلاً ترقیم نمایند و نیز اخوان پناه عطوفت آگاه میان ادیب الله صاحب که از جام نگر راکبِ کشتی متوجه بندر ککراله شده بودند تا این وقت ورود نمودند و حقیقت اسم معلوم نگشته بناءً علیه مصدع که بر حالات آنها واقف شده در ضمنِ رقیمه سامیه رفع اضطرابات نمایند، درین باب حاجت نوشتن معلوم، والسلام، از میر صاحب سید یار محمد جیو و میان سید حامد جیو و میان غلام محی الدین و محمد اشرف وغیرهم ادعیه برسد برخوردار میان عبدالجمیل اسلمه میر ساند و معلوم باشد که برخوردار میان گل محمد باراده حج البیت و زیارت جناب حضرت سید کائنات علیه وعلیٰ آلهٖ وصحبهٖ الصلوة والسلام از راهِ مسقط متوجه بلادِ عرب گردیده بعد از مسقط باز خبر نرسید انشاء الله تعالیٰ فائز سعادت این حج خواهد شد و قد من الله تعالیٰ علی العبد الاقل بالولد وسمیناه قاسماً ویدعیٰ بمحمد ن الحسن وکان ذلک فی التاریخ

www.maktabah.org

۲۸ ربیع الاول من ھذه السنة فادعوا له بمزید عمره وعلمه وبان یبارک لهٗ فی دینیهٖ ودنیاه وادعوا لابیه کما وعدتم وھو اشد حاجة الیٰ ذٰلک ولکم الاجر ولکم مثل ذلک انشاء اللہ تعالیٰ وسلموا منا علی الآخ الاعز عبدالسلام وعبداللطیف ومحمد ن العاقل و محمد ن الصالح والعمر البصیر وموسیٰ وعلیٰ جان محمد وعلی الصباغین من خدمتکم ونسیت اسماء ھم ولم انس شانھم ومراتب صدقھم فاکتبوه اسامیھم فی مکتوبکم واکتبوا احوالھم وکیف شانھم الآن وھم عندکم اوفیٰ مکانھم المالوف وان کان بقی فی المکان المالوف من اجتنا واحبتکم احد فاکتبوا الیه واوصوه بالمداومة علی الزیارة والتزام المسیر الی تربة الاخ المغفور وعلیکم عوضاً من الزیارة اھداء ما تیسر من اجر التلاوة والاذکار والاوراد بالعشی والابکار والسلام.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم نعمت الله]

مفاوضه الشریفه و مراسلة المنیف
لمولانا المخدوم نعمت الله ایضاً تغمده
الله تعالیٰ بغفرانهٖ واسکنه بحبوحة جنانهٖ

بسم الله الرحمٰن الرحیم

معدن الکمالات الانسیة منبع الکمالات العلیة الفائز بالخط الاوفی من العاوم والمعارف السنیه آمین.

بعد تقدیم اسلمه سنیه منکشف خاطر گرامی آنکه رقیمه مکتوبه آن مهربان رسید از تاریخ ۲۱ بسبب عارضۂ حرارت که لاحق شده بود ضعفِ مزاج بهم رسیده درین اثنا بر حقائق مندرجه رقیمه اطلاع یافته آمدن خود لازم دانسته اما حالت مزاج که عین در همین روز ها برین نهج گشته لاچار از آمدن عائق شده و سید حامد چو نزدِ والده خود که در حالت شدتِ مرض است حاضر درین امر بدرجۂ اقصی الغایة مصروف و از اتفاقات اسباب باین طور صورت وقوع یافته بناءً علیه برخوردار میان گل محمد روانه آن طرف نموده که بمع دو کتابی میرسد از فضلِ الٰهی و الطاف خفیه قنوط نیست امید که برحمتهائ بی نهایت خود برین بی طاقتان رحمی فرماید و نوعی تخفیف در مرض صورت پذیر گردد، چنانچه بهمراه برخوردار میان گل محمد و کتابیان درینجا برسند از الطافِ خفیه الٰهیه بعید نیست در اول استیلای مرض مشفقی میبائست که صلاح مراجعت دادی و بامداد دل سوزی رسانیدی وخدمتهائ که مقتضائ بزرگی و کمال نجابت است از خط آن مهربان و از زبانی کتابی شما معلوم نموده الله سبحانه جل شانه بر اجرِ عظیم قادر است ومکافاتهای دنیوی و اخروی آن قادر است بمنه و کرمه یولس کتابی چنان ظاهر کرده بود که از مرض شکم تمام شفا است و از ناروها یکی باقی است آن هم نزدیک بشفا و ایمائی از قلت خرچ ازو بفهم رسیده بود بنا بر آن مبلغ نه روپیه بضرب بلده تته حوالۂ او نموده شد که تا امروز رسیده باشد ورسیدن آن بتاکید برسد بالفعل هم قدری خرچ بهمراه برخوردار میان گل محمد است سوای از آنچه درکار شود از آنجا هندوی خواهد کرد. والسلام

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم نعمت الله]

مفاوضه مرغوبه و مراسله مطلوبه مولانا
مخدوم نعمت الله نفعنا الله بعلومهٖ و فتوحه
و متعنا ببرکاتهٖ و کمالاتهٖ

بسم الله الرحمٰن الرحیم

سلمکم الله تعالیٰ وزادکم فیما اعطاکم امین. از طرف احقر العباد فقیر نعمت الله بعد اسلمه نیاز معلوم آنکه بتاریخ چهارم ماه ذیقعده حضرت صاحب و قبله رحمة الله علیه از دار مستعار رحلت نمودند انا لله وانا الیه راجعون خط مرسله سامی بدست نور محمد کتابی بمطالعه آمده در باب ارضائ نور محمد مرقوم بود و مقتضای طبع احقر هم همین بود و بنا بر نوشته سامی توافق الرایین گشته و هرچه رضامندی نامبرده بود همه بعمل آورده آنچه مبلغ طلب خود بطرف اخوی صاحب ظاهر میکرد باو رسانیده قبض رسید گرفته از دل و جان راضی گشت والحمدلله علیٰ ذلک اگر در این اثنائ بآن طرف آمده باشد البته این معنیٰ بر ضمیر انور مبرهن گشته باشد استدعا از خدمت سامی آنکه در اوقات متبرک بدعای خیریت دارین یاد فرما باشند ومن هٰذا الجانب کذلک انشاء الله تعالیٰ. والسلام.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم نعمت الله]

مفاوضه مکرمه ومراسله معظمه جامع الکمالات منبع الفیوضات مولانا المخدوم نعمت الله طال حفاته ودام فضله و برکاتهٔ

بسم الله الرحمٰن الرحیم

معدن الفواضل السنیه والکمالاتِ الانسیه منبع الفضائل الجلیه والصفات المرضیه اعنی الذات المتبرکة الموصوفة بالاوصاف العلمیة والمرایا المعنویة جعله الله تعالیٰ علیٰ طبق اسمهٖ فائزا بالخط الاولیٰ من مقام العبودیة الخالصه الی المقصد الاسنیٰ فی الآخرة والاولیٰ آمین آمین، آمین.

رقیمهٔ احقر بطرف برادر صاحب سلمه الله تعالیٰ حوالهٔ میان یونس کتابی الصاحب نموده شد و مبلغ نه روپیه بضربِ بلده تته النصف چهار وینم روپیه موصوف، نیز حواله میان یونس نموده شد و آن را بمجرد رسیدن آنجا در خدمتِ برادر صاحب جیو برساند در صورتی که اخوی صاحب قبلِ ورودِ این رقیمه از آنجا مرخص شده روانه شده باشند، پس آن صاحبِ خط و مبلغ نه روپیه تهتنی مزبور از میان یونس گرفته فائض شدند اگر اخوی صاحب هنوز در نزدیکی باشند خط و مبلغ رقوم بمعه یکی از تلامذه خود بآنها رسانیده خط و رسید مبلغ مرقوم طلبانیده در ضمن خط گرامی بطرف میان نجم الدین جیو در ککراله برسانند که انشاء الله آنها بتقیدِ بلیغ خواهد رسانید وحقائق خیریت وشفائ اخوی صاحب جیو آن صاحب در خط خود هم قلمی خواهند نمود و در اوقاتِ اجابتِ آیاتِ بدعای مستجابه یاد آوری نمودن لازم خواهند دانست ونیز اسلمه بفرزندانِ خود بر سانند، والسلام علیکم اولاً وآخراً و جمیع تلامیذ آنصاحب را اسلمه برسد.

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم نعمت الله]

مفاوضه مخدوم نعمت الله سلمه الله وغفرالله له لاسلافهٖ عن ما سلف

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضائل پناه کمالات انتباه مجموعه صفات سنیه و صحابات بهیه عواطف بشان قدوة الاخوان صاحبی و مکرمی میان عبدالله جیو سلمه الله تعالیٰ بعد اسلمه سنیه مشهود خاطر گرامی میدارد لله الحمد که حالات این طرف مقارن خیریت و مستوجب حمد الٰهی است خیریت و عافیت آن فضائل دستگاه مطلوب و مسئول مدتی است که اخبار خیریت و جمعیت خود را ننواشتند ازین سبب خاطر انتظار دارد لازم که برسیدن این خط حالات خیریت و عافیتِ خود و خیریتِ برخورداران قلمی نموده ارسال دارند که خاطر جمع گردد وآئنده بصحابت صادر و وارد خطوط مخبر خیریت را متعلق می نوشته باشند موجبِ جمعیت خاطر شده باشد والسلام علیکم وعلیٰ من لدیکم.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبدالرحمان]

مفاوضه شریفه ومراسلة اللطیفه لمولانا المعظم والحبر الفخیم قدوة العلماء واسوة الاحباء مولانا شیخ عبدالرحمن علیه الرحمة والغفران

بسم الله الرحمٰن الرحیم

بخدمت فیضدرجت مخدوم معظم مشفق مکرم فضائل وفواضل پناه کمالات وجلائل دستگاه مجموعه قوانین فضل وکمال ینبوعه اسالیب عز وجلال حقائق ومعارف آگاه اخوی بلا اشتباه میان عبدالله جیو سلمه الله تعالی وابقاه پیوسته از حوادثِ زمان وبلیاتِ دوران مصئون بوده قرین جمعیت باشند بعد تسلیمات وافیات وتحیات زاکیات شوق سمات بجا آورده مکشوف ضمیر منیر میدارد که احوال این جائ بعون الٰهی جل شانه مقرون بخیر است خیریت وسلامتی از بارگاهِ او تعالیٰ مطلوب است ما هو المرام آنکه سه عدد خطوط سامی که مفصلاً مرقوم فرموده بودند رسیدند واز آن حقیقت کما هی معلوم گشت وقبل وصول خطوط گرامی یک خط از طرف معاند دین شریف ومخالف بخدمت حضرت صاحب قبله مهربان فیض بخش فیض رسان مدظله العالی رسید آنرا بجنسه درین تودد نامه ملفوف نموده فرستاده شده آن را در مطالعه خود در آرند هر کسی آن کند لائق اوست وانشاء الله تعالی معاندان دین متین ومخالفانِ شرع مبین ضایع ازید گشت خاطر جمع دارند وجواب آن خط بطرف او قلمی نفرمودند بلک نوشت وخواند را بد آنصوب موقوف ساختند که آنچه کج رائی مقولات ظاهر مینماید همه کذاب است آن را اعتبار ندارند وحضرت صاحب مدظله از شنیدنِ این مقولات فاسده بسیار آزرده گشتند وشتر مهار را اعتبار نفرمایند ومقدمه شادی را بیشتر مفصلاً بصحابت ملاذی میان موسی قلمی شده امید که حاجی سمهبه جیونیز بخدمت رسیده این مقدمه شادی را مفروغ سازد در آن توقف نباید کرد وببرخورداران سعادت نشان میان عبدالسلام ومیان عبداللطیف وهمشیرهٔ محترمه آنها وغیره تمامی اهلِ بیت ومحبان حمیم ودوستان ومخلصان قدیم هر کسی از حال ما پرسان باشد هر یک را سلام شوق التیام مبلغ دارند والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته.

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبد الرحمان]

مفاوضه شریفه ایضًا مخدوم ومعظم ومشفق
مکرم مولانا الحبر الاعلم والقاری الافخم
الشیخ عبدالرحمن رحمه رب المستعان

بسم الله الرحمٰن الرحیم

بجناب فیض مآب فضائل وفواضل پناه کمالات وجلائل دستگاه جامع کمالات صوری ومعنوی منبع فیوضات کسبی ووهبی میان عبدالله صاحب جیو سلمه الله تعالی وعافاه سلامت باشند بعد مراسم تسلیمات ومکارم تحیات شوقِ سمات مکشوف ضمیر منیر میدارد که احوال اینجائی بعونِ الٰهی جل شانه مقرون بخیر است خیریت وسلامتی ذات مستجمع الحسنات از بارگاهِ او تعالی مطلوب است ما هو المرام آنکه حسب الامر عالی صلاحیت آثار حاجی سمهبه در حق متکاری در راه قصور نکرده جزاه الله تعالی خیر الجزاء وبتاریخ ۱۴ ماه شعبان المعظم باتمامی رفقای بسلامت رسیدیم خاطر جمیع باد و در باب مقدمهٔ شادی عاجزه محترمه سامی حسب الامر بخدمت حضرت قبله گاهی مدظله صلاح از طرف سامی عرض نموده شده ایشان نیز همین صلاح دادند و گفته اند که بزودی بکنند که آخر زمانه را بقائ نیست بنا بر آن بحاجی مذکور فهمانیده شده مشار الیه نیز صلاح همین داده وموسی را نیز فهمانیده شده اما او بسبب کثرت ادب وحجاب بسیار جرات ندارد ومیباید که این مقدمه شادی را بلا توقف در چند ماه انفصال فرمایند ودرین مقدمه بحاجی مذکور بطریق صلاح بر ذمه فقیر انداخته فرمایند انشاء الله تعالی از دعای خیر قصور نخواهد شد وبحاجی مشار الیه سلام نیز رسانید وبمحبان مخلصان میان بانون و گل محمد وغیرهما برادران او تمامی مردم رنگریزان ومخلصان وجماعتیان و کتابیان هر یک را سلام رسانند والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته از قلبة الدین والدنیا سلمه الله تعالی واخوی صاحبِ الا مناقب مدظله بخدمتِ عالی سلام شوق مبلغ باد وتمامی برخورداران سامی میان عبدالسلام جیو ومیان عبداللطیف جیو وهمشیره های ایشان وتمامی حویلی سامی اسلمه زاکیه وادعیه وافیه مبلغ دارند ودیگر حقائق را مفصلاً از میان موسیٰ معلوم فرمایند.

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبدالرحمان]

مفاوضه شریفه کریمه لطیفه حضرت مخدومی ومشفقی مخدوم عبدالرحمن علیه من ربه الرحمة والغفران

بسم الله الرحمٰن الرحیم

بخدمت فضائل وفواضل مرتبت جلائل وکمالات منزلت مجموعه قوانین فضل وکمال ینبوعه اسالیب عز وجل اخوت نشان شفقت عنوان مخدوم عبدالله صاحب جیو سلمه الله تعالی وابقاه از حوادثِ زمان مصئون بوده سلامت باشند بعد اسلمه زاکیه وادعیه وافیه مکشوف ضمیر منیر آنکه احوالِ این حدود مستوجب همت وشکر است خیریت وسلامتی آن اخوان پناه از بارگاه او تعالیٰ مطلوب ما هو المرام آنکه عجب تر عجب است که گاهی دو کلمه مشتمل بر تعزیت حضرت قبله گاهی پشت پناهی قدوة العلماء قدس الله سره ونور ضریحه بصحابت اخلاص نشان میان یونس کتابی یا بصحابتِ هر صادر و وارد قلمی ننمودند این معنی بشانِ شما لائق نبود بلک ازین سبب بعضی مردم بسیار هجو نمودند وازین طرف این چنین نوشتن خوب نبود اما حرف محبت ویگانگی دار گیر نمود لهٰذا بقید تحریر در آمد واز دعای خیر از زمرۂ فقیران را از گوشه خاطر یاد آوری میفرموده باشند وازین نیز قصور نیست ونخواهد شد وبرخورداران سعادت نشان قرتی العیون میان عبدالسلام جیو ومیان عبداللطیف جیو ودیگر محبین میان بانو وگل محمد وغیرهم مردم مخلصان پسر مرحوم محمد رنگریز ودیگر سائر محبین سلام سنت الاسلام مبلغ دارند والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته از اخوی صاحب والمناقب ذوی الفیض والمواهب سلمه الله تعالیٰ وبرخورداران سعادت نشان میان محمد ومیان ابراهیم اسلمه زاکیه مبلغ داشته اند از حاجی عبدالکریم کتابی سلام سنت الاسلام بخدمت سامی وسائر اولاد گرامی مبلغ ودر حق ایشان از دعای خیریت انتمای غافل نیستم ونخواهد شد امید که از آنطرف نیز تذکار بوده باشد. والسلام

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبدالرحمان]

مراسله مرغوبه ومفاوضه مطلوبه مشفقی مکرمی اخوی مخدوم عبدالرحمن صاحب والا مناقب

بسم الله الرحمٰن الرحیم

بخدمت فضائل وفواضل مرتبت کمالات وجلائل منزلت جامع کمالات صوری ومعنوی ینبوعه حسنات کسبی ووهبی الاخ فی الله الشیخ عبدالله سلمه الله تعالی وابقاه وحفظه وحماه پیوسته از شدائد آخر زمان مصئون بوده سلامت باشند بعد مراسم تسلیمات ومکارم تحیات شوق آیات که شیوهٔ اتحاد است مکشوف ضمیر منیر اند معاوضه سامی که از راه تلطف ومهربانی عنایت فرموده بودند در اسعد اوقات واشرف آنات رسید فرحت ما لا کلام بخشید وحسب الترقیم خطی بمهر حضرت قبله گاهی پشت پناهی مدظله العالی بطرف پیار محمد کوتوال در ماه کتب نوشته درین توددنامه ملفوف نموده امید که آن را از نظر اشرف گذرانیده بمشار الیه رسانیده کتب مذبور را ازو گرفته رسانند وفضیلت پناه اخوی دستگاه میان حاجی مخدوم محمد صادق جیو بتقدیرِ الٰهی در اوکهٖ باز افتاده اند ودر کمالِ شدت واضطراب اند تفحص نموده در خدمتگاری معزی الیه قصور نکنند که برادر ایشان فضائل وجلائل نشان میان مخدوم نعمت الله جیو بلکه جمیع زمرهٔ محبانِ ایشان ازین سبب در معرض تشتت وتردد بنهایت اند ولیکن بجز صبر هیچ چاره نیست لهذا بر کلمهٔ استرجاع اکتفا نموده بتمامی برخورداران نور چشمان سامی وغیره از فقیر وتمامی برخورداران وغیره سلام سنت الاسلام مبلغ دارند والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته از حضرت قبله گاهی مدظله العالی او از اخوی صاحب والا مناقب سلمه الله تعالی اسلمه متکاثره مبلغ باد. والسلام ثم السلام

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبدالرحمان]

مفاوضه حضرت مخدوم عبدالرحمن صاحب رحمه
الله تعالی بطرف اخوند محمد شفیع ساکن کوتیانه

بسم الله الرحمن الرحيم

بخدمت فیض منقبت فضائل وفواضل پناه کمالات وجلائل دستگاه حقائق ومعارف آگاه دقائق وعوارف انتباه مجموعه قوانین فضل و کمال ینبوعه اسالیب عز وجل اخوند محمد شفیع صاحب واخوی مکرم محب معظم جمیل الشیم فضیلت وکمالات نشان میان یار محمد صاحب سلمهم ربهم وعافاهم پیوسته علی الدوام قرین صحت وعافیت بوده سلامت باشند، بعد الوف سلام وصنوف تحیات ما لا کلام شوق التیام معروض خدمت لازم السعادت میدارد که از آن روزی که از آنصاحب وداع نموده شد خیلی امواج هم ونم وافواج حزن والم رُخ نما گردیده که شرح آن از حد متجاوز است و بعون الله تعالی بتاریخ بیست وششم ماه جمادی الثانی در قریه نریه بخدمت مخدوم معظم جمیل الشیم فضائل وفواضل نشان میان عبدالله صاحب باتمامی رفقاء رسیدیم وچند روز آنجا نزد مشار الیه سکونت گرفته بعده به دیهه خود روانه گشتیم خاطر فیض ماثر جمیع باد ومخدوم مشار الیه برای زیارت عالی در آنجا میرسند ونیز برای تحصیل بعضی کتب که در خزانه مرحوم میان حاجی نور محمد است امید که تاکیدِ اکید دانسته بلک اخوی صاحب میان یار محمد را همراه ایشان نموده آنچه از کتب مذکوره احتیاج دارند بوجه احسن خریده حواله ایشان فرمایند که احوال ملا علی که وارثِ حاجی مشار الیه گردیده به آن صاحب معلوم وهویدا است امید که درین باب تاکیدِ اکید دانسته در هر امری مرجوعه مشار الیه اعانتِ کما ینبغی چنان نمایند که اشد راضی گشته شکر گذاری ظاهر نماید که مشار الیه واجب الرعایت است، درین ماده از اندک نوشته بسیار معلوم فرمایند واز دعای خیریت انتمای غافل نسازند وازین طرف نیز قصور نیست ونخواهد شد. والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبد الرحمان]

مفاوضه مخدوم معظم جميل الشيم صاحب الفضل والكرم مولانا الشيخ عبدالرحمن سلمه الله تعالى اولاده من جميع الآفات والالم

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونستعينه ونصلى على رسوله محمد وآله وصحبه اجمعين

اما بعد بجناب فيض مآب فضائل وفواضل پناه كمالات وجلائل دستگاه حقائق ومعارف آگاه دقائق وعوارف انتباه ميان عبدالله جيو سلمه الله تعالى پيوسته از افاتِ زمان واعداى بى دينان مصئون باشند. بعد اسلمه زاكيه وادعيۀ وافيه شوق مشحون مكشوف ضمير منير ميدارد كه دو عدد خط سامى رسيدند مضمون آنها بوضوح انجاميدند وبر گفته اعداء ناهنجار خذلهم الله تعالى الىٰ دار القرار اعتبار نفرمايند، چرا كه سخنان دشمنان لا تعد ولا تحصى اند اعتبارى ندارد وخود ببارگاه حضرت حق جل شانه التجا دارند وتفويض سازند ودر دل خطره ندارند ودر حق سامى از دعاى خير وحفظ از شرِ اعداى كونين غافل نيستم ونخواهد شد خاطر جمع دارند وبخدمت فرزندان ارجمندان ميان عبدالسلام وميان عبداللطيف وفقهما ربهما لما يجب ويرضى وحاجى اسماعيل وميان موسىٰ وسائر آشنايان ومخلصان سلام شوق رسانند والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته از حضرت قبله گاهى پشت پناهى مدظله واخوى صاحب والا مناقب سلمه ربه اسلمه زاكيه وادعيه وافيه مبلغ باد ومخدوم محمد صادق جيو بتاريخ ۲۷ صفر ۱۱۷۲ بسلامت رسيده خاطر جمع دارند.

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبدالرحمان]

مفاوضه لطيف ومراسله شريف حضرت
مولانا وصنونا مخدوم عبدالرحمن القارى
صانه الله تعالى عما شانه وادام فضله وفيضانه

بسم الله الرحمٰن الرحيم

بخدمت فيض منقبت فضائل وفواضل پناه كمالات وجلائل دستگاه حقائق ومعارف آگاه دقائق وعوارف انتباه مخدوم ميان عبدالله صاحب جيو سلمه الله تعالى سلامت باشند.

بعد اسلمه صافيه وادعيه زاكيه شوق مشحونه مكشوفِ ضمير بيضا تنوير آنكه احوال اين حدود مستوجب حمد وشكر است خيريت وسلامتى ذات مستجمع الحسنات از بارگاه او تعالى مطلوب ما هو المرام آنكه مدتِ متمادى گذشته كه گاهى دو كلمه مشتمل بر خيريت ورسيد بوطن خود قلمى نفرمودند، باعث آن بجز عيش وعشرى ديگر امرى مبادا كه آن را قلمى فرمايند تا خاطر مطمئن گردد ونيز از دعاى خيريت انتماى غافل نيستم ونخواهد شد، خاطر مبارك جمع باد ومحب مكرم مخلص محترم آرندهٔ تودد نامه ميان جلال نام مردِ غريب ونيك خصال است بارادهٔ زيارت حرمين شريفين زادهما الله تعالى شرفًا وتعظيمًا وتكريمًا بخدمت سامى ميرسد اميد كه با او اعانت حسب المقدور فرموده بطرف ملا دوسه در بندر مندئى يا بطرف ديگر كه مناسب دانند سپرد فرمانيد كه اين معنى موجب اجر عظيم ومزيد دعا گوئى ورضامندى خواهد فرمود، بخدمت اولاد امجاد ثبتهم الله تعالى وفقهم لما يحب ويرضى الىٰ يوم التناد وسائر اهلِ حويلى ساميه وسائر آشنايان ومحبان هر يك را سلام ودعا مبلغ دارند، والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته از حضرت جامع الفضل والمواهب واخوى والا مناقب سلام شوق التيام مبلغ باد.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبدالرحمان]

مفاوضه مكرمه ومراسله مختومه جامع الفضل والكمالات منبع العلم والبركات مولانا الشيخ عبدالرحمن عليه الغفران

بسم الله الرحمٰن الرحيم

اخوى صاحب مهربان فيض بخش فيض رسان فضيلت وكمالات نشان مخدوم عبدالله صاحب جيو سلمه ربّه، پيوسته در حفظ وحمايت حضرت احديت جلّ شان محظوظ بوده سلامت باشند.

بعد اسلمه مسنونه معه اشواق مشحونه مكشوف وضمير منير آنكه بتاريخ ششم ماه شعبان المعظم باتمامى رفقاء بسلامت در ديره جام رسيديم واز جام كشتى گرفته بتاريخ نهم ماه مذكور در بندر ككراله لسلامت رسيديم وانشاء الله تعالىٰ يازدهم ماه مذكور ازينجا روانه بلده تته خواهد شد وبه كريم دنه چهچر مقدم قريه پكيارى كه آدم خاص كونئو جى است حاجى سمهيه وفقير با او در ماده سكونت سامى اتفاق نموده حاجى مشار اليه است وهر دهر جيو پسر جام اتفاقًا بهمراه پدر خود نزد فقير آمده بود او را هم خفيه فهمانيده شده حسب مصلحت حاجى مذكور وكريم دنه مذكور خاطر جمع دارند وباندرون حويلى وبرخورداران آنصاحب ميان عبدالسلام وميان عبداللطيف ونورچشمى مسماة رحيمه بائى وبانو وگل محمد وغيرهم من المحبين والمخلصين اسلمه زاكيه وادعيه وافيه مبلغ دارند. والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبدالرحمان و مخدوم عبداللیف]

مفاوضه شریفه ومراسله کریمه مخدومان
ومعظمان ومکرمان مخدوم عبدالرحمن
ومخدوم عبداللطیف غفرالله تعالی لهما

بسم الله الرحمٰن الرحیم

بخدمت اخوی صاحب والا مناقب فضائل وفواضل پناه کمالات وجلائل دستگاه جامع الکمالات منبع الفیوضات میان عبدالله جیو سلمه ربّه سلامت باشند، بعد اسلمه زاکیه وادعیه صافیه مکشوف ضمیر منیر آنکه احوالِ این حدود مستوجب حمد وشکر است خیریت وسلامتی آن برادر از درگاه او تعالیٰ شانه مطلوب ما هو المرام آنکه کتابی مستطاب مسمیٰ بذل القوه تصنیف تالیف حضرت والد مرحوم قدس سره ملاذ دوستان فضیلت نشان میان حاجی عبدالکریم بدستخط خود نوشته وجلد کنانیده حواله میان موسیٰ ومشار الیه بسیار تسلیمات مبلغ داشته وامیدوار دعا است وهنگام آمدنِ نسخه مسبع قصیده بوده وهمراه خود آرند ودرین ماده تاکید تمام دانند وبرخورداران سعادت نشان میان عبدالسلام جیو ومیان عبداللطیف جیو وحافظ عمر معذور وغیره رنگریزان وسائر محبان وجماعتیان میان بانون وگل محمد وغیره سلام مسنون مبلغ دارند. والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته وتمامی برخورداران تسلیمات فراوان مبلغ داشته اند.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبد الرحمان و مخدوم عبد اللیف]

مفاوضه شریفه مخدوم عبدالرحمن ومخدوم
عبداللطیف ایضًا غفر الله لهما ولا سلافهما

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضائل وفواضل پناه کمالات وجلائل دستگاه مجموعۂ مکارم محاسن اخلاق میان عبدالله صاحب جیو سلمه ربه تعالیٰ بعد اسلمه وافیه وتحیّه زاکیه مکشوف باد که درین وقت حقائق ومعارف آگاه دقائق وعوارف انتباه مجموعه دقائق کمالات ومراقی ینبوعه انهار مقامات ومعالی جامع الفضل والمجد والشرف شیخ عبدالاحد نقشبندی سرهندی مدظله العالی بدآن صوب مبارک تشریف می آرند امیدِ واثق که درباب استرضاءِ خاطر شریف خدام کرام ایشان چنانچه شیوۂ سامی است توجه تام ومراعات مالا کلام ملحوظ فرمایند در مداراتِ منزل وآنچه مناسب باشد ایشان را مسرور فرمایند که عین رضامندی وممنونی نام این ضعیفان است ومزید رضامندی شیخ معزیٰ الیه مثمرات خیرات ومبرات خواهد شد ونیز در باب ارکاب آنها در مراکب عازمه منزل مقصود سعی جمیل واهتمام بلیغ بر وجه اتم وابلغ بعمل آرند واز روی حکمت عملی پیش حاکمان آنجا اگر خدامت بزرگ معزی الیه کردند امید که این معنی نیز موجبِ رضا تام بزرگان عالیشان واین فقراء دعاگویان وممنونی تام ورضامندی تمام همه ها خواهد گردید درین ابواب هر چه نویسد کمتر است وچون مقرر است که لقمان حکیم را حکمت آموختن فائده ندارد درین تاکیدات بآن صاحبان که محض مساعی جمیله والطاف نبیله با این قسم بزرگان وغیره می نمایند تطویل نمودن در این باب از آنجمله است لهذا بر کلمۂ چند اکتفا نموده شد والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته اولاً وآخرًا باطنًا وظاهرًا، فرزند گرامی قدر سامی اسلمه زاکیه مطالعه نمایند ومخدوم نعمت الله تخمینًا در اوائل رجب این سال روانه به بندر شدند که بحرمین شریفین زادهما الله تعالی شرفا وتعظیما روانه میشوند آگاه باد.

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبداللطیف]

مفاوضه شریفه قدوة العلماء واسوة
الفضلاء النحریر صاحب التحریر والتقریر
مخدوم عبداللطیف غفر الله تعالی له

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضائل وفواضل پناه کمالات وجلائل دستگاه مجموعه مکارم محاسن اخلاق میان عبدالله صاحب جیو سلمه الله تعالی بعد اسلمه وافیه وتحیه زاکیه مکشوف ضمیر محبت تاثیر باد که محبت ومودت پناه میان عثمان بعزم زیارت حرمین شریفین زادهما الله سبحانه وتعالیٰ شرفًا وتعظیمًا وتکریمًا بخدمت گرامی میر سید امید واثق که آن را در مرکبی از مراکب راکب سازند تا بمنزل مقصود رسند وشرف اندوز گردد والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته اولاً وآخرًا وظاهرًا وباطنًا از جمیع برخورداران وکتابیان لا سیّمًا حاجی عبدالکریم جیو اسلمه وافیه وتحیه متکاثره مبلغ باد وبجمیع برخورداران گرامی وفرزندگان سامی اسلمه وافیه برسد.



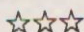
www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبداللطیف]

مفاوضه شریفه و مراسله منیفه مخدومی
مکرمی محترمی مخدوم عبداللطیف
غفر الله لــه وروّح الله روحــه

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضائل و فواضل پناه کمالات و جلائل دستگاه مجموعه بزرگیها ینبوعه خوبیها میان عبدالله جیو سلمه الله تعالی پیوسته از آفات زمان مصئون بوده سلامت باشند بعد اهدای اسلمهٔ وافیه و تحیه زاکیه مکشوف ضمیر منیر میدارد که مکتوب الطاف اسلوب رسید مرقوم بود که پنج خط فرستاده شده مهربانا! هیچ خط سوای این خط نرسید و خطی که بدست حاجی نور محمد کتابی سامی در سلک سابق دعاگو فرستاده بود جوابِ هم نرسیده گذشت آنچه گذشت امیدِ واثق که مطابق سعادت سامی تشریف ارزانی فرمایند اگر تصدیع نباشد والامعان وخیر وخیر عافیت برخوردار سعادت آثار میان محمد سلمه الله تعالی بسیار از بسیار درکار زودتر قلمی فرمایند که احسان ابدی است، واز ابتدای غره شعبان حال حاجی مذکور در حیدرآباد پیش دعاگو است امید که ازین ممزه بر وی راضی باشند واز حاجی مذکور اسلمه وافیه معروض باد وبه برخورداران سامی فضائل وفواضل پناهان اسلمه مشتاقانه موصول باد والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته.



www.maktabah.org

[مراسله شیخ عبداللطیف]

مفاوضه مخدوم معظم ومشفق مکرم مولانا الشیخ
مخدوم عبداللطیف نوّر الله ضریحه وبرد مضجعه

بسم الله الرحمٰن الرحیم

بخدمت فیضدرجت فضائل وکمالات دستگاه جلائل وفواضل انتباه حقائق ومعارف آگاه مخدوم میان عبدالله جیو سلمه الله تعالیٰ بعد اهدائ هدایا اسلمه وافیه وتحیه زاکیه مشهود خاطر عاطر باد که حالات این حدود بخیر است وخیریت سامی مطلوب ما هو المرام آنکه شوقِ ملاقات گرامی بحدّی است که در تحریر ماهون المطلوب نگنجد باز که چون تشریف سامی برای فاتحه خانی حضرت قدوة العلماء وزبدة الفضلاء حضرت والد صاحب مرحوم قدس الله سرّه وافاض علینا برّه تا الیوم هیچ نشده وباز بعضی امور که مخفیه موقوفه بر ذات گرامی است، لهٰذا نوشته می آید که سعی جمیل فرموده در اواخر رجب المرجب یا در اوائل شعبان المعظم تشریف آرند که این معنی موجب مزید ورضامندی دعاگویان محب العلماء خواهد بود واگر بخاطر شریف از تشریف آوردن ماند بنظر آید پس لا جرم خط بهجت نمط مفصلاً بدستِ میان نور محمد کتابی در ایام مذکوره مرسول دارند که احد الامرین در کار است والیاس احد الراحتین مقرر است واز دعاء خیر فراموش نفرموده باشند واز این جانب نیز در دعاگوئیها قصوری والسلام ورحمة الله وبرکاته بخدمت فرزندان والا شان اسلمه وافیه مبلغ باد از برخورداران میان محمد ومیان ابراهیم وغیرهما اسلمه اشواق آیه موصول باد مکرر آنکه در تشریف آوری بدین صوب در اوقاتِ مسطوره بهیچ وجه قصور نشود وموانع را از خیر مانعیت بعید ودور بهر نحو ساخته یک بار تشریف آرند که دعاگویان راضی خواهند شد لازم لازم لازم وضرور ضرور ضرور دانند والسلام.

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد بن مخدوم عبدالرحمان]

مفاوضه مرغوبه ومراسله مطلوبه نور چشمی
مخدوم محمد بن مخدوم عبدالرحمن بن
مخدوم محمد هاشم علیهم الرحمة
بسم الله الرحمٰن الرحیم
بیت
اگر بکوئ تو باشد مرا مجالِ وصول
رسد بدولتِ وصل تو کار ما بحصول

بخدمت والا درجت حضرت فضائل وفواضل پناه جلائل و کمالات دستگاه حقائق وعوارف انتباه آفتابِ آسمان فیض اشتباه حضرت مخدوم میان عبدالله جیو سلمه الله تعالی وعافا وحفظه وحماه وحیّاه واحیاه پیوسته محفوظ ومحظوظ بجمیع اولاده بوده بر دین قدیم مستقیم بوده باشند بعد اسلمه مسنونه شوقِ مافوق معروض رای مهر انجلای باد که عنایت الله نامی که از توجه تمامی در جواب دعا نامۀ سابق این احقر بصحابت میان قاسم کتابی مرحمت فرموده بودند در حین بهترین در بلده تته چهره وصول افروخته هر چند این مخلص عند الوصول در موضع حیدرآباد بوده چنانچه در خط احقر که از حیدرآباد بخدمت شریف مرسل داشته شده معلوم شده باشد لیکن حقائق همگی بعد رسیدن ببلده از آن مرحمت نامۀ گرامی معلوم گردیده مشفقا آنچه شمه از استیلائ مرض عادتی اخوت پناه عطوفت دستگاه مهربان والا شان میان عبدالسلام صاحب جیو بعد خیلی خلجان دل نموده باز چون که از ما بعد آن شرح شفا من جانب الله عز اسمه مفهوم گردیده موجب شکرانها ایزدی تعالیٰ که بعضی آن بموجب وسع بجا آورده شده گشته والحمدلله علی ذلک حمدًا کثیرًا شب وروز مستدعیم لاسیمًا بر مقبره حضرت حق مبارک قدس الله سره العزیز که ذاتِ والا صفات باجمیع توابع ولواحق خصوصًا اخوی میان عبدالسلام با خیریت وجمعیت وسلامتی مامون ومحفوظ باشند انه قریب مجیب واز رحلتِ دفتر گرامی بی بی مریم التی هی قرة عیوننا وعیون سامی خیلی غم والم رسیده و کذلک من انتقال حافظ ساجن غفرالله وارضاه اما چون هیچ چاره نیست بجز استرجاء نباید

www.maktabah.org

فتعزیکم لوفاة بنتکم تعزیة الاسلام فرحمها اللّٰہ وادخلها دار السلام واجرکم وکشف کرمکم واجمل صبرکم فی جمیع الایام ثم یا سیدی از توجهاتِ گرامی متوقعم که در اوقاتِ مبارکات فی الخلوات والجلوات از دعای خیر الدارین وصلاح النشأتین محو نفرموده باشند وتا دست دادن ملاقات خبر خیریت تفصیلاً مرقوم میفرموده باشند. ع

کز آن ما را هزاران شادمانی است

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

وامید واثق که حضرتِ فاعل حقیقی پردۂ مفارقت ما بین مرفوع گرداند لانّ القلب مشتاق الیکم کانّه محبوس لدیکم عسی اللّٰہ ان یجمع بیننا وبینکم والسلام علیکم وعلیٰ من لدیکم بخدمت اخوت پناهان عطوفت ومکرمت دستگاهان میان عبدالسلام صاحب ومیان عبداللطیف صاحب ونورچشمان راحت جان میان جمال محمد ومیان عبدالرحمن ومیان احمد وهمه زمره کتابیان اهلِ مسجد وبتمامی مخلصان ومحبان اسلمه زاکیه موصول باد وبرادران نور چشمی فضیلت شعار میان محمد اعظم ومیان محمد کریم ومیان فیض اللّٰہ وبرخورداری نورِ چشم میان محمد هاشم المعروف به خیر الدین بخدمت سامی وبجمیع فرزندان گرامی اسلمه معروض داشته اند.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد اعظم بن مخدوم عبدالرحمان]

مفاوضه مخدوم محمد اعظم بن مخدوم
عبدالرحمن علیهما الرحمة والغفران

بسم الله الرحمٰن الرحیم

مخدوم صاحب مهربان فیض بخش فیض رسان معدنِ کرم والاحسان مظهر الطافِ بیکران عمیم الامتنان صاحبی ام مخدوم میان عبدالله صاحب جیو سلمه ربّه پیوسته از حوادثِ زمان وزمانیان مامون ومحفوظ معه جمیع توابع باشد بعد از سلام سنت الاسلام واضح خاطر فیض ماثر میدارد که عنایت نامه جوابِ نیاز نامه برادر صاحب قبله مکان متضمن بر وصالِ مهجوران عزّ صدور یافته بود سرافراز وسر افتخار فرموده اند خدای تعالیٰ ذاتِ سامی را بمعه جمیع توابع ولواحق سلامت ودیر کاه دارد بمنّه وکمال کرمه هر چند اشتیاق کلی از میان صاحب قبله مکان که صبح و شام وظیفهٔ توجهات گرامی یاد میفرموده اند بر طرف نگردیده که بسبب تقریب فاتحه خوانی پیرزاده موضع کاتیار مرحوم مخدوم میان محمد نعیم تشریف فرموده بودند ازین سبب از شرفِ مطالعه عنایت نامهٔ آنحضرت محروم مانده انشاء الله تعالیٰ فقیر در عریضه نیاز نامه خود ملفوف نموده خواهد رسانند، خاطرِ مبارک ازین ممر جمع فرموده آئنده بدو کلمه خیریت وسلامتي خود تا حصول شرفِ مواصلت مسرور ومبتهج میفرموده باشند واز شنیدنِ مرض صاحبیم میان مخدوم عبدالسلام شنیده فاتحه خیریت برای دفع مرض اوشان خوانانیده امید که تا حال صحت وعافیت وتندرست شده باشد فکر مشار الیه بسیار است زودی حقیقت صحتِ اوشان قلمی فرمانید که نگرانی خاطر بر طرف گردد، واز واقعهٔ جانکاه همشیره بی بی مریم مرحومه وحافظ ساجن مدّاح بسیار افسوس روئداده لیکن از قضای الٰهی چاره نیست رضینا بقضاء الله تعالیٰ بجز صبر ورضا هرگز هرگز دیگر خیال بخاطرِ مبارک نرسانند.

اگر صد سال مانی در یکی روز
ببـاید رفت زین کاخ دل افروز

www.maktabah.org

ص

"عرفی" اگر بگریه میسر شدی وصال
صد سال میتوان بتمنا گریستن

ص

آنکس که اولش عدم و آخرش فنا ست
در حقِ او گمان ثباتِ بقا خطا ست

خدائ تعالیٰ بفضل و کرم خویش آنها را مرحوم مغفور رحمت خود نماید وسایهٔ آنحضرت بر فرقِ مردم توابع کم نکند بحرمة النون والصاد وحمائل فرمائش حواله محمد قاسم حسب الامر نموده شد، رسیدنِ آن زودی قلمی فرمایند وبخدمت برادران صاحبان مخدوم میان عبدالسلام جیو ومخدوم میان عبداللطیف جیو ومخدوم جمال محمد جیو ومیان مخدوم عبدالرحمن جیو ومیان مخدوم احمد جیو سلام عرض است ودر خدمت جمیع مستورات از فقیر وسائر مستورات اهلِ حویلی این جانب دعوات بصد شوق مبلغ باد مکرر آنکه این مخلصانِ خود هارا مخلص محض تصور نموده در اوقاتِ نماز و وظائف وزیارتِ اهل قبور هرگز از دعا خیر فراموش خاطر مبارک نفرمایند که زمانه اخیر است والسلام علیکم وعلیٰ من لدیکم.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد باقر]

مفاوضه شریفهٔ مخدوم محمد باقر علیه الرحمة و الغفران

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لولیّه و الصلوٰة علی نبیّه و علی آله و اصحابه المتادبین بآدابه اما بعد ذات عالی مقدار و الا صفات آن مقتدای سالکانِ مسالکِ دین و یقین نقا و صلحاء زمان مجموعة الفضائل محمودة الخصائل میان عبدالله جیو سلمه ربّه همواره بر وسادهٔ برتری و سجاده سروری متمکن بوده و کام روائی جمهور امت و انتظام بخش مهام ملت باد بحرمة النبی العربی و آله الامجاد از کمترین مخلصان عقیدت آگین فقیر محمد باقر بعد تبلیغ لوازم تسلیم و تقدیم آداب تعظیم معروض خدمت فیض درجت آنکه مفاوضه گرامی که از کمالِ کرم و مهربانی مشتمل بر مشورت تشریف فرمودند این جائ از آزار دلی و پر ملک کافران و مشعر بر سوال چند مسئله بهمره هدیه سامی پرتو ورود ساخت ملاذ من تشریف فرمودن آن اسوة الانبیاء درین جاویک جابودن باقی انفاسِ عمر بآن قرة العیون مشتاقان امری است که خواهش این نیازمندان بدرگاهِ مجیب الدعوات همین است حق تعالیٰ آن مشفق را از ملکِ بیدینان که فی الحقیقت سجن اهلِ دین است خلاصی بخشیده آرزوئ این مشتاقان بدرجه اجابت رسانیده اقامت یک جائی باهم نصیب کناد. بیت

عمرت دراز باد که تا دورِ مشتری
ما از تو برخوریم تو از عمر بر خوری

و آنچه مرقوم فرموده بودند که اگر چنین جائی خالی در شهر بدست آید که در وی بوجهی اوقات گذاری شود بنویسند. مکرما سلامت حالت گذران در شهر چنانچه یومنا مردم میگذرد بر اتصاحب نیک روشن است اما بموجب کریمه وما من دابة فی الارض الا علی الله رزقها اوقات گذاری بر هیچ کس بند نیست خصوصًا بر آن صاحب اهل الله که تقوی شما بموجب کریما ولو انهم آمنوا واتقوا لفتحنا علیهم برکات من السماء کلید افتتاح خیرات و فتوحات است اما جائ خالی هر چند حالی بدست موجود نیست لیکن بعد تشریف فرمودن آن صاحب انشاء الله

www.maktabah.org

تعالی هرجای شما است. ع

صدر هر جا که نشیند همه جا محترم است

وعزم نمودن حرمین شریفین زادهما الله تعالی شرفًا وتعظیمًا وتکریمًا که سعادتِ هر دو جهان همون جا است امری است که مسئول ومطلوب مشتاقان جمال محمدی علیه افضل الصلواة واشرف التسلیم شب وروز همین است او تعالی شانه قادر است که شما را وما را باین سعادت ابدی فائز گرداناد بحرمت النبی العربی وآله الامجاد ومسئله دست برجبه نهادن وقت سلام ومسئله چشمهٔ آب چنانکه چنانچه مرقوم فرمودند ومسئله رخصت ادای صلوٰة جمعه از کافران گرفتن که مرقوم فرموده بودند، جواب این هرسه مسئله بر فهم این فقیر همان است که حضرت استاذی وملاذی قبلة المکان وحید العصر والآوان مخدومی مخدوم ضیاء الدین جیو مدظله در رقعه خود ملفوف فرموده فقیر در خدمت ایشان در وقت نوشتن اجوبه مسائل مسائلِ مذکوره اتفاقًا حاضر بود ایشان از راه شفقت همه جوابها با فقیر حل کرده مینوشتند، لهٰذا این کمترین باز نبوشتن جواب آنها متعرض نشده وجواب مسئله تسبیحات رکوع وسجود زیاده از سه بار گفتن این است که در فرض اگر امام باشد زیاده از سه تسبیح نکند مگر برضاء جماعت ودر نفل وسنت منفرد را تسبیحات زیاده از سه گفتن مستحب است ودر قومه سمع الله لمن حمده اللهم ربنا لک الحمد حمدًا کثیرًا طیبًا مبارکًا فیه کما یحب ربنا ویرضی در جلسه رب اغفرلی سه بار ویا رب اغفرلی وارحمنی وعافنی وارزقنی واجیرنی این الفاظ گفتن در سنت ونفل جائز است ودر فرض مکروه است مگر لفظ رب اغفرلی وارحمنی فقط ما بین السجدتین که آن در فرض ونفل باید گفت امید که این دعاگوئی خود را تا حصول ملاقاتِ جسمانی از توجهات دعوات که در خدمت روبرو معروض نموده بودم محو واز ارسال عنایت نامجات مشتمل بر اخبار خیریت آثار منسی نفرمایند واز زبان اخوی میان عبدالرحیم احتیاج مُهر اسمی برای آن صاحب شنیده شد چون مُهر کند مشهور درینجا یک شخص است وتغافل او موجب مهلت چند روز شد باین عزیزان همراه نیاز نامه مُهر مذکور نرسید انشاء الله تعالی متعاقب مُهر برکفیت مُهر مخدومی معظم میان مخدوم محمد هاشم جیو مدظله العالی درست کنانیده بدستِ کسی معتمد ارسال خواهد داشت. والسلام

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد باقر]

مفاوضه شریفه ومراسله لطیفه مخدوم
محمد باقر جیو نور الله مرقده وبرد مضجعه
بسم الله الرحمٰن الرحیم

الله تعالیٰ ذات فائض البرکات مجمع کمالات مشفقی ومکرمی صاحبیم حضرت میان عبدالله جیو سلمه ربه را در حفظ وحمایت خویش باجمیع توابع ولواحق محفوظ ومصئون داشته بر اعدای ضورت ومعنی مظفر ومنصور دارد بحرمة النبی العربی وآله الامجاد از جانب مشتاق لقای کمترین معتقدان فقیر محمد باقر از تسلیمات وافیات وتحیات زاکیات معروض آنکه عنایت نامه مشتمل بر کیفیت شمه از شرارتهای معاندان باسرفراز نامه سادات کرام اخلاصگان آلِ حضرت سید الانام علیه وعلی آله افضل الصلوٰة واشرف السلام اعنی حضرت سید امام شاه جیو وحضرت سید احمد شاه جیو زادهما الله عزًا وشرفًا وقبولاً ومخدومی ومکرمی ذی العز والاحترام زبدة الفضلاء العظام عمدة العلماء الکرام صاحبیم میان نور محمد صاحب جیو دام مجده پرتوِ ورود انداخت من که باشم له بخاطر عاطر این چنین عالی گهران بگذرم اما بوساطتِ توجهات بلا نهایات آن مشفق اشفق بحکم آنکه المکتوب نصف الملاقات گوئیا بحقیقت ملاقات منشا سعادات این بزرگواران مشرف شدم ودر باب مقدمه مرقومه این عاجز افتاده بیت الاحزان را بجز استغاثه واستضار از درگاه بی اشباه حضرت سید الانبیاء ناصر الضعفاء والغرباء هیچ ملجاء وملاذی نیست وفی الحقیقت هر چه هست عون ونصرت آنجناب است صلوات الله وسلامه علیه.

ومن یکن برسول الله نصرته
ان تلقه الاسد فی آجامها تجم

انشاء الله تعالیٰ اثر استغاثه این دعاگوئ کمترین نیازمندان غریب بظهور خواهد پیوست وخطوطِ بزرگان شهر که طلبانیدند همراه حاجی صاحب است امید که موثر شوند والله معکم اینما کنتم وهو المستعان وعلیه التکلان والسلام علیکم اولاً وآخرًا وظاهرًا وباطنًا.

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد باقر]

مفاوضه شریفه لطیفه حضرت مخدوم محمد
باقر صاحب ایضًا علیه الرحمة والغفران

بسم الله الرحمٰن الرحیم

در خدمت فیض درجت مخدوم باعنایت صاحب فضل وسخاوت زبدة الاتقیاء وسلالة الاصفیا صاحبیم مشفقی مکرمی میان عبدالله جیو ام مجده از جانب مشتاق سراپا اشتیاق تراب اقدام الصالحین اوضع من التراب واخضع من الذباب کمترین محمد باقر بعد از تسلیمات نیاز آیاتِ بی غایات مشهودضمیر منیر فیض تنویر آنکه احوال این کثیر الاختلال بکرم ایزد متعال موجبِ حمد ومستوجب شکر است وخیریت وسلامتی وحفظ وناموسِ دارین وایمنی از شر اعدای کونین بر ای آن ستون دین متین مع توابع ولواحق از درگاه مجیب الدعوت مطلوب ومسئول استِ عنایت نامه گرامی که از کمال کرم ومهربانی مع نه گز کرپاس آنجای بدست دوست صادق میان پیر محمد ارسال فرمودند پر تو ورود انداخت مزید نشاط وباعثِ کثرتِ انبساط گردید. بیت

من که باشم که بر آن خاطرِ عاطر گذرم
لطفها میکنی ای خاکِ درت تاج سرم

او تعالیٰ شانه بکرِ عمیم خویش قبول فرموده مثوبات آن بروح کریم والد بزرگواران مشفق حمیم عنایت فرماید وادعیه این خاکسار در حق آن بزرگوار غفران شعار موجب مزید درجات وترقیات مدارج علیا گرداناد انه علی ذلک قدیر وبالاجابة جدیر چنانچه این کمترین دعوات خوبهایٔ دارین وحفظ از شرارتِ اعدا ظاهری وباطنی برای آنصاحب وردِ زبان است آن مشفق نیز این دعاگوی را ازین قسم دعاها منسی نخواهند فرمود وتادست داد ملاقات حیات مساوات بارسال عنایت نامجات امید که بهمین وتیره یاد فرما باشند ونگین اسمی بموجب نوشته گرامی کندانیده حوالهٔ میان پیر محمد جیو نموده شد امید که خدمت فیض درجت پسند افتد وبهمین وتیره گاهی بفرمائشی که ازینجا

www.maktabah.org

مطلوب شود باین مشتاق ممتاز میفرموده باشند والسلام علیکم اولاً وآخرًا وظاهرًا وباطنًا صانکم الله تعالی وحفظکم من اعداء الدنیا والدین معنا ومع جمیع المسلمین آمین آمین ودر خدمت قرتی العیون سلالتی الاتقاء میان عبدالسلام جیو ومیان محمد جیو زید عمرهما وبقائهما وصلاحهما ازین مشتاق دیده بوسیها بهزار دعوات معروض باد ودر خدمت کتابیانِ مدرسه واهل مسجد ازین کمترین تسلیمات معروض باد.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم محمد زمان ساکن لواری]

مفاوضه شریفه حضرت مخدومی مرشد
طریقه نقشبندیه مولانا العارف بالله حضرت
مخدوم محمد زمان ساکن قریه لنهاری
قدس الله سره ونوّر مرقده وبرد مضجعه

بسم الله الرحمٰن الرحیم

صلاحیت نشان فقاهیت عنوان فضائل پناه جلائل دستگاه میان عبدالله سلامت بعد اسلمه مسنونه واضح خاطر اخلاص مظاهر آنکه صحیفه مکتوبه شما ازهرطرح نظرش فوائح اشتیاق وروائح اذواق بمشام خاطر مشموم میشد چهرهٔ ورود برا فروخت واز مطالعه اش در مواد اخلاص افزود وصلاحیت نشانا بمقتضای اتحاد وقوه قدیم ما را نیز اشواق واذواق در تزائد است، چنانچه گفته اند القلب یهدی الی القلب. بیت

دل را بدل رهی ست درین گنبذی سپهر
از سوی کینه کینه واز سوی مهر مهر
ع ای من غلام آنکه دلش بازبان یکی

لازم که در روابط دوستی زیاده از سابق کوشند وما را در باره خود وفرزندان و وابستگان خود متوجه ودعاگو شناسند وببرخورداران خود سلام رسانند باقی اجوبه مقولات محوله آرنده بدو پرداخته شد بمعرض تبیان خواهد آورد، زیاده چه طرازد. والسلام

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم نجم الدين و مخدوم عبدالصمد]

مفاوضه شريفه ميان مخدوم نجم الدين وميان
مخدوم عبدالصمد بسبب تعزيت استاذى زبدة
العارفين وقدوة الواصلين مولانا مخدوم محمد
هاشم قدس الله سره العزيز بطرف مخدوم
عبدالرحمن ومخدوم عبداللطيف نور الله
مرقدهما وبرّد مضجعهما قلمى فرموده بودند

بسم الله الرحمٰن الرحيم

فضائل وفواضل پناهان جلائل وكمالات دستگاهان حقائق ومعارف آگاهان جوامع كمالاتِ انسانيه مجامع فيوضات دينيّه ينابيع محاسن شرعيه متّكاء مخلصان درين دوران مخدومان معظمان مشفقان مكرمان فياضان فيض رسانان حضرت حاجى مخدوم ميان عبدالرحمن جيو وحضرت مخدوم ميان عبداللطيف جيو سلمهما الله تعالىٰ سلامةً دائمةً واخلفهما الله تعالى من سلفهما الكريم اخلافًا حسنًا آمين، مخلصان حميمى ومحبان قديمى داعيان بالخير فقير نجم الدين ونيازمند عبدالصمد مراسمِ تسليمات وافيات ولوازم استكانت وضراعات بجا آورده از فراق حضرت مخدوم مبرور ناله وزاريها ميكنند ونجدمتهائ گرامى اطلاع اين هجران بدين وجه مينمايد كه از استماع خبر وحشت اثر واقعهٔ جان گداز ارتحال از دار الزوال بدار الوصال حضرت خدام ذى العز والاحترام زبدهٔ علماء راسخين وقدوة فقهاء عارفين كه بانى دين متين ومؤسس قواعدِ شريعت سيد المرسلين عليه افضل الصلوٰة واشرف السلام من الاولين والآخرين الىٰ يوم الدين ومتكاء حصول مارب ومقاصد دارين اين مخلصان بود معوبات الوفِ حسرات ومات تاسفات كه شامل حال اين معتقدان گرديده وغموم وهموم كه لاحق زمرهٔ اهل اسلام شده عشرى عشيران در قرطاس اوهن الاساس گنجائش پذير نيست واين زمان اخير كه محل نزول صعوبات كثير است بوجود مسعود آن ذات مجمع مكارم وجود تازه وخورم مينمود وخوفِ وصول مضرات دوران بيمن انفاس متبرك كه اوشان كم ميبود، درين

www.maktabah.org

ولا گویا بر وفق مساواتِ اعمال مایان این نعمتِ عظمیٰ که چشمۂ فیوض علیا بودند از میان برداشتند ودر جوارِ رحمت ایزدی پیوستند ومخلصان خود را مهجور وآواره گذاشتند اللهم لا تواخذنا بسیئاتِ اعمالنا وچون مرهم این جراحت مفارقت بجز صبر وسکوت ندیدیم لاچار لاچار بعروۃ وثقیٰ مصابرت بلا چنگ درزده بکلمه استرجاع اشتغال افتاد انا لله وانا الیه راجعون امید که آن مخدومان نیز در بلیۂ عظمیٰ که در حق هر متوحد قیامتِ کبریٰ توان گفت خصلت مصابرت وشکیبائی بموجب منطوقه مصدوقه کریمه انما یوفی الصابرون اجرهم بغیر حساب مترقب اجر عظیم وثواب فخیم از درگاه رب کریم داشتند اجرکم الله مصیبتکم هٰذا وجزاکم الله تعالیٰ جزاؤها جزاء او فی اجرًا که خلعتِ حیاتِ جسمانی مستعار است وهرحی را آخر عبور ازین راه در پیش است.

ولـو کـان انسـان یـدوم حیـاتـه

لـمـا مـات خیر الـمرسلین محـمـدًا

صلی الله علیه وسلم واین مخلصان را همه مخلصان جناب خویش تصور فرموده بطریق حضرت مخدوم معظم مرحوم بذلِ تفقدات قلبی وتوجهات باطنی فرموده باشند که الله تعالی آن مخدوم اعظم مغفور را غریق رحمت خود گرد اناد. اللهم نور مرقده وبرد مضجعه وطهر مقبرته واوصلنا برکةً من برکاته آمین وآن مهربان را بر جاده شریعتِ غرّا مستقیم گردانیده مظاهر افاده علوم دینی کناد آمین یا رب العالمین ومرجو مخلصان همین است که در اوقاتِ متبرکات از دعوات خیریت دارین وجمعیت نشاتین فراموش نفرموده باشند زیاده چه بر طرازد والسلام ثم السلام.



www.maktabah.org

[مراسله مخدوم نجم الدین]

مفاوضه متبرکه فضائل وجلائل پناه
مخدوم نجم الدین غفر الله له ولاولاده

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضائل وفواضل پناه خلت ویکجهتی انتباه محبی بلا اشتباه میان عبدالله سلمه ربه بعد سلام سنتِ سنیّهٔ اسلام مشهود آنکه بورودِ مفاوضه بهجت عمامه محتویه بر تقلیل سیلِ نمائق واداد بآن طرف مسرت افزود ومانعش بجز تیسر سارد و وارد جهت قسمت مسکن در جزیره منزویه بیخوی دیگر متصور مباد وکشش وخواهش خاطر پیش از آن طرف است که القلوب مع القلوب واقع است وچون قواعدِ اتحاد معنوی محتاج برسمیات صوری نیست شاید که خاطرِ خود ازین ممر مستجمع داشته ونظر بر عدم توصیلِ نامجات نانداخته وتاسیس قوانین یگانکی باطنی اخبار خیریت آیات مطمئن ومسرور مینموده باشند واز دعای خیر فراموش نیستند واز ادعیاتِ متبرکه منسی نسازند که دورِ آخر محدثِ حوادث است، وآرنده غلامی نام ظاهر ساخته که مجموعه مطلوبه ایشان است وقیمتش من خواهم داد اگر پیدا آید لیکن از تسمیه مجموعه معلوم نشد که مجموعه مذکوره از مجموعه کدام است لهٰذا در تفحص آن مبالغه نرفت زیر آنکه تفتیش شیء بی تعین اسمش محال بنا بر قلمی میگرود که اگر مقوله قائل مذکوره مقرون بصدق بوده باشد ومجموعه مذکوره مطلوبه ومرغوبه آن محب بود اسم آن مفصل برنگارند. والسلام ثم السلام

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم نجم الدین و مخدوم عبدالصمد]

مفاوضه مرغوبه مخدوم میان نجم الدین و مخدوم
میان عبدالصمد غفرالله لهما ولاسلافهما

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضیلت و کمالات پناه خلت واتحاد انتباه جامع محاسن صوری ومعنوی میان عبدالله جیو سلمه ربه از مشتاق نجم الدین عبدالصمد بعد اسلمه وافیه وداعیهٔ کافیه لائح ضمیر منیر گردانیده بمقصد میپردازد صحیفه شریفه که بعد از مدت مدید وعهد بعید مرسول بود رسید، مطالعه آن افوده مشتاقه را اطمینان بخشید، چون رابطه یگانگی فیما بین این خیر خواهان وآن فضائل نشان از حضرات سلفاء قدما وجانبین مربوط است، پس لازم آنست که مراتب مسطوره دل نشین داشته متواتر بترقیم خیریت نابغات مشعره علفیات موالات افزا میشده باشند که المکتوب نصف الملاقات وارد است، بلک اصحاب وَلا آنرا بمنزل تام متصور نموده اند وصلاحیت شعر آرنده عبدالخالق صاحب جهت علی رنوخ غلّه درینجا حواله کهنو میمن نساخته چنانچه انشاء الله تعالی بالمواجه مفهوم خواهد ساخت ودرین اوانه اخیر که موردِ حادثات بیغایات است از داعیات مامونی ومصئونی نکبات منسی نخواهند فرمود. والسلام علیکم اولا وآخرًا وظاهرًا وباطنًا.

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبدالصمد]

مفاوضه شریفه مولانا واخینا مخدوم
عبدالصمد غفر الله له الواحد الاحد

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضائل وفواضل پناه جلائل وکمالات دستگاه حقائق ومعارف آگاه مشفقی مکرمی میان عبدالله سلمه الله تعالی ازینجانب فقیر عبدالصمد عفیه الله الاحد بعد اسلمه وافیه وادعیه زاکیه که بهین شیوه محبان صافی نهاد است مشهود خاطر اشفاق ماثر آنکه مکتوب شفقت اسلوب مشتمل بر اطلاعِ کیفیت کلفت انگیز سقم ومرض معاندان وحید الدهر وفرید العصر مخدومی مشفقی مخدوم میان محمد صادق جیو شفاهم الله تعالی شفاء کاملاً وصانهم الله عما شانهم صیانةً وافیةً بعد از مدتِ مدید وعهدِ بعید مرسول داشته بودند ورود نمود بدآنچه مرقوم بود درجه مفهومیت یافت الله تعالیٰ در عمر واقبال آن مخدوم بزرگوارِ زمان غواص بحرِ عرفان سلمهم الله تعالی افزایش وتزائد کناد وآن محب مشفق را نیز از مکائدِ جهان ناهنجار وبد اندیشهائ فسده بد کردار در کنفِ حمایت خویش مصئون ومحروس دارد بالنبی ﷺ وآله الامجاد وچون این زمان اخیر جای نزول صعوباتِ کثیرات لازم بلک واجب که ما را نیز از دعای خیریت دارین وجمعیت نشأتین فراموش نفرموده باشند وگاهی بدو کلمه مشعره خبر خیریت یاد فرما باشند که باعثِ اطمینان قلوب احباب همان است واخوی صاحب والا مناقب مدظلهم الله تعالی در حینِ ورود نمیقه گرامی بجانب بیرونات متوجه بودند واخوی اعزّی میان جمال الدین وعموی میان لقمان وسائر اعزه این جای بتسلیمات مصدع اند ودر خدمت سراسر سعادت مخدوم معظم مشفق مکرم مجموعه قوانین فضل وکرم حاوی الفرع والاصول جامع المنقول والمعقول مخدوم میان محمد صادق جیو سلمهم الله تعالیٰ سلامةً دائمةً تسلیماتِ وافیات وادعیاتِ بلا نهایات مطلع فرمایند. والسلام

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم عبدالصمد]

مفاوضه شریفه‌مخدوم میان عبدالصمد
صاحب سلمه الله تعالی الواحد الاحد

بسم الله الرحمٰن الرحیم

فضائل وفواضل پناه جلائل وکمالات دستگاه حقائق ومعارف آگاه دقائق وعوارف اکتناه غواص بحرِ عرفان مخدوم میان عبدالله جیو سلمه ربه بعد اسلمه وافیه وادعیه زاکیه مکشوف ضمیر منیر مهر تنویر آنکه مدت است که حقائق صحت وسلامتی ذاتِ خجسته صفات نرسیده، موانع آن بجز کمالِ اشتغال بامور علمِ دینی امری دیگر مباد از آنجا که وقت تنهائ است وزمان آخیر که در آن حدثانِ حوادث وبلایا کثیر است از مکارم توجهاتِ بزرگان امید آنست که در خلا وملا از دعای خیریتِ دارین وجمعیت نشأتین فراموش نفرموده باشند واحیانًا به مخبرات اخبار خیر آثار یاد فرما باشند وبر اولاد وابناء آن صاحب وفرزندان گرامی بجامع الفضل والمناقب خصوصًا میان عبداللطیف جیو سلمه ربّه که بیرخصت رفته این وجمیع تلامیذه وبزرگان آنجا سلام شوق رسانند از خدمت هر همه استدعاء دعا است. والسلام والاکرام

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله شیخ گل محمد]

مفاوضه محب خاص صادق الاخلاص مودت
ومحبت اختصاص شیخ گل محمد ذوالاعتقاد
ایلچی صاحب سجاده بغداد سلمه الله تعالیٰ

بسم الله الرحمٰن الرحیم

مولوی معظم مشفق مکرم مخدوم محترم مشفق عمیم الکرم سیدنا ومولانا میان عبدالله صاحب جیو سلمه الله تعالیٰ السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته بعد از تقدیم آداب اخلاص که بهین شیوهٔ مخلصان قدیم الاختصاص است، مشهود بضمیر منیر باد، مفاوضه شریفه ورودِ مکرمت فرمود وحقیقت مندرجه سمتِ ایضاح بخشید سلمکم الله تعالیٰ سلامةً دائمة الیٰ یوم القیامة آنچه از حقائق مخفیه ایمای رفته بود بچشم هرچه در بغداد فدای سر خلیفه خاطر عاطر بجمیع وجوه مطمئن باد تطویلِ عبارت را منحصر بر تکلف دانست مصدع باین وآن نشد دعای فرسانید که حق جل وعلا بخیریت وعافیت بمنزل مقصود رساناد وکامیاب بمطالب دلخواه گرداناد خیر الکلام ماقلّ ودلّ واز بنده بجز این که السعی منی والاتمام من الله تعالیٰ زیاده جرات ندارد والسلام علیکم وعلیٰ من لدیکم اولاً وآخرًا وظاهرًا وباطنًا.

☆☆☆

www.maktabah.org

[مراسله مولف این کتاب بطرف یکی ازآحبه کرام]

مراسله بنده ضعیف مؤلف این کتاب طمین
اصلح الله تعالیٰ شانه بطرف یکی از احبّه کرام
برای امتناعِ اشعار ولا یعنی کلام که اغلب در
مفاوضات ومراسلات قلمی مینمودند در آن
القاب مدح وتعریف در حق این نحیف
متجاوز از حد میفرمودند غفر الله له

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله وحده والصلوٰة والسلام علیٰ من لا یلی بعده وعلیٰ آلهٖ وصحبه الذی اوتوا مجده.

اما بعد! فضائل وجلائل پناه فواضل کمالات دستگاه حمیده خصال پسندیده مقال مجموعه مکارم اخلاق ومحامدِ اوصاف میان عبدالله صاحب جیو ساکن دیره جام سلمه الرب السلام من جمیع الآفات وما یلام پیوسته برجادهٔ اتحاد ویگانگی متمکن بوده ودستکام باشند میثاق الخدمت محب العلماء فقیر عبدالله ساکن بلده نلیه فی بلاد الکچ الوف الوف تسلیمات وهنوف وصنوف دعوات معروض الخدمت میدارد وبعد از اشتیاق ملاقات بهجت سمات مشهود خاطر محبت ماثر آنکه مودت نامه وشفقت شمامه که از راهِ کمال کرم ومهربانی اصدار فرموده بودند در عین انتظار پرتوِ وصول انداخت واز فحوای کلام آن جهان جهان خوش وقتیها ارزانی داشت، میخواست که بمقتضای آیه کریمه واذا حییتم بتحیةٍ فحیوا باحسن منها ادای جواب باصواب نماید وردّ سلام بعزت واحترام که شیوهٔ اهلِ اسلام است از ذمهٔ خود ساقط گرداند اما آنچه ملالت واضطراب بر خاطر این اوضع من التراب بود بسبب مفارقت والد بزرگوار ورحلت وانتقال ازین دار آن عالی مقدار بجوار حضرت وپروردگار از آن اینقدر توفیق رفیق نمیشد که خود را از بهر خاطرِ عاطر بدو کلمهٔ نیاز یاد داده آید لا سیّما چون از غیقه سامی وصحیفه گرامی چنین معلوم گردید که آنچه مفارقت کیش نیک اندیش سابقًا بطرفِ

www.maktabah.org

برخوردار سعادت اطوار میان محمد حسین جیو ومیان فقیر محمد جیو چیزی در باب امتناع آوردن از شعر لا یعنی گفتن مرقوم نموده بود از آن خاطرِ عاطر آنحضرت را نوعی رنجیده گی ازین جانب حاصل گردید، بنا بر آن چند دلائل عقلیه ونقلیه در حکمِ جواز شعر گفتن در نمیقه انیقه خود بطرف اشارت قلمی فرمودند، بلک مفصلاً رجحان جواز آن را در حیطۂ تحریر آوردند، لهٰذا این داعی الخیر ازین سبب مدتی مستغفر بوده در جوابِ نمیقه سامی ومفاوضۂ گرامی جرأت وجسارت نمی نمود اما چون محب قدیمی ومودت صمیمی دارگیر شد لا جرم پاسِ خاطرِ گرامی را واجب الاحترام دانسته ازین مراتب اغماض نموده بر طبقِ مضمون مقوله اخوک من خذرک وعدوک من مدحک عمل ساخته خود را اظهار مقدمات نفس الامریه معارض نمی دارد، ولهٰذا مصدع اوقات شریفه می گردد که آنچه آن صاحبِ مهربان والا مناقب در حکم جواز شعر گفتن چند دلائل وبراهین از مشائخ متقدمین مرقوم فرموده بودند، یقین اما آن حکم جواز شاملِ حال صفت وثناء حضرت باری تعالیٰ است وهم بنعمت حضرت سید المرسلین ﷺ ویا برائ نصرت دین متین است، نه آنکه صفت هر حجر ومدر وشجر وثمر وزید وعمر ازین قبیله است مع ذٰلک حقائق ومعارف ایشان موقوف بحالِ خود است زیر آنکه حقائق واحوال ومواجیه مشایخ کرام بر آن وجهی که تقریر کرده شد مسلم است، اما مسئله این فقه است سخن در وی از راهِ دلیل وقیاس رود کافی است درین باب آنچه صاحبِ مفاتیح الجنان ومطالب المؤمنین در کتب مذکورین فرموده اند که پرهیز کنید از شعر گفتن مگر اندکی که در ثنای خدائی تعالیٰ ورسول وی ویا در نصرتِ دین ویا در حکمت باشد لقوله علیه الصلوٰة والسلام لان یمیلی جوف احدکم قیحا حتی یرایه خیر له من ان یمیلی شعرًا لان الله تعالی قال والشعراء یتبعهم الغاوون ای ضالون پس باید دانست که جمیع معانی تصوف که مشایخ طریقت بآن اشارت کرده اند در صدق توجه الی الله راجع است وفقه وتصوف وکلام لازم یک دیگر اند که هیچ یکی بدیگری تمامی نمی پزیرد وصورت نه بندد زیر آنکه احکام الٰهی بیفقه شناخته نشود وفقه بی تصوف تمام نشود، زیر آنکه عمل بی صدق تمامی نپذیرد وهر دوبی ایمان صحیح نگردد وبر مثال روح وجسد که هیچ کدام بی دیگری وجود نگیرد وکمال نپذیرد وازینجا فرمود امام مالک رضی الله عنه من تصوف ولم یتفقه فقد تزندق ومن تفقه ولم یتصوف فقد تفسق ومن جمع بینهما فقد

www.maktabah.org

تحقق کمالِ جامعیة اینست باقی هم زیغ وضلالت است التوفیق من الله الکریم المتعال فینبغی للمسلم آن یکون حافظًا لسانه حتی یکون زجر زمن الشیطان ویستر الله علی عورته لانه تعالیٰ قال وانّ علیکم لحافظین کرامًا کاتبین وقال عن الیمین وعن الشمال قعید ما یلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید وقال النبی ﷺ من حسنِ اسلام المرئة تزلیه مالا یعنیه وظهر انّ حفظ اللسان من فضول الکلام فی الدنیا ایسر من ندامة الآخرة کما قیل:

لو کان الکلام درًا وجوهرًا
لکان السکوت مسکًا وعنبرًا

بیت

شعر گفتن گرچه در سفتن بود
لیک فهمیدن به از گفتن بود

وصاحب سراج الطالبین که شارح اربعین نواوی است درین باب در شرح مذکور نصیحتی عجیب وفائدتی غریب بیان فرموده است آنرا ملحوظ خاطر باید داشد ودر آن نیک تامل باید نمود وعبارتِ آن اینست که عزیزِ من فرمانِ سید عالم حضرت محمد مصطفی ﷺ کاربند شو وزبانِ خود را بخیر گردان وبر غیر خیر خاموش شو و همچنین گمراهان ونادان بدروغها برهم یافته وحکایتها ساخته وقصها بیفائده همچون حکایتها "کلیله ودمنه" وخبرها "رستم واسفندیار" و "خسرو وشیرین" ومانند آن مشغول مشو و اوقات خود که سرمایهٔ تو است به اراجیف وخرافات وسخنهای بیحاصل ضایع مگردان وبهرزه ومسخرگی روزگار بسر مبر وبغزل وسرود التفات مکن وبا ذکر ودود پرداز وبخواندن وشنودن ابیات سعدی وهمام وخواجه ومانند ایشان که عبارت از یاد کرد خد وزلف وخال وبوسه وکنار باشد وشهواتِ نفسانیه را بحرکت آرد خود را خراب مکن وبشومی ذوق ولذتِ سماع بدعی اصطلاح خود را ذوقِ کمالِ اسلام وتام ایمان وحلاوتِ طاعت ولذت عبادت محروم مگردان وبخواندن وشنودن ویاد گرفتن آیات واحادیث اهتمام تمام نمائی نه بخواندن وشنودن ویاد گرفتن ابیات اراجیف یعنی بیتها وغزلها واراجیف وبحقیقت بدان که هر کس که خواندن یا شنودن ابیات پیش وی از خواندن یا شنودن آیاتِ قرآن کریم واحادیث درست تر باشد وی منافق باشد، و گفتن ونوشتن ابیات شابائست معاونت است بر باطل، شنودم از شیخ سعد الدین علوی شیرازی

www.maktabah.org

رحمة الله علیه این معنی که امام عبدالله علوی شیرازی که از جمله اولیاء وصدیقان است رحمة الله علیه روزی مردم را پند می داد ومواعظ بجامی آورد، پس در اثنائ وعظ پرسید که سعدی شاعر شیرازی حاضر است یا نه سعدی حاضر بود وخود برخواست وپیش آمد وسلام کرد، امام عبدالله فرمود که مردم بسیار براسپ هوای وهوس سوار بودند وتو تازیانه بدستِ شان دادی هر گاه که فاسقی غزلهای تو گفته خواند وسبب زیادتی میل ورغبت وی بفسق وفجور گردد وبآن واسطه در معصیت افزاید ترا در آن معصیت انبازی باشد واز برای آن چنین گفت که معاون گنهگار بکردار یا بگفتار در وزرو وبال وعیب وعار انبازی با گناهگار دارد اما شنوده شد که سعدی شاعر عفا الله عنه در آخر عمر از غزلها وبیتها ناشائست وناباِئست که گفته بود پشیمان گشت واشک حسرت از دیدگان می بارید وناشائسه ها که نوشته بود میل مجلس وخبیثات که از مصنفاتِ اوست طلب می کرد وآنچه از آن بازمی یافت در آب می شست ومردم را بترک واتلاف آن وصیت میکرد والله سبحانه وتعالیٰ وتقدس بفضلِ عظیم ورحمت واسعه خود توبه آن بندگان خود قبول می فرماید وبه توبه نصوح آثارِ گناه را ذائل میگرداند رب اغفر لنا وتب علینا واعفانا آمین انتهی کلامه پس باید که بذکر خدای ورسول رهنمائ رطب اللسان وعذب البیان همیشه باشد ودر تضیع اوقات وتخریب ساعات بسبب فضول کلام وحرص حرام در نکوشد وعلم را در لهو ولعب عبث ضایع نسازد. بیت

بیفائده علم هر که درباخت
چیزی نخرید زر بینداخت

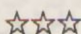
وبالجمله آنچه مشائخ سابقه رحمهم الله چیزی بطریق اشارات در رموز در باب یجوز ولا یجوز فرموده اند ما مردم قلیل البضاعت را فهم بدان معانی وادراک آن نرسد لا جرم از احوالِ شریفه بزرگان وجذباتِ فکر ایشان چگونه معلوم کرده شود بلک عمل بر ظاهرِ شریعت نمودن فرض لازم وامر متحتم است وازین هم شاه عبدالحق دهلوی علیه الرحمة نیز در تکمیل الایمان خود که از مصنفات ایشان هست نبذی چنین بیان فرموده اند که این قدر معلوم است که آدمی از سهو ونسیان خالی نیست وغیر انبیاء صلوات الله وسلامه علیهم اجمعین از خطا وخلل معصوم نه،احق یعنی شیخ محی الدین ابن عربی علیه الرحمه در کتاب "فتوحات مکی" خود می فرمایند وتوابعان ایشان هم آن را نقل می کنند که در قرآن مجید آیتی در خلود

www.maktabah.org

عذاب واقع نشده است، اگر هست در خلودِ نار است وخلود نار مستلزم عذاب نیست پس خلود آن نیز مستلزم خلود این نباشد وحالانکه چند جای در قرآن مجید واقع شده است در سورۂ مائده می فرماید: وفی العذاب هم خالدون. ودر سوره فرقان می فرماید: یخلد فیه مهانا هاء کنایه در فیه راجع به عذاب است ودر سوره الم تنزیل السجدة وذوقوا عذاب الخلد ودر سوره زخرف ان المجرمین فی عذاب جهنم خالدون وبالجمله نصیحت آنست که در معتقدات واحکام کفر وایمان از سواد اعظم بیرون نباید رفت وتابع ائمه مجتهدین باید بود خصوصًا در ماده اتفاق واجتماع ودر آداب واخلاق تابع مشائخ باید بود وحسنِ ظن واعتقاد بایشان باید داشت وتوجیه وتطبیق کلام با کلام علماء مجتهدین باید نمود ودر ریاضت ومجاهدات قدم سعی باید نهاد وکار باید کرد اگر استعدادِ کامل است ونیت ریاضات ومجاهده قوی آنچه از احوال ومواجید انوار کشف یقین است پرتو خواهد انداخت واز هر طرف وتکلف وتقلید درین باب ملاحظه باید کرد واحتیاط باید نمود والله الموفق والمعین لهذا اگر طبع گرامی را اند کی بمشرب متوصفه کرام مائل نموده قائل بوحدت وجود اعتراف فرمایند که مسائلِ فقهیه مسطوره را باوجود کمالِ صدق وحقیقت بما نحن فیه ساسنی والظباقی نیست پس این معنی موجب کمال امتنان ومزید احسان تواند بود واگر بر قصور فهم این جانب نظر نموده حمل بر آنچه نوشته بودند نمایند مختار اند فقیر طوعًا وکرهًا مقرِ سهو وخطاء خود خواهد شد. رباعی

من معترفم که کارِ من جمله خطا ست
معذورم از آنکه بر بشر سهو روا ست
ای خواجه اگر توان در اصلاح بکوش
در عیب نظر مکن که بی عیب خدا ست

ووفقنا الله وایاکم لما یحب ویرضی وجعل آخرتنا وآخرتکم خیرا من
وایاهم شفاعة العظمیٰ والدرجات العلیٰ آمین آمین ثم آمین. والسلام



www.maktabah.org

[مفاوضه مولف بسوئی یکی ازا حبه]

مفاوضه مؤلف کتاب ایضًا بسوئ یکی احبّه از
اهلِ علم که فتویٰ مخالفِ شرع برای غرض
خود در حقِ کسی داده بود غفرالله له

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله علی ما مضی والحمد لله علی ما بقی والصلوٰة والسلام علی رسوله محمد ن المصطفیٰ وعلیٰ آله وصحبه اهل التقیٰ والنقیٰ ما دامت العلیا والسفلی والعشیة والضحیٰ السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته بعد تسلیمات سنیات ادعیات رضیات وتحیات زکیات که بشیوهٔ اهل اسلام وطریقهٔ علماء کرام است مشهود رای را نظر کند آنکه مفتی را باید که اطلاع بر تفسیر وحدیث وکتب فقهه بهم نرساند پای جسارت بحریم روایت آن نگذارد ونقل کلام خدا عزّ وجل ورسول ﷺ وائمه مجتهدین رحمهم الله وبیان مسائل دین مبین وشرع متین را بازیچه نشمارد وزبان جرات بافاده وافتای علم احکام شرعیه نکشاید واز مضمون حدیثِ نبوی ﷺ من افتی الناس بغیر علم لعنه ملائکة السموات والارض اندیشه نماید ذهنِ خود را در ادراک معانی عبارات قدوه مطاع نسازد از تفسیر برای خود را در ادراک معانی عبارات قدوه مطاع نسازد از تفسیر برای خود در مهلکه مضمون ومن لم یحکم بما انزل الله فاولئک هم الکافرون نیندازد بلک در روایات موافقت شریعت مطهره را مرعی داشته نهایت احتیاط بکار برد ومضمون خیر الکلام ما قلّ ودلّ را رعایت نموده سخن را آن قدر طول ندهد که باعث ملالِ خاطرها گردد واز بسط کلام خوانیده گان ومستمعان را دل تنگ نسازد وبلک اختصار را لازم دانسته موجز وموافق بنویسد وموجبِ قرآن یا حدیث یا اقوالِ ائمه مجتهدین بگوید وخبر مجهولی غیر صحیح را بی تامل بر زبان نیارد وقواعد اهلِ خلاف را بتخریب خانهٔ دین مسلمانان نگمارد وبرای پاس خاطر نفس خود حق را ناحق نشمارد وقوی را ضعیف نپندارد وبر کسی جبر واکراه نیارد ودل کسی را ظلماً نیازارد. ع

www.maktabah.org

با خلق کرم کن چو خدا با تو کرم کرد

یرزقنا الله وایاک عما مضی والتوفیق لما یحب ویرضی والله یقول الحق وهو یهدی السبیل حسبی الله ونعم الوکیل. بیت

بزرگ اوست که بر خاک همچو سایهٔ ابر
چنان رود که دل مور را نیازارد



www.maktabah.org

[مکتوب مخدوم محمد صادق التتوی]

بسم الله الرحمٰن الرحیم

مخدوم محمد صادق علیه الرحمه بطریق ایمای ورموز برای طلب قدری از ناس که سعوط می نمود، آن را والده ماجده ایشان برای دردِ سر جبلی داشتند وعبادتِ آن برین نمط است

رقعه

صاحبِ من مشفق من قبل ازین نوشته بود ومکرر مصدع میگردد الف لام تعرف که در لفظ الناس واقع است از قبیلهٔ زائد است والزائد احق للحذف والباقی هو المطلوب چنین تکلیف ترک ادب است، اما چون در کار بسیار است معاف فرمایند. والسلام.

پس این نحیف قدری از سعوط مذکوره گرفته بمصحوب آرنده نامه نامی وصحیفه گرامی ارسال نموده ودر عریضه نیاز خود ایمای بدین نمط نگاشته بخدمت فیض ایشان ارسال داشت.

☆☆☆

www.maktabah.org

[عریضه نیاز از مولف این کتاب]

بسم الله الرحمٰن الرحیم

صاحبِ من مشفق من! سبحان الله لفظ الناس کلمۂ مباهات است وحضرت جلّ شانه در قرآن مجید در مواضع متعدده بدان لفظ مباهات فرموده است کقوله قل اعوذ برب الناس ملک الناس اله الناس ونحو ذٰلک الف لام آن لفظ برای چنین غرض نا مشروع حذف نمودن ومعنی آن را تغیر فاحش دادن وازو مطلوب ومکروه طلبیدن باوجود چندین کمالات وکیاست وفضائل فهم وفراست ودریافت دیانت وفقاهت لا یحق ولا ینبغی است وبر تقدیری که بر الضروریات قبیح المحظرات عمل فرموده باشند پس قدری از آن مطلوب به سید حامد جبرًا للنقصان عنایت فرمایند تا باعث جبر این کسر گردد ونقصان حذف الف لام بر طرف شود.
والسلام



www.maktabah.org

[جواب مخدوم محمد صادق التتوی]

بسم الله الرحمٰن الرحیم

جواب مخدوم محمد صادق علیه الرحمة بدین نمط بکمالِ شفقت وبلاغت ادا فرمودند

صاحبِ من وقوع لفظ ناس والناس در کلام حضرت ملک العلاّم مستلزم آن نیست که هر لفظ ناس که در کلام زید و عمر واقع گردد حکم کلماتِ قرآنیه داشته باشد وآن لفظ نیز از قرآن باشد ولو سلّم پس اولاً مراد لفظ ناس فی قوله تعالی: من الجنة والناس نیک بخاطر عالم رسانیده بطبع مبارک چنان باید گزرانید که فهوائ این لفظ را مثلاً اگر بر معهود علی طریقِ المجاز والاستعاره اطلاق نموده آید شاید که مستلزم چندان توبیخ وزجر که مساور بود نگردد وجبر نقصان هرگز لازم نیاید مع هذا فقیر حمل وقصور فهم خود کرده تقلید بفتویٰ سامی نموده وجبر نقصان بنهجی که طریقِ آن مرقوم بود ادا نموده والعهدة علی المفتی. بیت

پیش که بر آورم ز دست فریاد
هم پیش تو از دستِ تو می خواهم داد

والسلام

سبحان الله عجب است از کمال ادب مخدوم صاحب علیه الرحمة باوجود چندین کمال افضل وعلم ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء ونعم ما قال علی رضی الله فی مدح العلم والادب. شعر:

لیس الیتیم الذی مات والده
فان الیتیم الذی بدون العلم والادب

رضی الله عن اهل العلم والادب. قطعه:

با ادب باش تا عزیز شوی
که بزرگی نتیجهٔ ادب است
"قل هوالله" بین که در قرآن
زیر "تبت یدا ابی لهب" است

ولذا قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ادبنی ربی فاحسن تادیبی.

www.maktabah.org

[مراسله مخدوم ابراهیم التتوی]

مفاوضه شریفه ومراسله لطیف قدوة
العلماء واسوة الاتقیاء، رئیس الفضلاء
جامع المعقول والمنقول حاوی الفرع
والاصول مخدوم المعظم صاحب الجود
والکرم مولانا مخدوم ابراهیم التتوی
النقشبندی طال الله حیاته وادام برکاته.

بسم الله الرحمٰن الرحیم

بسم الله والحمد لله اکبر ولا حول ولا قوة ألا بالله العلی العظیم وصلی الله سبحانه وتعالی علی سیدنا محمد وآله واصحابه اجمعین واولیائه وامته وسلّم.

اما بعد! جناب مستطاب مخدومی مکرمی معظمی میان مولوی جیو سلمه الله تعالی وابقاه، آمین. بعد تبلیغ السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته وطی مراتب اشواق مکشوف خاطر گرامی آنکه باوجود تشریفِ شاه بندر این نامراد را بمراد ملازمت سامی ذات مستسعد نفرموده، این نعم حرف بر سامی ذات نیست که قلم ازلی نوشته بود، الحمدلله تعالی که مراد بنا مرادی مبدل ساخته هرچه مراد خود داشت بعمل فرمود، واین روسیاه روزگار تباه را بر وظیفه اصلی که همواره نامرادی ست گماشت.

هجری که بود مراد محبوب
از وصل هزاربار خوشتر

اللهم اجعلنی راضیا بقضائک وفائزا بمقام رضائک وملتذا بقضائک آمین ثم وثم.

ثانیا آنکه عالیجناب والا انتساب سیادت وشرافت اکتساب سیدی سندی مستندی حضرت سید عبدالله شاه مدظله الشریف باحسان الله تعالیٰ علی مفارق امثالنا متوجه زیارت شریفه حرمین شریفین زادهما الله سبحانه شرفًا وتعظیمًا وشاید که بخدمتِ عالیه بر سند از آنجا که بضعه محمدیه است علیٰ صاحبها واهل بیته الکرام افضل الصلوات والبرکات والتحیه ومظلوم اشد المظلمه است در رفاقت

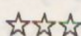
www.maktabah.org

واعانتِ شان از هر قسم که نیک می دانند کمرِ همت بسته قصور روا ندارند، هر چند نوشتِ این معنی [illegible]دمتِ شریفه از قبیل حکمت به لقمان آموختن است، لیکن مطابقِ حدیث شریفه الدال علی الخیر کفاعله خواست که خود را در سلکِ اهل الخیر منسلک گرداند معاف فرمایند و نوشته را اندک تر تصور فرمایند والسلام علی من اتبع الهدی والتزم متابعة المصطفیٰ علیه وعلی آله واصحابه واولیائه وامته افضل الصلوٰة واکمل التحیات واجل البرکات العلی. آمین

—

تمام شد هر دو باب عربی وفارسی که بزرگان بطرف این نحیف بتوجه وکمال شفقت منیف عنایت فرمودند ودر اول رساله بعض تبرکًا وتیمنًا برای تذکار ادعیات وتوجها شان بقید قلم آورده شده قدس الله اسرارهم ونوّر الله ضرائحهم وجعلهم من المحشورین فی زمرة النبیین والصدیقین والشهداء والصالحین بفضله وکرمه آمین.

کتبه العبد الضعیف الخیف اللّهیف عبدالرحمن بن
مولانا مخدومنا الشیخ عبدالله الحسنی(ا) عفی عنهما



www.maktabah.org

www.maktabah.org

www.maktabah.org

www.maktabah.org

سنڌي ادبي بورڊ پاران پڌرا ٿيل ڪجھ ڪتاب

قلندر ۽ ان سان لاڳاپيل مسلڪ	سائمن ڊگبي / ڊاڪٽر نواز علي شوق	40/=
مخدوم نوح سرور جا سهيوڳي	محبوب علي چنا	120/=
سائو پن يا ڪارو پنو	ميرزا قليچ بيگ	150/=
جنب گذاريم جن سين - 1	جي. ايم. سيد	120/=
جنب گذاريم جن سين - 2	جي. ايم. سيد	160/=
يادِ رفتگان	مخدوم محمد زمان طالب المولیٰ	200/=
جهڙا گل گلاب جا [جلد - 1]	غلام رباني آگرو	120/=
جهڙا گل گلاب جا [جلد - 2]	غلام رباني آگرو	120/=
سنڌ جا بر، بحر ۽ پهاڙ	غلام رباني آگرو	200/=
نسب نامه ساداتانِ متعلوي	سيد مٺن شاهه	80/=
حڪيم فتح محمد سيوهاڻي	ڊاڪٽر شمس عباسي	60/=
امامِ انقلاب (مولانا عبيدالله سنڌي)	پير علي محمد راشدي	30/=
وياسي وينجهار	مولانا غلام محمد گرامي	50/=
رهاڻ (خطن جو مجموعو)	جي. ايم. سيد	125/=
يادِ ايام	ڊاڪٽر عبدالحليم قريشي	160/=
رسمون رواج ۽ سوڻ ساڻ	ڊاڪٽر نبي بخش خان بلوچ	135/=
ڏور	ڊاڪٽر نبي بخش خان بلوچ	275/=
نڙ جا بيت	ڊاڪٽر نبي بخش خان بلوچ	100/=
لوڪ شاعري	عبدالڪريم سنديلو	30/=
آتم ڪهاڻي مئڪسم گورڪي (تربيت)	مترجم: اياز قادري	160/=
آتم ڪهاڻي مئڪسم گورڪي (منهنجا درسگاهه)	مترجم: اياز قادري	140/=



www.maktabah.org



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي ... طريق الرشاد ... وخلق أنواع نعم تفضل على العباد

... الأعمال ... للمعاد والصلاة والسلام ...

استقصاء شمائله لسان ... محمد أفضل ... الأنبياء

الأمجاد وعلى آله وأصحابه ...

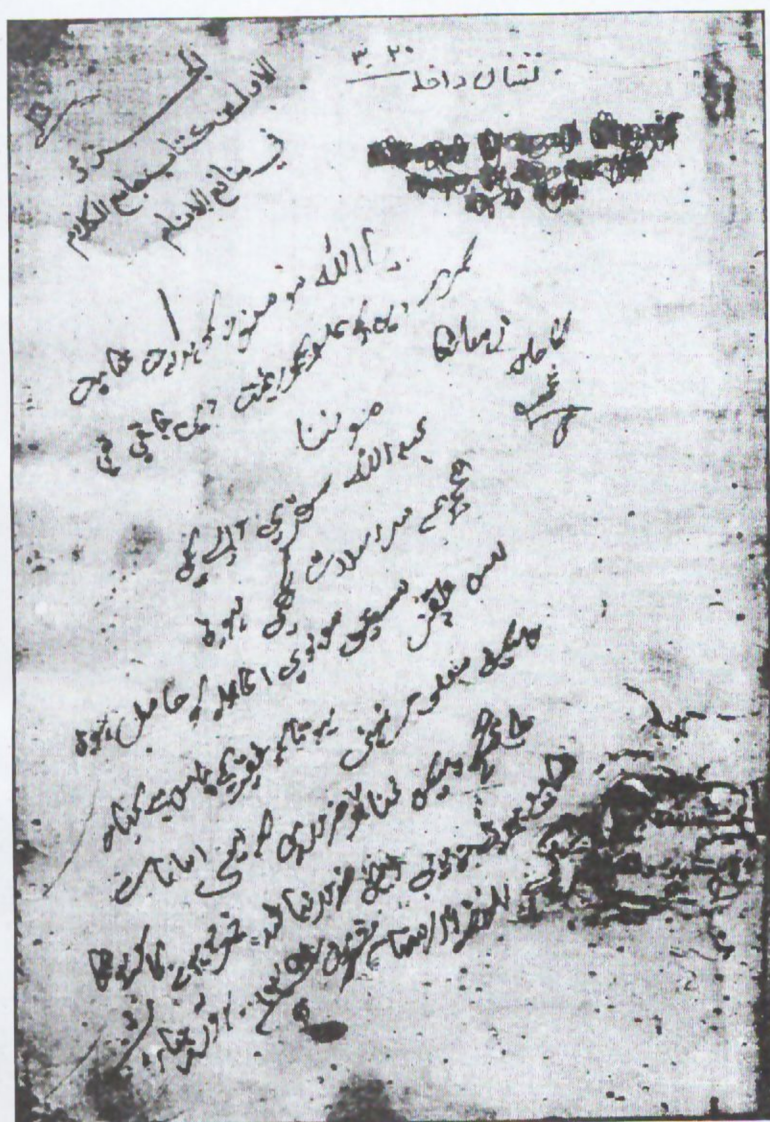
وعلى التابعين الذين ... الكفار وأهل ...

يوم التناد أما بعد ...

... من التراب ...

عکس صفحه اول از متن کتاب

www.maktabah.org



عکس عنوانِ کتاب

www.maktabah.org

Maktabah Mujaddidiyah
www.maktabah.org

This book has been digitized by Maktabah Mujaddidiyah (www.maktabah.org).

Maktabah Mujaddidiyah does not hold the copyrights of this book. All the copyrights are held by the copyright holders, as mentioned in the book.

Digitized by Maktabah Mujaddidiyah, 2012

Files hosted at Internet Archive [www.archive.org]

We accept donations solely for the purpose of digitizing valuable and rare Islamic books and making them easily accessible through the Internet. If you like this cause and can afford to donate a little money, you can do so through Paypal. Send the money to ghaffari@maktabah.org, or go to the website and click the Donate link at the top.